مختلف مکاتب فکر کے چار سو علماء کی موجودگی میں ۲۰ ستمبر ۱۹۹۱ء کو
گورنر ہاؤس لاہور میں وزیر اعظم محمد نواز شریف کو پیش کی جانے والی

تاریخی دستاویز

پیش کردہ :

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

سرپرست اعلیٰ سپاہ صحابہ

شیعہ مسلمان یا کافر؟

فیصلہ آپ کریں

مختلف مکاتب فکر کے چار سو علماء کی موجودگی میں ۲۸ ستمبر ۱۹۹۱ء کو
گورنر ہاؤس لاہور میں وزیر اعظم محمد نواز شریف کو پیش کی جانے والی

تاریخی دستاویز

پیش کردہ:

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

سرپرستِ اعلیٰ سپاہِ صحابہ

شیعہ مسلمان یا کافر؟
فیصلہ آپ کریں

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

— نام کتاب —

تاریخی دستاویز

— مؤلف —

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

تعداد: 1100

اشاعت اول: 22 فروری 1995ء

اشاعت دوم: نومبر 1995ء

— ناشر —

شعبہ نشر و اشاعت سپاہ صحابہ (پاکستان)

— ملنے کا پتہ —

مرکزی دفتر جامع مسجد حق نواز شہید

جھنگ (پاکستان) فون: 3496-0471

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

میں اپنی اس تاریخی پیشکش اور شیعہ کے کفر پر چودہ سو سال میں لگائی جانے والی سب سے کاری ضرب کو اپنے **شہید قائد حضرت مولانا حق نواز جھنگوی** رحمۃ اللہ علیہ (یوم شہادت 22 فروری 1990) کے نام منسوب کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اس عظیم کاوش پر یقیناً ان کی روح مسرور و ممنون ہوگی کہ ان کی آرزو اور زندگی بھر کے نصب العین کی تکمیل کے لئے یہ سب سے آہنی ضرب ہے۔ جو دنیائے کفر کے سینے پر عالم اسلام کے مقدمہ کے طور پر لگائی گئی ہے۔

"تاریخی دستاویز" قائد کی شہادت کے ٹھیک پانچ سال بعد ان کے یوم شہادت 22 فروری 1995ء کو پیش کی جارہی ہے۔

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہم اعلان

زیر نظر مجموعہ ——— تاریخی دستاویز

میں شیعہ مذہب کی بنیادی کتابوں اصول کافی وغیرہ اور معتبر تصانیف حق الیقین وغیرہ اور ثقہ مجتہدین ملا باقر مجلسی، نعمت اللہ الجزائری اور عصر حاضر میں شیعہ کے امام خمینی، پاکستان ہندوستان اور عرب ممالک کے مؤلفین و مصنفین کی تصانیف کا عکس بمع سرورق کتاب درج کیا گیا ہے۔ ——— اب ان ثقہ کتابوں کی عکسی دستاویز کا انکار کرنا شیعہ کے لئے ممکن نہ ہوگا۔ اس کتاب کی اشاعت کے بعد شیعہ کو تقیہ کا حربہ چھوڑ کر جرأت کے ساتھ اقبال جرم کرنا چاہئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چیلنج

زیر نظر مجموعہ (تاریخی دستاویز) میں اگر ایک کتاب بھی جعلی ہو یا ایک بھی عبارت من گھڑت ہو یا ایک اشاعت بھی غیر حقیقی ہو یا حوالہ مندرجہ اصلی نہ ہو تو ایک ایک حوالہ پر دس دس ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ ہماری اس پیشکش کو دنیا کی کسی بھی عدالت میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔

فہرست

◆ پیش لفظ 13

مقدمہ کتاب

◆ تاریخی دستاویز' دنیا بھر کے شیعوں کے نام عالم اسلام کا مقدمہ اور فتویٰ کفر پر ناقابل تردید براہین کا مجموعہ ہے۔ 17
◆ تاریخی دستاویز کی اشاعت کے موقع پر دو اہم خط 19
• پہلا خط' دنیا بھر کے مسلم سربراہوں اور اسلامی حکومت کے نام 19
• دوسرا خط' شیعہ کے پیشوا جناب خامنہ ای اور دنیا بھر کے شیعہ زعماء کے نام اہم خط 21
◆ رپورٹ (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی 23
• (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی تشکیل 25
• سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ پر پابندی کے لئے وزیر اعظم کا اجلاس 27
• 28 ستمبر 1991ء کے تاریخ ساز اجلاس کی مکمل کارروائی اور کمیٹی کی مفصل رپورٹ 28
• 2 جولائی 1992ء کا اجلاس 31
• مختلف اجلاسوں میں کمیٹی کی منظور کردہ ابتدائی تجاویز اور سفارشات 33
• کمیٹی کی منظور کردہ تجاویز و سفارشات پر مبنی حتمی رپورٹ 36
• ضابطہ اخلاق کے چیدہ چیدہ نکات 37
• وزیر اعظم کا حکم (ضمیمہ-I) Annexure-I 39
• وزیر اعظم کی خدمت میں پیش کردہ خلاصے کا انگریزی متن (ضمیمہ-II) Annexure-II 41
• اخبارات کے تراشے 42
◆ شیعہ کا مختصر تعارف 47
• شیعہ مذہب کا بانی 48
• ایران کے مجوسی اور سبائیوں کا گٹھ جوڑ 49
• تاریخ میں شیعت پر اجمالی نظر 51
◆ شیعہ کے کفریہ عقائد 52
• قرآن مجید کے بارے میں شیعہ کا نقطہ نظر 52
• امامت کے بارے میں شیعہ کا نقطہ نظر 54
• صحابہ کرامؓ کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد 56
◆ شیعہ کے بارے میں پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات 60
◆ استفتاء' از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی (انڈیا) 67
• تصدیقات علماء پاکستان 70
• علماء سرحد 70
• علماء پنجاب 77
• علماء بلوچستان 81
• علماء سندھ 81
• بنگلہ دیش کے ممتاز مراکز افتاء' دینی مدارس اور اکابر علماء و اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ و تصدیقات 85
• حضرات علماء برطانیہ کا فتویٰ و تصدیقات 102
• برطانیہ میں مقیم حضرات علمائے کرام کی اجتماعی توثیق 107
• ہندوستان کے بعض دینی اداروں و علماء کرام کے وہ جوابات جو بعد میں موصول ہوئے 109
◆ اہلسنت والجماعت علماء بریلوی کے تاریخ ساز فتاویٰ 113
• اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا اہم فتویٰ 114
◆ شیعہ سے امت مسلمہ کا اصل اختلاف کن باتوں پر ہے۔ 117
◆ چند شبہات اور ان کے جوابات 119
◆ خلاصہ کلام (حرمین شریفین میں شیعہ کا داخلہ روکنا امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے!) 127

1 شیعہ اور عقیدہ توحید

◆ الاصول من الکافی 131
• اللہ کی طرف بداالیعنی جھوٹ کی نسبت کا اقرار 132
◆ کتاب مستطاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 133
• شیعہ کا بناء اسلام میں کلمہ طیبہ کا انکار 134
◆ کتاب مستطاب الشافی ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 136
• اہل تشیع کے نزدیک ایمان اور کفر کے شرائط! امام باقر نے فرمایا ہماری محبت ایمان ہے ہمارا بغض کفر ہے۔ 137
• اہل تشیع کے دین کی تعریف! 138
◆ کتاب مستطاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 139
• اسلام کے بنیادی رکن کا انکار 140
◆ جلاء العیون (جلد دوم) 141
• آئمہ بطور آلہ 142
• علی رب ہیں (رب علی ہیں قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر ہیں) 143
• اللہ تعالیٰ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ میں فرق 144
◆ جلاء العیون (جلد دوم) 145
• ولایت علی رضی اللہ عنہ کے اقرار کے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا ہے۔ 146
◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم) در بیان امامت 147
• توحید باری تعالیٰ اور انکار 148
◆ منہج الصادقین (جلد اول) 149
• متعہ پروردگار کی سنت ہے (استغفراللہ) 150
◆ الانوار النعمانیہ 151
• عبداللہ ابن سبا نے امامت کے واجب ہونے اور علی کے سچا رب ہونے کا دعویٰ کیا تھا 152
• نہ ہم اس رب کو مانتے ہیں نہ اس رب کے نبی کو مانتے ہیں جس کا خلیفہ ابوبکر ہو۔ 153
◆ چودہ ستارے 154
• شیعت کے چودہ (۱۴) خدا 155
◆ منتخب بصائر الدرجات 156
• حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدائی کا اعلان کھلا کفر و شرک 157
• خدائی صفات کے حامل امام 158
◆ ریاض المصائب جدید 159
• خود ساختہ کلمہ کا اقرار اور تمام ملائکہ علیم السلام کی توہین 160
◆ کتاب مستطاب اصول الشریعہ فی عقائد الشیعہ 161
• علیحدہ کلمہ طیبہ کا اقرار 162
◆ شیعہ مذہب حق ہے 163
• من گھڑت کلمہ کی تصریح 164
• مسلمانوں سے علیحدہ کلمہ طیبہ کا اظہار' لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ دلیل ایمان نہیں 165
• محرف کلمہ طیبہ کا اقرار 166
• مسلمانوں کے کلمہ طیبہ کا انکار اور خود ساختہ کلمہ طیبہ کا اعلان 167
• کلمہ طیبہ میں تبدیلی کا اقرار 168
◆ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور 169
• علی رضی اللہ عنہ سے مدد مانگنا شرک نہیں بلکہ سنت خاتم الانبیاء ہے 170
◆ ادیان عالم اور فرقہ ہائے اسلام کا تقابلی مطالعہ 171
• شیعہ کے علیحدہ کلمہ کا کھلا اعلان 172

◆ شیعہ مذہب حق ہے 173
• علی ولی اللہ کے بغیر کلمہ طیبہ قول مردود ہے۔ 174
◆ تاریخ اسلام 175
• خدا جب راضی ہوتا ہے فارسی میں باتیں کرتا ہے ' خدا جب ناراض ہوتا ہے تو عربی میں باتیں کرتا ہے۔ 176
◆ رسالہ ' علی ولی اللہ کلمہ اور آذان میں اور مسئلہ بداء 177
• خدا کی طرف بدا کی نسبت اور کذب باری تعالیٰ کا اعلان 178
◆ وسیلہ انبیاء (جلد ۲) 179
• ایمان اسی کا مکمل ہے جو تین جز والے کلمے کا اقرار کرتا ہے 180

2 شیعہ اور عقیدہ تحریف القرآن الکریم

• کتاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 183
• اصل قرآن میں اٹھارہ ہزار آیات ہیں۔ (عقیدہ اثنا عشریہ) 184
◆ کتاب مستطاب الشافی ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 185
• قرآن الٰہی بمقابل قرآن شیعیت 186
• تورات ' زبور ' انجیل ' مصحف ابراہیمی اور مصحف فاطمہؓ کی قرآن مجید پر فضیلت 187
◆ کتاب مستطاب الشافی ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 188
• آئمہ (اوصیاء) کے علاوہ کسی کے پاس قرآن کا پورا علم نہیں 189
◆ تہذیب الاحکام 190
• و علی ولی امدبر کے جواز کے لئے قرآن مقدس میں ردوبدل 191
◆ قرآن مجید مترجم 192
• قرآن میں شراب خور خلفاء راشدین کی خاطر تبدیلی (نعوذ باللہ) 193
◆ تحفۃ العوام 194
• توہین قرآن کریم 195
◆ مفتاح القرآن 196
• شیعہ کے عقیدہ تحریف القرآن کا ثبوت 197
• تحریف قرآن کا اقرار 198
• تحریف قرآن کے بارہ میں کھلی صراحت 199
◆ ہزار تمہاری ' دس ہماری 200
• موجودہ قرآن رطب ویابس کا مجموعہ ہے۔ جب کہ اصل قرآن میں تو مملکت خداداد پاکستان تک کا ذکر ہے۔ 201
◆ تفسیر قرات الکوفی 202
• عقیدہ تحریف قرآن معنوی اعتبار سے قرآن کریم میں تحریف کا عقیدہ 203
• آیت قرآنی کا غلط مفہوم 204
◆ شیعہ اور تحریف قرآن 205
• تحریف قرآن کی مثالیں 206
• تحریف قرآن کی کھلی دلیل 207
• اہل تشیع کے نزدیک مکمل و اصل قرآن کی تفصیل 208
• قرآن کے تین ثلث ہیں ' قرآن چار حصوں میں نازل ہوا۔ 209
◆ فتوحات شیعہ 210
• تحریف قرآن کا اعتراف اور صحابہ کرامؓ پر من گھڑت الزام 211
◆ آل و اصحاب 212
• قرآن پاک سے بے شمار آیات نکال دی گئیں 213
◆ ہزار تمہاری ' دس ہماری 214
• اصل قرآن مہدی کے پاس ہے ' موجودہ قرآن غیر اصل ہے 215
◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم) 216
• قرآنی آیات میں تبدیلی کا اعلان 217
• عقیدہ تحریف القرآن کا اعتراف اور توہین حضرت ابو بکرؓ 218
◆ فصل الخطاب 219
• حضرت علیؓ کا قرآن ' حضرت ابو بکرؓ اور عمرؓ نے رد کر دیا 220
◆ (المجلد الاول) من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن 221
• قرآن بکری کھا گئی 222
◆ الانوار النعمانیہ 223
• اصل قرآن آج کے بعد نظر نہیں آئے گا۔ (اہل تشیع کا دعویٰ) 224
◆ القرآن الحکیم تفسیر المتقین کا مقدمہ الموسوم بہ روح القرآن 225
• تحریف کے قائلین شیعہ مفسرین کے نام 226
◆ تفسیر فصل الخطاب (جلد اول) 238
• تحریف قرآن قائلین شیعہ علماء 239
◆ قرآن مجید مترجم 240
• مرتدین نے قرآن پاک تبدیل کر دیا 241
• عقیدہ تحریف قرآن کا اقرار 242
◆ شیخ سقیفہ حضرت ابو بکر کی حیات و کردار 243
• قرآن حکیم کے لئے کفریہ کلمات سیدنا ابو بکر صدیقؓ کی توہین 244
◆ الاحتجاج 245
• جامعین قرآن نے قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیئے 246
◆ حق الیقین 247
• قرآن کریم میں تبدیلی کا اقرار 248
◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوم) 249
• تحریف قرآن کا واضح ثبوت 250
• تحریف قرآن کا مدلل ثبوت 251
• من گھڑت سورۃ العصر 252
• آیات قرآنی میں تبدیلی 253
• ولایت علیؓ کے لئے قرآن مقدس میں تبدیلی 254
• قرآن مجید سے "بولایۃ علی" کے الفاظ نکال دیئے گئے 255
• شیعہ عقیدہ ہے کہ اہل تشیع کے نزدیک قرآن پاک سے لفظ آل محمدؐ اور دیگر الفاظ نکال دیئے گئے۔ 256
• تحریف قرآن کریم کا اقرار 257
◆ فصل الخطاب 258
• مبدل سورہ فاتحہ 259
• سورہ البقرہ میں تبدیلی 60
• سورۃ البقرہ میں من گھڑت الفاظ شامل کر دیئے گئے 61
• سورہ البقرہ میں مقصد براری کے لئے تبدیلی 62
◆ حلیۃ المتقین 63
• قرآن پاک کی معنوی تحریف 64
◆ تذکرۃ الائمہ یا آئمہ معصومین علیہم السلام 65
• خدا نے جبرائیل کو علیؓ کی طرف بھیجا وہ غلطی سے محمد ﷺ کی طرف چلے گئے ' خدا انبی اور علیؓ ' فاطمہؓ ' حسنؓ ' حسینؓ میں اتر آیا اور علی اللہ ہیں۔ 56
• اصلی قرآن حضرت علیؓ کے پاس تھا سے ابو بکرؓ نے قبول نہ کیا۔ 57
◆ تحقیق المتین (اردو ترجمہ) حق الیقین 58
• قرآن سے عقیدہ رجعت کا بے بنیاد الزام 59
◆ وسیلہ انبیاء (جلد دوم) 0
• علیؓ قرآن سے افضل ہیں 1
◆ کتاب مستطاب اصول الشریعۃ فی عقائد الشیعۃ (از افادات عالیہ) 2
• شیعہ کی طرف سے راویوں کے بارہ میں جھوٹ بولنے کا اقرار 3

3 شیعہ اور عقیدہ رسالت و ختم نبوت و توہین انبیاء

◆ الاصول من الکافی 7
• احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جھوٹ (تقیہ) 8

اصول من الکافی 279
بدنا آدم علیہ السلام پر کفر کا الزام 280
لاء العیون (جلد دوم) 281
ر اور آل محمد ﷺ اولاد آدمؑ سے نہیں ہیں 282
ضرت علیؓ تمام انبیاء سے افضل ہیں 283
بیاء و اوصیا کا حمل پیٹ میں نہیں ہوتا۔ (عقیدہ الاثناء عشری) 284
تاب حق الیقین 285
م مہدی کے ہاتھ پر سب سے پہلے محمد بیعت کریں گے 286
ردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد دوم) 287
ضرت علیؓ تمام انبیاء سے افضل ہیں 288
ردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد سوئم) 289
یاء سے اماموں کا رتبہ بلند ہے، ختم نبوت کے انکار کا اقرار 290
ودوم تفسیر کبیر، منہج الصادقین 291
ں تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ متعہ (زنا) کرے، وہ رسولؐ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔ 292
جلد الاول) من کتاب البرھان، فی تفسیر القرآن 293
ضرت یونسؑ کو ولایت علی کے انکار کی سزا ملی 294
مہ خود ذات محمد ہیں (العیاذ باللہ من ذالک) 295
جلد الاول) من کتاب البرھان، فی تفسیر القرآن 296
سور ﷺ کی توہین (العیاذ باللہ ثم العیاذ باللہ) 297
آن مجید مترجم 298
ضرت ﷺ نے فرمایا حضرت علیؓ اور اولاد علی خانہ کعبہ میں شب باشی کرسکتے ہیں 299
دمہ تفسیر مرآۃ الانوار و مشکوۃ الاسرار 300
ت علیؓ کا منکر نبوت محمد ﷺ کا منکر ہے 301
آن مجید مترجم 302
ضرت ﷺ کی توہین (العیاذ باللہ) 303
ن المتعہ 304
ز متعہ کے لئے نبی کریمؐ پر متعہ کا بہتان عظیم 305
رآن المبین 306
تشیع کی طرف سے رسول اللہؐ پر اتہام کہ سیدنا ابراہیمؑ معاذ اللہ رسول اللہ کے حلالی بیٹے نہ
307
مت اسلامی 308
بھی آئمہ کے مقام معنویت تک نہیں پہنچ سکتا چاہئے وہ ملک مقرب یا نبی مرسل ہو 309
زدیک جنتی (امام خمینی کی نظر میں) 310
انبیائے کرامؑ حتیٰ کہ ختم المرسلین جو انسانوں کی اصلاح کے لئے آئے تھے وہ اپنے زمانہ میں
باب نہ ہوئے تھے۔ 311
نت فقہ حنفیہ در جواب حقیقت فقہ جعفریہ 312
ضرت ﷺ کی توہین (والعیاذ باللہ) 313
ر دوم) وسیلہ انبیاء 314
پاک ساری مخلوق سے افضل ہیں 315
مسئلے 316
ت علیؓ رسول اکرم ﷺ کے سوا تمام انبیاء مرسلین سے افضل ہیں 317
ت آئمہ علیہ السلام 318
نبیاء اور مرسلین اور فرشتوں سے افضل ہیں 319
س الفاخرہ فی ازکار العترۃ الطاہرہ 320
کو نبوت امامت کے اقرار سے ملی 321
لعباس علیہ السلام 322
ا سے بلند حضرت عباسؓ کا درجہ ہے۔ 323
ب رسول بجواب صحاب رسول 324
ث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار 325
تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف 326
◆ آئمہ معصومین سید المرسلین ﷺ کے قائم مقام ہیں اور وہ انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل ہیں 327
◆ انسائیکلو پیڈیا (حضرت علیؓ) براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالب (جلد ۵) مسلم اول 328
◆ حضرت علیؓ کی فضیلت انبیاء اور ملائکہ پر 329
◆ تنزیہ الانساب (قبائل الاعراب شیوخ الاصحاب) 330
◆ آنحضرت ﷺ کی توہین 331
◆ اماموں میں انبیاء والے اوصاف ہوتے ہیں 332
◆ عمدۃ المطالب (جلد اول) 333
◆ علی تمام کائنات میں افضل ہیں (عقیدہ امامیہ عقیدہ الاثناء عشری) 334
◆ امہات آئمہ علیہم السلام 335
◆ رسول اللہؐ پر ولایت علیؓ کے اقرار کا بہتان 336
◆ اسرار آل محمد ﷺ 337
◆ توہین رسول اللہؐ و سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا و سیدنا علی رضی اللہ عنہ 338
◆ انسائیکلو پیڈیا (حضرت علیؓ) براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالب (جلد ۱) خلقت نورانیہ) 339
◆ علیؓ کے در کے بھکاری تو اولو العزم پیغمبر ہیں 340

4 شیعہ کی طرف سے اہل بیت اور خاندان نبوت کی توہین

◆ الفروع من الکافی 343
◆ زنا بالجبر کے جواز کے لئے حضرت علیؓ پر الزام 344
◆ کتاب الشافی (جلد دوم) ترجمہ اصول کافی (جلد دوم) 345
◆ حضرت علیؓ کو اہل تشیع کے نزدیک گالی دینا جائز ہے۔ 346
◆ شرح نہج البلاغہ 347
◆ حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ منافق تھے (اہل تشیع کا دعویٰ) 348
◆ جلاء العیون (در زندگانی و مصائب چہاردہ معصوم علیہم السلام) 349
◆ حضرت عائشہؓ اور حفصہؓ پر حضور ﷺ کو زہر دینے کا الزام 350
◆ جلاء العیون 351
◆ حضور ﷺ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ کی توہین 352
◆ حق الیقین 353
◆ حضرت فاطمہؓ پر حضرت علیؓ کی توہین کا الزام 354
◆ حق الیقین 355
◆ حضرت عائشہؓ کو زندہ کر کے عذاب دیا جائے گا (العیاذ باللہ) 356
◆ حیات القلوب (جلد دوم) 357
◆ حضرت عائشہؓ کافرہ تھیں 358
◆ حضرت عائشہؓ پر امام مہدی حد جاری کریں گے۔ 359
◆ ام المومنین حضرت عائشہؓ کے لئے کفریہ کلمات 360
◆ حضرت عائشہؓ اور حضرت حفصہؓ کافرہ اور منافقہ عورتیں تھیں 361
◆ امہات المومنین حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ کافرہ تھیں۔ 362
◆ حیات القلوب (جلد دوم) 363
◆ حضرت عائشہؓ منافقہ تھیں 364
◆ قرآن مجید مترجم 365
◆ حضرت عائشہؓ کو فاحشہ مبینہ کی مرتکب تحریر کیا (العیاذ باللہ) 366
◆ حلیۃ المتقین 367
◆ امام غسل کی حالت میں ایک دوسرے کو سلام کرتے تھے 368
◆ تفسیر فرات الکوفی 369
◆ قرآنی آیات سے غلط استدلال 370
◆ (مجلد الاول) من کتاب البرہان، فی تفسیر القرآن 371
◆ حضرت علیؓ کو مچھر کہا گیا (العیاذ باللہ) 372

- ◆ ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 373
- امام قائم سیدہ عائشہؓ کو زندہ کر کے (کوڑے ماریں گے) حد جاری کریں گے (معاذ اللہ) 374
- ◆ بحار الانوار (حصہ سوم) 375
- قریش کی عورتوں پر حضرت علیؓ کی توہین کا الزام 376
- ◆ آثار حیدری 377
- ولایت علی ابن طالب کا قرار شرمگاہوں سے 378
- ◆ تحفہ حنفیہ در جواب تحفہ جعفریہ 379
- حضرت عائشہؓ پر من گھڑت الزام (استغفر اللہ) 380
- حضرت عائشہؓ کی لرزہ خیز توہین (معاذ باللہ) 381
- حضرت عائشہؓ پر بے بنیاد الزام (نعوذ باللہ) 382
- حضرت عائشہؓ اور حضرت معاویہؓ کی توہین 383
- بی بی عائشہؓ کوئی امریکن میم یا یورپین لیڈی تو نہیں تھی 384
- ◆ تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ 385
- ام المومنین حضرت حفصہؓ بد خلق تھیں۔ 386
- حضرت عائشہؓ کے بارہ میں فحش کفریہ کلمات 387
- حضرت عائشہؓ کی ناقابل تحریر توہین 388
- ◆ شیعہ اور تحریف قرآن 389
- قرآن میں وہ سب کچھ ہے جو ہو چکا ہے ہو رہا ہے اور آئندہ ہو گا 390
- ◆ الشهيد المسموم فی تاریخ حسن المعصوم 391
- حضرت حسنؓ کی توہین 392
- حضرت حسنؓ کے بارے میں کفریہ کلمات 393
- ◆ سیاست راشدہ 394
- ازواج مطہراتؓ کی توہین 395
- ◆ خورشید خاور ترجمہ شبہائے پشاور (حصہ دوم) 396
- ام المومنین صدیقہ کائنات حضرت عائشہؓ نبی کریمؐ کی رسالت و نبوت کے بارے میں مشکوک تھیں 397
- ◆ ناد علی 398
- حضرت علیؓ کے بارے میں غلو 399
- حضرت علیؓ کی توہین 400
- عمدة المطالب (جلد اول) 401
- توہین حضرت علیؓ (العیاذ باللہ) 402
- حضرت علیؓ پر من گھڑت الزام 403
- ◆ کتاب سلیم بن قیس کوفی 404
- آنحضرتؐ، حضرت عائشہؓ، حضرت علیؓ کی توہین 405

5 شیعہ اور عقیدہ امامت

- ◆ الاصول من الکافی 409
- امام رسول اللہ ﷺ کے برابر ہیں 410
- ◆ الاصول من الکافی 411
- بحالت تقیہ (جھوٹ) جو امام کہے اس پر عمل کریں 412
- ◆ الاصول من الکافی 413
- امام پر وحی نازل ہوتی ہے۔ 414
- ہم اس کی مخلوق میں اللہ کی آنکھ ہیں اور اس کے بندوں میں اولی الامر ہیں 415
- امام کی معرفت کے بغیر خدا کی حجت پوری نہیں ہو سکتی۔ 416
- امام کے بغیر دنیا قائم نہیں رہ سکتی 417
- حضرت علیؓ کی نبوت کا اعلان 418
- شب قدر میں امام پر سالانہ احکام نازل ہوتے ہیں 419
- امام اپنی موت کا وقت جانتا ہے اور با اختیار خود مرتا ہے 420
- آئمہ گزشتہ اور آئندہ تمام امور جانتے ہیں اور ان پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں 421
- امام میں نبی ﷺ سے بڑھ کر صفات موجود ہیں 422
- اماموں کی مظلومیت پر آنسو بہانا تسبیح اور راز کو چھپانا جہاد فی سبیل اللہ ہے 423
- ◆ جلاء العیون (جلد دوم) 424
- چہاردہ معصومین ہر چیز پر قادر ہیں تمام انبیائے کرام اور ملائکہ کی توہین 425
- ◆ جلاء العیون (جلد دوم) 426
- امام مہدی نے ماں کے پیٹ میں سورۃ قدر تلاوت کی (عقیدہ اثناء عشریہ) 427
- ◆ الاحتجاج 428
- حضرت حسنؓ نے فرمایا خدا کی قسم مجھے ان شیعوں سے معاویہؓ اچھا ہے شیعوں نے میرے قتل کی کوشش کی 429
- ◆ حق الیقین 430
- امام مہدی برہنہ حالت میں ظاہر ہو گا۔ 431
- ◆ تحقیق التبیین (اردو ترجمہ) حق الیقین 432
- عقیدہ رجعت کا اظہار 433
- ◆ حق الیقین 434
- امام مہدی ظہور کے بعد سب سے پہلے سنی علماء کو قتل کریں گے 435
- ◆ قرآن مجید مترجم 436
- عقیدہ رجعت کا اقرار 437
- ◆ ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 438
- امام قائم آل محمد نئی شریعت لائیں گے اور نئے احکامات جاری کریں گے 439
- اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت 440
- اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت 441
- ◆ بصائر الدرجات 442
- شیعہ امام مہدی حضرت آدمؑ سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ، زنا، خیانت، خواہشات اور ظلم و جور کا قصاص لیں گے 443
- ◆ چودہ ستارے 444
- ملائکہ شب قدر اماموں پر نازل ہوتے ہیں 445
- امام مہدی جب ظاہر ہو گا تو سورج مغرب سے نکلے گا۔ 446
- صرف چالیس کامل مومن کے وقت امام مہدی کا ظہور ہو گا 447
- امام مہدی کی حکمرانی اور عقیدہ امامیہ اثناء عشریہ 448
- اہل تشیع کا من گھڑت عقیدہ 449
- امام مہدی کی بیعت تمام ملائکہ جبرائیل اور میکائیل کریں گے۔ 450
- ◆ احسن المقال (جلد دوم) 451
- امام مادر شکم میں باتیں کرتے ہیں 452
- ◆ احسن المقال (جلد دوم) 453
- عقیدہ امامت اور حضرت علیؓ کی توہین 454
- امام ماں کی ران سے پیدا ہوتا ہے 455
- ◆ ذبح عظیم 456
- یزید علی اکبر بن حسین کا ماموں تھا 457
- میدان کربلا میں ذوالجناح نامی کوئی گھوڑا نہ تھا 458
- ◆ تاریخ الائمہ مشہور بہ چہاردہ مجالس دلپذیر 459
- حضرت حسینؓ کے لڑکے کا نام یزید ہے۔ 460
- ◆ احسن الفوائد فی شرح العقائد 461
- رجعت برحق ہے اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں، اس کا منکر زمرہ ایمان سے خارج ہے 462
- تقیہ (جھوٹ) واجب ہے اس کا ترک کرنے والا مذہب امامیہ سے خارج ہے۔ اور مخالفت کی اس نے اللہ رسول اور آئمہ کی۔ 463
- ◆ عالم الغیب 464
- حضرت علیؓ واقعی رسول کا حصہ ہیں اور انہیں علم غیب عطا کیا گیا۔ 465
- ◆ کتاب مستطاب تجلیات صداقت (بجواب) آفتاب ہدایت (جلد دوم) 466
- ظہور مہدی کے وقت 313 شیعہ مومن ہوں گے (عقیدہ امامیہ اثناء عشریہ) 467
- ◆ وسیلہ انبیاء 468

- قوم عاد ثمود اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسیٰ کو نجات دینے والے علیؓ 469
- ◆ المجالس الفاخرہ فی اذکار العترۃ الطاہرہ 470
- حضرت علیؓ جبرائیل کے استاد ہیں 471
- لواعج الاحزان (جلد دوم) 472
- معراج علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ 473
- ◆ (۱۰۰۰) ہزار تمہاری (۱۰) دس ہماری 474
- ولایت علیؓ کا رتبہ نبوت سے زیادہ ہے۔ 475
- ◆ مقبول حواشی تراجمہ و ضمیمہ جات 476
- حضرت علیؓ کی معراج کا اعلان 477
- ◆ خلقت نورانیہ 478
- آئمہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں 479
- ◆ خیر البریہ فی تاریخ الشیعہ 480
- نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علیؓ ایک شرط ہے۔ 481
- نبیوں کو نبوت علی ابن طالب کی ولایت کے اقرار سے ملی۔ 482
- ◆ تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق فتاویٰ 483
- امامت بھی نبوت کی طرح منصب الٰہی ہے، امام کا معصوم ہونا ضروری ہے، امام کا خطاء اور نسیان سے محفوظ ہونا واجب ہے، امام کے لئے سارے زمانے پر فوقیت رکھنا ضروری ہے۔ 484
- ◆ تحفۃ العوام 485
- امامت نبوت کے مساوی ہے 486

6 شیعہ اور صحابہ کرامؓ و خلفاء راشدینؓ

- ◆ الاصول من الکافی 489
- حضرت طلحؓ اور حضرت زبیرؓ کے بارے میں بدترین کلمات 490
- ◆ الاصول من الکافی 491
- خلفائے ثلاث اور صحابہ کرامؓ، حضرت علیؓ کی ولایت کے انکار کی وجہ سے کافر ہو گئے۔ 492
- ◆ سرار آل محمد (ترجمہ) اولین کتاب شیعہ در زمان امیر المومنین 493
- رسول اللہؐ کے بعد چار کے علاوہ سب مرتد ہو گئے ابو بکرؓ گوسالہ کی مثل عمرؓ سامری کے مشابہ ہے۔ 494
- سیدنا ابو بکرؓ وقت مرگ کلمہ نہ پڑھ سکے (نعوذ باللہ) 495
- سیدنا ابو بکر صدیقؓ سے جس نے مسجد میں سب سے پہلے بیعت کی وہ شیطان تھا۔ 496
- ◆ جلاء العیون در زندگانی و مصائب چہاردہ معصوم علیہم السلام 497
- حضرت عمرؓ کے کفر میں شک کرنا کفر ہے۔ 498
- ◆ الانوار النعمانیہ 499
- خلفائے ثلاثؓ کی تکفیر 500
- ◆ الانوار النعمانیہ 501
- حضرت علیؓ کی خلافت اول کے منکرین کافر ہیں 502
- ◆ (الجزء الثالث) الانوار النعمانیہ 503
- حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کی توہین 504
- ◆ حق الیقین 505
- شیطان (ابلیس) سے بڑھ کر شقی ترین بدبخت ابو بکرؓ عمرؓ (نعوذ باللہ) 506
- جہنم کے سات دروازوں سے ایک دروازہ ابو بکرؓ عمرؓ ہیں 507
- امام زین العابدین علی بن حسین پر ابو بکرؓ و عمرؓ کی تکفیر کا الزام 508
- فرعون و ہامان سے مراد ابو بکرؓ عمرؓ ہیں 509
- امام مہدی ابو بکرؓ و عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ 510
- ◆ تحقیق المتین (اردو ترجمہ) حق الیقین 511
- خلفائے ثلاثؓ پر خلفائے ظالم ہونے کا الزام 512
- ◆ حق الیقین 513
- ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدترین ہیں۔ 514
- ◆ حق الیقین 515
- خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم پر منافقت کا الزام 516
- ◆ حق الیقین 517
- حضرت ابو بکرؓ حضرت عمرؓ اور ان کے ساتھیوں پر قیامت تک لعنت 518
- ◆ تحقیق المتین (اردو ترجمہ) حق الیقین 519
- حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ کو روضہ رسول ﷺ سے نکال کر کوڑے مارے جاویں گے 520
- ◆ حق الیقین 521
- امام مہدی ابو بکرؓ و عمرؓ کو قبر سے نکال کر سزا دیں گے۔ 522
- حضرت ابو بکرؓ کو فرعون اور عمر کو ہامان سے تشبیہ دی ہے۔ 523
- نمرود، فرعون، ہامان کے ساتھ ابو بکرؓ عمرؓ عثمانؓ جہنم میں ہوں گے۔ 524
- ◆ حق الیقین 525
- ناصبی وہ ہے جو ابو بکرؓ و عمرؓ کو علیؓ پر مقدم رکھے۔ 526
- ◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد اول) 527
- جملہ صحابہؓ کرام پر کفر و ارتداد کا فتویٰ 528
- ◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد دوم) 529
- تین صحابہ کرامؓ کے سوا سب کافر تھے۔ 530
- ◆ حیات القلوب (جلد دوم) 531
- حضرت عثمانؓ پر زنا کا الزام 532
- ◆ حیات القلوب (جلد دوم) 533
- حضرت عمرؓ کے کفر میں جو شک کرے وہ کافر ہے 534
- ◆ (اردو ترجمہ) حیات القلوب (جلد دوم) 535
- حضرت ابو بکرؓ کی بیعت کرنے والے منافق تھے۔ 536
- ◆ عین الحیوۃ 537
- نماز میں ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ و ہندہؓ و ام الحکمؓ پر لعنت ضروری ہے۔ 538
- ◆ تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم السلام 539
- ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ سمیت چودہ آدمی منافقین میں سے تھے۔ 540
- ◆ تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم اسلام 541
- حضرت عمرؓ فاروقؓ کی توہین 542
- ◆ تذکرۃ الائمہ یا ائمہ معصومین علیہم اسلام 543
- حضرت ابو بکرؓ کی سامری سے تشبیہ 544
- حضرات ابو بکرؓ و عمرؓ کی تکفیر اور لعنت 545
- خلفائے راشدینؓ کی تکفیر 546
- ◆ ترجمہ جلد سیزدہم از کتاب بحار الانوار 547
- حضرت ابو بکرؓ کو قبر سے نکالا جائے گا۔ 548
- ابو بکرؓ و عمرؓ گوسالہ اور سامری سے بدتر ہیں (نعوذ باللہ) 549
- حضرات ابو بکرؓ و عمرؓ کی لات و عزیٰ سے تشبیہ 550
- ◆ بحار الانوار 551
- حضور ﷺ کی وفات کے بعد تین آدمیوں کے سوا سب صحابہؓ مرتد ہو گئے تھے۔ 552
- ◆ بصائر الدرجات 553
- شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ کی لاشوں کو پرانے درخت پر لٹکانے کا حکم دیں گے۔ 554
- خلفائے ثلاثؓ کی توہین 555
- شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ کی لاشیں ان کی قبر سے باہر نکالے گا۔ 556
- ◆ قرآن مجید مترجم 557
- خلفائے ثلاثؓ ظلمات کا مصداق تھے 558
- ابو بکرؓ اور عمرؓ شیطان کے ایجنٹ تھے 559
- فحشاء سے ابو بکرؓ، منکر سے عمرؓ اور البغی سے مراد عثمانؓ ہیں۔ 560
- ◆ قرآن مجید مترجم 561
- حضرت مقدادؓ حضرت سلمانؓ حضرت ابوذرؓ کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے تھے 562
- ◆ کشف الاسرار 563
- عمرؓ کفر اور زندیقت کی اصل ہے (نعوذ باللہ) 564
- ◆ چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی 565

• شیطان کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا ابو بکرؓ تھا 566
◆ شیخ سقیفہ حضرت ابو بکر کی حیات و کردار 567
• حضرت ابو بکرؓ صدیق پر منافقت کا الزام 568
• حضرت ابو بکرؓ کو ہلاکو اور چنگیز سے تشبیہ 569
• حضرت ابو بکرؓ کے بارہ میں خود ساختہ سخن طرازی 570
• حضرت ابو بکر صدیقؓ گالیاں دینے والے تھے۔ 571
• حضرت عمرؓ پر ظلم کا الزام 572
◆ مصائب النواصب (در رد نواقض الروافض) 573
• حضرت عمرؓ پر لعنت اور فتویٰ کفر 574
◆ زاد المعاد 575
• لیکن شیعہ مذہب میں مشہور ہے کہ ۹ ربیع الاول کو حضرات عمرؓ ملعون اسفل جہنم جا پہنچے تھے، شیعوں کو چاہئے کہ اس دن شکرانے کا روزہ رکھیں۔ 576
◆ زاد المعاد 577
• حضرت عمرؓ حضرت عائشہؓ پر لعنت حضرت معاویہؓ ۲۲ رجب کو واصل جہنم ہوئے تھے 578
◆ تنزیہ الانساب فی شیوخ الاصحاب 579
• حضرت عمر فاروقؓ اپنی بہن کے بطن سے پیدا ہوئے ہیں ان کے والد نے اپنی بیٹی سے منہ کالا کیا تھا۔ 580
◆ تنزیہ الانساب 581
• حضرت عثمانؓ کا باپ نامرد اور ماں فاحشہ تھی 582
◆ تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ 583
• حضرت عثمانؓ پر من گھڑت الزام (نعوذ باللہ) 584
• مختلف کتابوں سے خود ساختہ رائے جناب عمرؓ علت المشائخ میں مبتلا تھے۔ 585
• جناب عمرؓ نبی کے گستاخ تھے۔ 586
• جناب عمرؓ بے وضو نماز پڑھا لیا کرتے تھے۔ 587
• خود ساختہ الزامات ہی الزامات 588
• اہل تشیع کی طرف سے کذب و افتراء پر مبنی حضرت عمرؓ کے لئے قرطاس ابیض حضرت عمرؓ بیہودہ کلام کرتے تھے۔ 589
• جناب عمرؓ کا موجودہ قرآن پر ایمان نہ تھا۔ 590
• جناب عمرؓ نبی کی بیویوں پر آوازیں کسا کرتے تھے 591
• جناب عمرؓ اپنی بیویوں سے غیر فطری فعل کرتا تھا 592
◆ چودہ ستارے 593
• حضرت عثمانؓ کی توہین اور عقیدہ اثنا عشری ہے 594
◆ مختصر ترجمہ و تعارف فصل الخطاب فی اثبات تحریف کتاب رب الارباب 595
• صحابہ کرامؓ کو جرائم پیشہ اور منافقین تحریر کیا گیا ہے۔ 596
◆ حقیقت فقہ حنفیہ (در جواب) حقیقت فقہ جعفریہ 597
• ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کا عقیدہ گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے۔ 598
• کائنات کا بدترین گستاخ اصحاب رسول ﷺ ! نوٹ لکھتا ہے کہ اگر خصیتین پر ثلاثہؓ (ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ) کا نام لکھ کر مباشرت کی جائے تو انزال نہ ہو گا (نعوذ باللہ) 599
◆ تاریخ اسلام 600
• حضرات ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و طلحہؓ و زبیر منافقوں میں سے ہیں۔ 601
◆ مناظرہ مصر 602
• خلفاء ثلاثہؓ اور تمام صحابہ کرامؓ کی تکفیر 603
◆ مناظرہ حسینہ 604
• حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ کی توہین اور حضرت معاویہؓ پر لعنت 605
◆ فتوحات شیعہ 606
• خلفائے ثلاثہؓ پر غصب خلافت کا الزام 607
• خلفاء ثلاثہؓ پر اور حضرت معاویہؓ پر بے جا الزامات 608
• خلفاء ثلاثہؓ کی تکفیر 609
◆ مصائب النواصب (در رد نواقض الروافض) 610
• حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تکفیر اور نفاق کا الزام 611
◆ تنزیہ الانساب فی شیوخ الاصحاب 612
• صحابیہؓ عورتوں کی توہین 613
◆ تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ 614
• لچر اور بیہودہ تحریر 615
• سنی اپنے سرپرست عمرؓ کی طرح شہوت پرست تھے 616
◆ احسن الفوائد شرح العقائد 617
• صحابہ کرامؓ خود جہنمی ہیں ان کی اتباع باعث رشد و ہدایات کیسے ممکن ہے۔ 618
• خلفاء راشدینؓ کو خدا پر جھوٹ بولنے والا ان ظالموں پر خدا کی لعنت اور آخرت کے منکر تحریر کیا ہے۔ 619
◆ بوکھلاہٹ یزیدیت 620
• حضرت معاویہؓ پر اپنی بہن سے زنا کا الزام (العیاذ باللہ) 621
◆ تحفۃ العوام مقبول 622
• حضرت معاویہؓ پر لعنت کی دعا 623
◆ زندگانی حضرت زینب سلام اللہ علیہ 624
• سیدنا معاویہؓ ظالم اور جابر تھے 625
• عمرو بن عاصؓ جہنمی تھے 626
◆ تحفۃ العوام 627
• عاشورہ کی دعاؤں میں حضرت ابو بکرؓ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ پر لعنت کی دعا 628
◆ مناظرہ حسینہ 629
• اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دوزخ کے کتے تحریر کیا ہے۔ 630
◆ خورشید خاور ترجمہ شبہائے پشاور (حصہ دوم) 631
• حضرت امیر معاویہؓ (معاذ اللہ) کافر اور لعین تھے۔ 632
◆ تجلیات صداقت (بجواب) آفتاب ہدایت (جلد اول) 633
• مدعیان خلافت فرعون صفت تھے 634
◆ قول جلی در حل عقد بنت علی 635
• خالد بن ولید زانی تھے۔ 636
◆ ضمیمہ جات (ترجمہ) مقبول حواشی 637
• اس امت کے گوسالہ ابو بکرؓ فرعون عمرؓ سامری عثمانؓ ہیں 638
• المخالف سے مراد اول (ابو بکرؓ) و المنکر ثانی (عمرؓ) اس لئے دونوں صاحب از روئے صورت و سیرت مجسم بے حیائی و بدکاری تھے۔ 639
• فرعون نمرود سامری کے ساتھ ابو بکرؓ عمرؓ عثمانؓ جہنم کے ایک آگ کے صندوق میں ہوں گے 640
◆ نور ایمان 641
• خلفاء ثلاثہ مسلمانوں کے مذہبی راہنما نہیں تھے۔ 642
• خلفائے ثلاثہ سے نفرت کرنے والا جنتی ہے۔ 643
◆ نماز میں ہاتھ کھلے رکھنے کا ثبوت اور وضو میں پاؤں پر مسح کرنے کا ثبوت 644
• خلفاء ثلاثہؓ لالچ اور اقتدار پرست تھے۔ 645
◆ اصحاب رسول ﷺ کی کہانی قرآن و حدیث کی زبانی 646
• اہل تشیع کی طرف سے سیدنا عمر فاروقؓ کے لئے من گھڑت حسب و نسب (استغفر اللہ) 647
◆ قول جلی در حل عقد بنت علی 648
• حضرت عمرؓ کے نسب کے بارے میں انتہائی گفتگو 649
◆ نور ایمان 650
• عمرؓ فرعون، ہامان اور قارون کلاں تھے 651
◆ کتاب لاجواب، کیا ناصبی مسلمان ہیں؟ (در جواب) کیا شیعہ مسلمان ہیں؟ 652
• حضرت عمرؓ فاروق علت مفعولی کے جنسی مریض تھے (العیاذ باللہ) 653
• ابو بکرؓ جاہل تھے بے شک وہ ظالم اور اجہل تھا (معاذ اللہ) 654
◆ شواہد الصادقین، لرغم انوف الکاذبین 655
• سیدنا ابی بکر الصدیقؓ کی خلافت کا انکار 656
• حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضور کے بعد بدعات کیں 657

7 شیعہ اور متفرق مسائل

سول من الکافی 661
%90 جھوٹ میں ہے 662
جزو دین ہے 663
(جھوٹ) اصل دین ہے 664
ء خداوندی کا انکار۔ جزا اور شر اللہ کی طرف سے نہیں 665
ع من الکافی 666
گاہوں کے بارے میں شرمناک وضاحت 667
ے کے بغیر شرمگاہ کی حفاظت 668
وع من الکافی 669
ہوں کے بغیر نکاح جائز ہے 670
یت الاحکام 671
سلم عورتوں سے متعہ کا جواز 672
ی عام اجازت 673
کے اڈوں کا اجرا 674
اندی (جاریہ) کسی کو ادھار دے سکتا ہے۔ 675
ت کے ساتھ غیر فطری فعل سے نہ روزہ ٹوٹتا ہے نہ غسل واجب ہوتا ہے۔ 676
۔۔ دگھنٹے کے لئے مرد عورت سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ 677
جتی زنا کی عام اجازت کا حکم 678
اجرت میں سہولت 679
اجرت میں مزید سہولت 680
فر ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں 681
فر ہیں ان کے ساتھ نکاح جائز نہیں ان کا ذبیحہ حرام ہے 682
لا یحضرہ الفقیہ 683
سلام میں کوئی حصہ نہیں اس لئے سنی سے نکاح بھی حرام ہے 684
، پھوپھی، خالہ اور بھانجی نکاح میں ایک جگہ جمع ہو سکتی ہیں 685
کی حلت اور حرمت کے بارے میں اہلسنت سے الگ تصریحات 686
جے کا گوشت حلال ہے 687
میں گواہ کی ضرورت نہیں کیونکہ گواہ خدا ہے 688
لا یحضرہ الفقیہ 689
نت کا جھوٹا ہر اسلام دشمن کے جھوٹے سے بھی ناپاک تر ہے 690
ـ کے ساتھ استنجا جائز ہے 691
س فرعون کا لباس ہے 692
ہ اذان صحیح ہے لعنت ہو مفوضہ پر جنہوں نے اذان میں اشہد ان علیاولی اللہ کا اضافہ کیا 693
ب مستطاب الشافی کتاب الایمان والکفر (ترجمہ) اصول کافی (جلد چہارم) 694
ی اہمیت! حسنہ (نیکی) سے مراد تقیہ ہے۔ سیئہ (بدی) سے مراد راز افشاں کرنا یعنی تقیہ نہ
- 695
ء الثالث) الانوار النعمانیہ 696
نی جو بھی مسئلہ بتائے اس کے الٹ کرنا ہی شیعہ مذہب ہے۔ 697
ء الثانی) الانوار النعمانیہ 698
ہ امامیہ کے اجماع کے مطابق سنی یہودی، نصرانی، اور مجوسی سے زیادہ شریر اور بدتر نجس
ہے۔ 699
ن التفسیر (اردو ترجمہ) حق الیقین 700
ت خنزیر کے مشابہ ہے۔ 701
یقین 702
صبی) کتے سے بدتر ہے اور ولد الزنا سے بدتر ہے۔ 703
کے علاوہ تمام طبقے جہنمی ہیں 704
لمتقین 705
س اہل جہنم کا ہے 706

- عورت کی فرج کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں 707
- ◆ (الجزء الثانی) کشف الغمۃ فی معرفۃ الائمہ 708
- تمام ناصبی (سنی) جہنمی ہیں 709
- ◆ زاد المعاد 710
- عورت کے ساتھ غیر فطری فعل جائز ہے 711
- ◆ الاحتجاج 712
- (بانی مذہب شیعہ) عبداللہ بن سبا یہودی تھا 713
- ◆ تحفہ حنفیہ (در جواب) تحفہ جعفریہ 714
- انتہائی لچر اور بیہودہ تحریر! اہل تشیع اور تبلیغی جماعت 715
- ◆ حقیقت فقہ حنفیہ (در جواب) حقیقت فقہ جعفریہ 716
- شیعہ کے نزدیک موطا امام مالک، صحیح البخاری اور صحیح مسلم جھوٹ کا پلندہ ہیں 717
- ◆ TheConstitutionOfTheIslamicRepublicOfIran. 718
- شیعہ اثنا عشری کے علاوہ کوئی سرکاری عہدہ دار نہیں بن سکتا ایرانی آئین 719
- ◆ وجہ اللہ در بیت اللہ (جلد چار) 720
- توہین کعبہ اللہ 721
- ◆ تحفۃ العوام 722
- سنی العقیدہ پر نماز جنازہ میں بددعائیں 723
- عمر میں ایک مرتبہ متعہ (زنا) کرنے والا اہل بہشت سے ہے 724
- ◆ تفسیر نمونہ 725
- نکاح موقت کئی لحاظ سے اسلامی حکم کی طرح ہیں 726
- ◆ تحفہ نماز جعفریہ جدید (مع اضافہ) مطابق فتاوی 727
- محرم یعنی ماں، بہن، بیٹی وغیرہ کے سوائے آگے پیچھے کے مقام کے ایک دوسرے کا باقی بدن دیکھ سکتے ہیں۔ 728
- ◆ عجالہ حسنہ (ترجمہ) رسالہ متعہ 729
- زمانہ رسول مقبولؐ میں متعہ رائج تھا۔ لوگ متعہ سے منکر ہو کر دردناک عذاب میں گرفتار ہوتے ہیں۔ 730
- اتنے فضائل کہ جتنے متعہ میں ہیں نماز، روزہ، زکوۃ، حج، خیرات غرضیکہ کسی اور عمل میں نہیں۔ 731
- ◆ متعہ برہان سنہ ۱۳۰۵ھ 732
- متعہ کرنے والوں کے لئے فرشتوں کی دعا اور متعہ نہ کرنے والوں کے لئے قیامت تک فرشتوں کی لعنت 733
- شیعہ اس وقت تک کامل ایمان نہیں ہوتا جب تک متعہ نہ کرے 734
- مومن کی پہلی نشانی یہ ہے کہ عورتوں سے متعہ کرے 735
- متعہ عبادت واطاعت خدا ہے اور اس کا نہ کرنا معصیت ہے 736
- اہل تشیع کے نزدیک جو شخص چار مرتبہ متع (زنا) کرے، وہ رسول اللہ ﷺ کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے (نعوذ باللہ من ذالک) 737
- ◆ اندھیروں کے نقیب ہفت روزہ تکبیر کا جواب، متعہ اور صلاح الدین صاحب 738
- متعہ صنفی تعلق کی جائز شکل یا جسم فروشی کا روبار؟ 739
- ◆ رسالہ نوین ا، عبادت وخود سازی 740
- خانہ کعبہ میں شیعہ کو تقیہ کر کے اہل سنت والی نماز پڑھنی چاہئے 741
- ◆ فرق الشیعہ 742
- مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے۔ اپنی حقیقی ماں، بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔ 743
- ◆ لمحہ فکریہ 744

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

تاریخی دستاویز کی اشاعت

لیجئے، آج ہم آپ کے سامنے ایک ایسی دستاویز اور ایسا تاریخ ساز آئینہ پیش کر رہے ہیں، جس کو تقیہ کی سیاہ چادر کے نیچے نہایت ہوشیاری سے چھپایا گیا تھا۔ جس کی سڑاند ایک طرف تاریخ اسلام کو مسخ کر رہی تھی، دوسری طرف محمدی شریعت کی بنیادوں کو منہدم کر رہی تھی۔ ایک طرف اسلام کے نام پر کفر پھیلایا جارہا تھا، دوسری طرف اسلام اسلام کی رٹ لگا کر سبائیت و رافضیت اور شیعیت کو فروغ دیا جارہا تھا۔

1400 سو سال سے شیعہ نے تقیہ کے باعث اپنے آپ کو بطور مسلمان متعارف کرایا ہے۔ حالانکہ توحید و سنت سے لیکر شرعی احکام تک ہر جگہ شیعہ کے عقائد اسلام سے متصادم ہیں۔ کلمہ طیبہ کی تبدیلی ہو، تحریف قرآن کا عقیدہ ہو، صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو ہر ایک کو پوری امت کے علماء متفقہ طور پر کفر قرار دے چکے ہیں۔ بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث علماء میں کوئی بھی مذکورہ عقائد کو اسلام قرار نہیں دیتا۔ لیکن شیعہ نے یہ عقیدہ اپنا کر ذرائع ابلاغ اور ایرانی انقلاب کے ذریعے اپنے آپ کو امت مسلمہ کے مقابلے میں اسلام کا علمبردار اور داعی شریعت اسلامیہ قرار دیا ہے۔ جبکہ حقائق سے اس دعویٰ کا کوئی تعلق نہیں۔ 6 ستمبر 1985ء، سپاہ صحابہ کے قیام کے بعد سے ملک میں کھلے عام جب شیعہ کا کفر نمایاں ہوا اور امت مسلمہ کے

سامنے علماء کے فتاویٰ جات اور شیعہ کے کفر کی اصلی حقیقت واضح ہوئی تو سوال پیدا ہوا کہ ــــ شیعہ کے اصل عقائد پر مشتمل شیعہ کی بنیادی کتب کہاں ہیں؟ ــــ ان کے اصلی ماخذ کون کون سے ہیں؟ ــــ اس سوال کا جواب دینے کے لئے شیعہ کی اصلی کتب کا عکس پیش کرنا عصر حاضر کی اہم ضرورت تھی۔

تاریخی دستاویز سات (7) درج ذیل ابواب پر مشتمل ہے۔ ہر باب کے عنوان کے مطابق اصل کتابوں کے ٹائیٹل اور قابل اعتراض صفحات کا عکس لف ہے۔ ہم نے اپنی طرف سے کسی عبارت کی تشریح اور ترجمہ بھی مناسب نہیں سمجھا۔ تاکہ ثقاہت میں کوئی فرق پیدا نہ ہو۔ عربی اور انگریزی پڑھنے والوں کے لئے صرف سرخیوں کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

زیر نظر کتاب ــــ دنیا بھر کے شیعہ کے تقیہ اور جھوٹ کے تمام دروازے بند کرنے کے لئے کافی ہوگی۔ کیونکہ آج جس شیعہ سے بھی آپ بات کریں کہ آپ صحابہ کرامؓ کو کافر سمجھتے ہیں؟ ــــ یا قرآن کی تحریف کا عقیدہ رکھتے ہیں؟ ــــ تو ان کا جواب ہوتا ہے کہ ہم پر یہ الزام جھوٹا ہے۔ صرف سپاہ صحابہ ہم پر یہ غلط بہتان لگا رہی ہے۔ ہم نے کبھی صحابہ کرامؓ کو برا نہیں کہا' نہ قرآن کی تبدیلی کا عقیدہ رکھتے ہیں' نہ کلمہ طیبہ میں اضافہ کے قائل ہیں۔

تاریخی دستاویز ــــ شیعہ کی دو سو بتیس (232) کتابوں کا عکسی آئینہ ہے۔ ایک ایک عنوان پر کئی کئی درجن کتابوں کا حوالہ اور اصلی عبارات درج ہیں۔ ان کے ایک ہی جگہ تحریر ہونے اور ایک ہی جلد میں دو سو بتیس (232) کتابوں کے منظر عام پر آجانے کے بعد یقیناً تقیہ کا حربہ ناکام رہے گا۔ ــــ یا تو انہیں اپنے مذہب ہی کا انکار کرنا پڑے گا ــــ یا وہ اقبال جرم کر کے کھلے طور پر نمایاں ہو جائیں گے۔

ایرانی انقلاب کے بعد شیعہ کے تمام کفریہ لٹریچر کی اشاعت ہی نے چوراہے میں ان کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے ــــ ان کتابوں کی اشاعت کے بعد اب ہم نے صرف آئینہ ہی پیش کیا ہے۔ اس دستاویز پر تنقید کرنے والوں کو صرف یہی کہا جائے گا۔

آئینہ ہم نے دکھایا تو برا مان گئے

شیعہ کو چاہئے کہ اس کتاب کی اشاعت پر ــــ چیں بہ جبیں نہ ہوں کہ ان کا اصلی چہرہ انہی کی کتابوں سے پیش کیا گیا ہے۔

"تاریخی دستاویز" ــــــــ کی ایک بات بطور خاص ملحوظ رکھی جائے کہ اس کے مقدمہ میں راقم نے مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی کی طرف سے شیعہ کے کفریہ عقائد اور ان پر ہندوپاک' بنگلہ دیش کے چار سو علماء کی طرف سے شیعہ کے خلاف فتویٰ کفر کو من و عن نقل کیا ہے۔ تاکہ کتاب مذکورہ کے مندرجات کی ثقاہت مزید واضح ہوسکے۔

مقدمہ کتاب میں درج ذیل عنوانات شامل ہیں:۔

(1)ـــــ عالم اسلام کے سربراہوں کے نام اہم پیغام۔

(2)ـــــ شیعہ کے پیشواء خامنہ ای کے نام سپاہ صحابہ کے قائد اور خادم کا اہم خط۔

(3)ـــــ وزیراعظم نواز شریف کے اجلاس کی کارگزاری اور تاریخی دستاویز کا ابتدائی مسودہ حکومت کے اجلاس میں پیش کرنے کی تفصیل۔

(4)ـــــ فرقہ واریت کے خاتمہ کی حکومتی کمیٹی کی مکمل رپورٹ۔

(5)ـــــ شیعہ کا مختصر تعارف۔

(6)ـــــ شیعہ کے کفریہ عقائد۔

(7)ـــــ شیعہ کے بارے میں چودہ سو (1400) سالہ علماء اور اکابرین اسلام کی رائے۔

(8)ـــــ شیعہ کے کفر پر چار سو (400) علماء کا فتویٰ از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی۔

(9)ـــــ شیعہ سے مسلمانوں کا اصل اختلاف کن باتوں پر ہے۔

(10)ـــــ چند شبہات اور ان کے جوابات۔

"تاریخی دستاویز" کی اشاعت کا کام یوں تو ڈھائی سال سے زیادہ عرصہ تک جاری و ساری رہا۔ اس کے لئے جس قدر محنت و کاوش کی گئی ابتداء میں اس کا تصور بھی ہمارے حاشیہ خیال میں نہ تھا۔ فوٹوسٹیٹ اور عکسی اوراق کی ترتیب' ترتیب' تہذیب' اصلی ماخذوں کا حصول کم از کم پچاس ہزار (50,000) صفحات کی چھان پھٹک۔ ایران' پاکستان اور ہندوستان

کی قدیم کتب کے لئے نمائندوں کا تقرر ——— تاریخی دستاویز کے تمام عکسی صفحات پر اردو کے بعد عربی اور انگریزی کی سرخیوں کی تنصیب بڑا کٹھن اور صبر آزما مرحلہ تھا۔ اس عظیم اور تاریخی مجموعہ میں تقریباً 25 سے زائد حضرات جن میں علماء، مناظر، صاحب قلم، مترجم، ماہرین تزئین و آرائش اور پریس کے اہل کار شامل ہیں۔ قابل ذکر شخصیات میں شیخ ایوب، فضیلۃ الشیخ مولانا محمد مکی، فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی، مفسر قرآن حضرت مولانا سعید احمد عنایت اللہ، حضرت مولانا سیف الرحمٰن (مکہ مکرمہ)، حضرت مولانا صاحبزادہ عبدالباسط (جدہ)، مخدوم مکرم مولانا محمد ضیاء القاسمی، مناظر اسلام مولانا علی شیر حیدری، قاری عطاء الرحمٰن شہباز، حضرت میاں فضل حق (مکہ مکرمہ)، مولانا محمد اعظم طارق، محمد یوسف مجاہد، شیخ حاکم علی، شیخ اشفاق، ملک محمد اسحاق، ایم آئی صدیقی، جناب غوری، جناب قریشی، جناب طاہر محمود انجینئر، جناب خالد عمران، قاری عبدالغفار سلیم اور برادر امجد اقبال، ان کے علاوہ برطانیہ کے ایک صاحب خیر کے تعاون اور محبت کا اعتراف نہ کرنا مناسب نہیں۔———

تاریخی دستاویز کی اشاعت پر خدائے کریم کا جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہے۔

ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی
رئیس العام سپاہ صحابہ و مہتمم
جامعہ عمر فاروق الاسلامیہ سمندری فیصل آباد (پاکستان)

24 دسمبر 1994ء

مقدمہ کتاب

تاریخی دستاویز

دنیا بھر کے شیعوں کے نام عالم اسلام کا مقدمہ

اور فتویٰ کفر پر ناقابل تردید براہین کا مجموعہ ہے

"تاریخی دستاویز" عالم اسلام کی طرف سے شیعہ کے تمام گروہوں، فرقوں اور طبقات، ایران، شام، لبنان، بحرین، قطر، کویت، پاکستان، افغانستان، ایشیائی، افریقی، یورپی اور دنیا کے ہر ہر گوشے میں مقیم شیعہ پر ایسا مقدمہ، دعویٰ اور استغاثہ ہے، جس کا جواب دیئے بغیر انہیں مسلمان کہلانے اور اسلامی کمیونٹی میں شمولیت کی دعویداری کا کوئی حق نہیں۔ مسلمانوں کے کئی مکاتب فکر میں مختلف فروعی اختلاف ہیں اور بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث حنفی غیر حنفی دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد مسلمان ہیں، ان میں کئی گروہ اختلافات میں بہت آگے ہیں۔ لیکن کسی گروہ کی طرف سے اختلافات کی وسعت و شدت اور لہجے کی تلخیوں کے باوجود کلمہ طیبہ کی تبدیلی، عقیدہ تحریف قرآن، تکفیر صحابہؓ، ایسے امام مہدی کے ظہور کا

عقیدہ جس کے ذریعے ام المومنین حضرت عائشہؓ کو زندہ کر کے انہیں کوڑے مارنے اور حضرات شیخین حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ کو قبروں سے نکال کر انہیں سولی پر چڑھانے کا عقیدہ وضع نہیں کیا گیا' ظاہر ہے جملہ مسلمانوں میں کوئی شخص ان من گھڑت اور بے بنیاد عقائد کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ ——— ایرانی انقلاب فروری 1979ء کے بعد جناب خمینی کی حکومت کی طرف سے ایسے تمام لٹریچر کی اشاعت اور انہی کفریہ عقائد کے بار بار اظہار کے بعد ——— اب پوری امت مسلمہ پر یہ بات لازم ہوگئی ہے کہ خمینی کی طرف سے تقیہ کی منسوخی کے اعلان کے بعد ——— ایسے کفریہ عقائد کے اظہار اور اعتقاد رکھنے والوں کو اسلامی سوسائٹی سے خارج کرنے کا کھلم کھلا اعلان کرے۔ ——— جب تک اس تاریخ ساز چارج شیٹ کا جواب نہیں دیا جاتا' اس وقت تک ان کے ساتھ یہودیوں' عیسائیوں' ہندوؤں اور قادیانیوں کا معاملہ کیا جائے۔ ——— خدانخواستہ اگر کفر اور اسلام میں تمیز نہ کی گئی تو اسلام کی اصل صورت مسخ ہو کر رہ جائے گی۔ ——— "تاریخی دستاویز" کو ہم براہین و دلائل کا منبع قرار دیتے ہوئے ——— عالم اسلام کی طرف سے شیعہ کے خلاف ایسے دعوے اور مقدمہ کی حیثیت دے رہے ہیں۔ ——— جس کا جواب دنیا بھر کے شیعہ پر لازم ہے' یہ جواب دعویٰ ایرانی حکومت اور دنیا بھر کے شیعوں کی طرف سے سامنے آنا ضروری ہے۔ ——— چودہ سو سال سے امت مسلمہ کے علماء اور مفتیان عظام کی طرف سے جو فتویٰ کفر چلا آرہا ہے' زیر نظر "تاریخی دستاویز" ——— عالم اسلام کی طرف سے اسی فتویٰ کے مضبوط دلائل اور انکشاف حقائق و براہین کی سب سے مستند کڑی ہے۔

تاریخی دستاویز کی اشاعت کے موقع پر دو اہم خط

پہلا خط

دنیا بھر کے مسلم سربراہوں اور اسلامی حکومتوں کے نام

زیر نظر مجموعہ ''تاریخی دستاویز'' اسلام کے نام پر جنم لینے والے شیعہ فرقہ کے خلاف ایسی چارج شیٹ ہے۔ جس کے بعد شیعہ کو مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

جس گروہ کے یہ عقائد ہوں۔

(1)...... کلمہ طیبہ کے دو جز (الف) لا الہ الااللہ (ب) محمد رسول اللہ کی بجائے پانچ اجزاء ہیں۔
(الف) لا الہ الا اللہ (ب) محمد رسول اللہ (ج) علی ولی اللہ (د) وصی رسول اللہ
(ہ) خلیفتہ بلافصل (از کتاب اصول کافی)
(از شیعہ مذہب حق ہے' تا مثیل و صفحہ 324' 325) (از ادیان عالم اور فرقہ ہائے اسلام کا تقابلی مطالعہ)

(2)...... اصلی قرآن کی سترہ ہزار آیات ہیں اور موجودہ قرآن نامکمل ہے۔ (از کتاب اصول کافی)

(3)...... بارہ (12) اماموں کا رتبہ انبیاء سے بلند ہے۔ (از کتاب اصول کافی)

(4)...... آنحضرت ﷺ کے بعد تین کے علاوہ تمام صحابہ کرامؓ کافر و مرتد ہو گئے تھے۔
(از حیات القلوب جلد 2' صفحہ 923) (از بحار الانوار جلد ہشتم)

یہ باتیں انکی کتابوں کے عکسی آئینے میں موجود ہوں۔ اس کے بعد ان کو کسی طرح بھی مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں۔ اس لئے دنیا بھر کے مسلم حکمرانوں، علماء اسلام، مفتیان عظام اور اسلامی مفکرین سے ہماری گزارش ہے کہ شیعہ چونکہ اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنیاد پر کافر و مرتد ہے، اس لئے انہیں مکمل طور پر اسلامی سوسائٹی سے خارج کردیا جائے، جو شخص مذکورہ عقائد کے حاملین کو بھی مسلمان سمجھنے پر مصر ہے اسے خود اپنے آپ کو کافر تسلیم کرلینا چاہئے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ کلمہ طیبہ کے دو جز ماننے والا بھی مسلمان ہو، پانچ جز ماننے والا بھی مسلمان ہو۔ تحریف قرآن کا عقیدہ رکھنے والا بھی مسلمان ہو اور عدم تحریف کا متفقہ اسلامی عقیدہ رکھنے والا بھی مسلمان ہو۔ صحابہ کرامؓ کو اسلام کی مقدس شخصیات اور رہبر جماعت قرار دینے والا بھی مسلمان ہو اور انہیں کافر قرار دینے والا بھی مسلمان ہو ــــــــــــــ شیعہ کے عقائد کفریہ چونکہ ان کی کتابوں سے ظاہر ہوچکے ہیں اور دنیا کے تمام شیعہ کی متفقہ اور مسلم کتابوں کا عکسی آئینہ اس دستاویز میں پیش کیا جارہا ہے۔ اس لئے ایسے عقائد رکھنے والا مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک لاریب کافر ہے۔

از

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

(رئیس العام سپاہ صحابہ)

دوسرا خط

دنیا بھر کے شیعہ کے پیشواء جناب خامنہ ای ‘

ایرانی حکومت اور دنیا بھر کے شیعہ زعماء کے نام اہم خط

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ‘

والسلام علی من اتبع الهدی ط

آنجناب کو اس وقت دنیا بھر میں شیعہ فرقہ کے نزدیک مرجع تقلید اور نائب امام کی حیثیت حاصل ہے۔ چند ایک کو چھوڑ کر اکثریتی شیعہ آبادی آپ کو مسلمہ پیشوا اور مقتدا تسلیم کرتی ہے۔ اس لئے ہم نے ضروری سمجھا کہ حقیقی اور مسلمہ کتابوں کا عکسی آئینہ پیش کر کے اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے اتمام حجت کر دیا جائے۔

بحیثیت سپاہ صحابہ کے سربراہ میری ذمہ داری ہے کہ میں کسی مداہنت اور مسامحت و مصلحت کی بجائے حقائق کا مکمل آئینہ آپ کے سامنے رکھ دوں۔

آنجناب کی خدمت میں خصوصی طور پر گذارش ہے کہ زیر نظر مجموعہ ”تاریخی دستاویز“ میں شیعہ مذہب کی دو سو بتیس (232) کتابوں کا عکس پیش کیا گیا ہے۔ اس مجموعہ کی جملہ کتب شیعہ مذہب کے ہاں مسلمہ حیثیت کی حامل ہیں۔ جناب محمد بن یعقوب کلینی کی اصول کافی اور محقق طوسی کی تہذیب الاحکام سے لیکر ملا باقر مجلسی کی جلاء العیون‘ حق الیقین وغیرہ اور جناب خمینی کی الحکومۃ الاسلامیہ اور کشف الاسرار سمیت دو سو (200) سے زائد کتابوں کا آئینہ آپ کے سامنے پیش

ہے۔ اس مجموعہ کی جملہ کتب کی روشنی میں عالم اسلام کے تمام مکاتب فکر کے نزدیک ایسے عقائد کا حامل قطعی طور پر مسلمان نہیں ہو سکتا۔

آپ ایک ایسے ملک کے پیشواء اور سربراہ ہیں جو شیعہ اکثریتی آبادی کا ملک ہے۔ اس موقع پر ہم آنجناب سے ضروری وضاحت کے طلبگار ہیں۔

کیا آپ ان کتابوں اور ان میں درج شدہ عقائد و افکار سے متفق ہیں۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو آپ کو کسی طرح بھی مسلمان کہلانے کا کوئی حق حاصل نہیں! اگر آپ کا جواب نفی میں ہے تو آپ پر لازم ہے کہ ان تمام کتب سے ایرانی ریڈیو' ٹیلی ویژن پر بیزاری کا اعلان کریں اور اصول اربعہ سمیت تمام کتب کو دریا برد کرنے کا اعلان کریں۔

"تاریخی دستاویز" کی اشاعت کے بعد اب تقیہ اور مساحت کے تمام دروازے بند ہو چکے ہیں۔ دجل و فریب اور جھوٹ کے دریچوں پر حقائق اور انکشافات کی روشنی چھا چکی ہے۔ اب یہ نہیں ہو سکتا کہ شیعہ کلمہ طیبہ' تحریف قرآن' عقیدہ امامت اور تکفیر صحابہ کے عقائد کا حامل بھی ہو اور پھر وہ اپنے آپ کو مسلمان بھی کہلاتا رہے۔

سپاہ صحابہ ــــ آنجناب سے درخواست کرتی ہے کہ اگر آپ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے شیعہ سنی تنازعہ کا خاتمہ چاہتے ہیں ــــ یا اپنے آپ کو اسلامی برادری میں شامل رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو بہر صورت "تاریخی دستاویز" میں شامل تمام شیعہ کتب اور ان میں شامل عقائد سے بیزاری اور برأت کا اعلان کرنا ہوگا۔ راقم کو آپ کی وضاحت کا انتظار رہے گا۔

آپ کے جواب کا منتظر

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

رئیس العام سپاہ صحابہ

جامعہ عمر فاروق الاسلامیہ سمندری فیصل آباد (پاکستان)

24 دسمبر 1994ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رپورٹ

(فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی

— مقرر کردہ —

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

جناب محمد نواز شریف صاحب

— زیر صدارت —

مولانا محمد عبد الستار خان نیازی

وفاقی وزیر مذہبی امور، حکومت پاکستان

2 جولائی 1992ء ، منعقدہ اسلام آباد (پاکستان)

اہم نوٹ

ان سفارشات میں "اتحاد بین المسلمین کمیٹی" کا جو نام دیا گیا ہے' یہ صریحاً بددیانتی ہے۔ جب اس کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اس وقت اس کا نام "فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی" تھا۔ ——— جب آخری سفارشات ترتیب دی گئیں تو نام تبدیل کر دیا گیا ہے۔ یہ وزارت مذہبی امور کی طرف سے صریحاً کذب بیانی کے مترادف ہے۔ علاوہ ازیں سپاہ صحابہ کا نام جان بوجھ کر سفارشات سے نکالا گیا' حالانکہ پہلے اجلاس کی شق نمبر3 اور دوسرے اجلاس کی شق نمبر2 کا فیصلہ سپاہ صحابہ کی طرف سے پیش کردہ "تاریخی دستاویز" کی روشنی میں قابل اعتراض لٹریچر کی ضبطی اور مصنفین کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

سپاہ صحابہ شیعہ سنی تنازعہ کے خاتمہ کی کمیٹی کا نام "اتحاد بین المسلمین کمیٹی" رکھنے سے شدید اختلاف رکھتی ہے۔ کیونکہ ہمارے نزدیک شیعہ مسلمان نہیں۔ ہم آج بھی فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کے نام ہی سے اس کمیٹی کا تذکرہ کرتے ہیں۔

ہمارے مؤقف کی تائید اگلے صفحات میں آنے والے ان دنوں کے اخبارات کے تراشوں سے ہوگی۔

از مؤلف

ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی

(فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی تشکیل

ملک میں اتحاد و یگانگت اور بھائی چارے کی فضا قائم کرنے اور فرقہ واریت کے خاتمہ کے لئے، ایک اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام کے خواب کی عملی تعبیر اور شریعت اسلامیہ کے عملی نفاذ کیلئے اقدامات تجویز کرنے کے ضمن میں وزارت مذہبی امور نے وزیراعظم پاکستان کے اعلانات کی روشنی میں تعمیل ارشاد کرتے ہوئے وزیراعظم کی خدمت میں ایک خلاصہ نمبر7 (ا) اے ڈی ایس / آر اینڈ آر / 91 مورخہ 14 نومبر 1991ء پیش کیا۔ جس میں درج ذیل تین کمیٹیوں کی تشکیل کے بارے میں تجویز پیش کی گئی:۔

(ا)——— فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی (اتحاد بین المسلمین کمیٹی)

(2)——— اسلامی فلاحی ریاست کمیٹی

(3)——— نفاذ شریعت ورکنگ گروپ

وزیراعظم نے ان تینوں کمیٹیوں کے قیام کی منظوری دی اور یوں وزارت مذہبی امور میں منجملہ دیگر کمیٹیوں کے جناب مولانا محمد عبدالستار خان نیازی وفاقی وزیر مذہبی امور کی زیر صدارت ایک 30 رکنی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

(وزیراعظم کی خدمت میں پیش کردہ خلاصے کا انگریزی متن بر ضمیمہ 2)

(الف) اراکین کمیٹی:

(ا)——— جناب مولانا محمد عبدالستار خان نیازی — وفاقی وزیر مذہبی امور، حکومت پاکستان، اسلام آباد

(2)——— جناب سینیٹر مولانا سمیع الحق — دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک صوبہ سرحد

(3)——— جناب مولانا سید محمد عبدالقادر آزاد — خطیب بادشاہی مسجد لاہور

(4)——— جناب مولانا عبدالتواب صدیقی — 636- سی۔ عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

(5)——— جناب مولانا عبدالرؤف ملک — 84- اے حبیب اللہ روڈ گڑھی شاہو لاہور

(6)	جناب مولانا عبد المالک	منصورہ ملتان روڈ لاہور
(7)	جناب علامہ علی غضنفر کراروی	17-لیک روڈ لاہور
(8)	جناب قاری عبد الحمید قادری	459-صغیر روڈ صدر بازار لاہور کینٹ
(9)	جناب علامہ ریاض حسین شاہ	ڈائریکٹر اتفاق سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور
(10)	جناب پروفیسر ساجد میر	106-راوی روڈ لاہور
(11)	جناب مولانا ضیاء القاسمی	14-اے غلام محمد آباد فیصل آباد
(12)	جناب صاحبزادہ حاجی فضل کریم	جامعہ رضویہ فیصل آباد
(13)	جناب مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی	جامع مسجد محمدی سمندری ضلع فیصل آباد
(14)	جناب مولانا محمد شریف	شیخ الحدیث جامعہ رضویہ مقابل گورنمنٹ کالج بھکر
(15)	جناب علامہ محمد تقی نقوی	مدرسہ مخزن العلوم شیعہ میانی ملتان
(16)	جناب حافظ محمد تقی	(دفتر جے یو پی) متصل صدر دواخانہ صدر کراچی
(17)	جناب مولانا شاہ محمد تراب الحق	میمن مسجد، کھوڑی گارڈن کراچی
(18)	جناب علامہ مرزا یوسف حسین	5-ای-3-بی ناظم آباد کراچی
(19)	جناب مولانا محمد ادریس ڈاہری	شاہ پور جہانیاں ضلع نوشہرہ فیروز سندھ
(20)	جناب پیر سید محمد امیر شاہ قادری	1371-کوچہ آغا پیر جان یکہ توت پشاور
(21)	جناب مولانا اشرف علی قریشی	جامع اشرفیہ پشاور
(22)	جناب پیر شمس الامین	پیر آف مانکی شریف نوشہرہ صوبہ سرحد
(23)	جناب سید محمد عبد الحلیم	بام خیل صوابی صوبہ سرحد
(24)	جناب مولانا لقمان حکیم	صدر اہلسنّت والجماعت گلگت
(25)	جناب مولانا محمد بشیر	ڈاک خانہ راٹو تحصیل استور ضلع دیامیر گلگت
(26)	جناب مولانا محمد عبد اللہ خلجی	رئیسانی سٹریٹ شلدرہ کوئٹہ
(27)	جناب مولانا فتح محمد باروزئی	جامعہ فیض العلوم نقشبندیہ متصل پاور ہاؤس سبی بلوچستان
(28)	جناب پیر محمد فیض علی فیضی	آستانہ فیضیہ، 1056-بی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
(29)	جناب علامہ ریاض حسین نقوی	مرکز اثنا عشری جی 2/6 اسلام آباد
(30)	جناب مظہر رفیع	سیکرٹری، وزارت مذہبی امور اسلام آباد

سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ

پر پابندی کے لئے وزیر اعظم کا اجلاس

جون 1991ء کو پاکستان میں بڑھتے ہوئے شیعہ سنی اختلافات کے باعث اس وقت کے وزیر اعظم نے فیصلہ کیا کہ اہلسنت کی جماعت "سپاہ صحابہ" اور شیعہ کی تنظیم "تحریک نفاذ فقہ جعفریہ" پر پابندی لگا دی جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ، چیف و ہوم سیکرٹری صاحبان اور آئی جی حضرات کو اسلام آباد میں طلب کیا۔

اکثریت کی طرف سے پابندی کے فیصلہ کی تائید ہوئی، چند حضرات کی رائے تھی کہ پابندی سے قیادت تو گرفتار ہو جائے گی اور انتہا پسندوں کو کھل کر لاقانونیت پھیلانے کا موقع مل جائے گا۔ اس موقع پر پنجاب کے ایک اعلیٰ افسر نے رائے دی کہ پابندی سے پہلے دونوں جماعتوں کو بلا کر ان سے بات کر لی جائے، ایک دوسرے کے اختلافات کی روشنی میں دونوں جماعتوں کو ایک ضابطہ اخلاق کا پابند بنایا جائے، بعد میں جو بھی خلاف ورزی کرے گا اس کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے۔ مذکورہ اعلیٰ افسر کی تجویز پر پابندی کا فوری فیصلہ تبدیل کر دیا گیا۔ متذکرہ صدر اعلیٰ سطحی اجلاس کی روشنی میں ملک بھر کے تمام مکاتب فکر کا اجلاس 28 ستمبر 1991ء کو طلب کرنے کا فیصلہ ہوا۔ بریلوی، دیو بندی، اہلحدیث اور شیعہ کے نمائندے طلب کئے گئے۔ 28 ستمبر کے اجلاس میں چار سو (400) علماء و مشائخ اور تمام مذہبی دینی جماعتوں کے سربراہ شریک تھے۔ اجلاس میں تحریک جعفریہ کی طرف سے اس کا سربراہ نہیں آیا بلکہ ان کی طرف سے پانچ (5) نمائندے بھیجے گئے۔ جبکہ سپاہ صحابہ کی طرف سے راقم (ابو ریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی)، مولانا محمد ضیاء القاسمی، مولانا محمد اعظم طارق اور مولانا عبدالمجید ہزاروی شریک ہوئے۔ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ حکومت نے مسئلہ کی سنگینی کا احساس کرکے، شیعہ سنی تنازعہ کو ختم کرنے کی سنجیدہ کوشش کا آغاز کیا۔

28 ستمبر1991ء کے تاریخ ساز اجلاس کی مکمل کارروائی

اور وزیر اعظم کے حکم سے فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کی تشکیل

فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی کی مفصل رپورٹ اور اس کا فیصلہ

حکومت پاکستان ایک عرصہ سے اس بات پر کبیدہ خاطر تھی کہ سپاہ صحابہ آئے دن شیعہ کے کفر اور صحابہ دشمنوں کے خلاف اپنے موقف کو بڑی وضاحت کے ساتھ جلسوں میں بیان کر رہی ہے۔ اس جماعت کے اجتماعات کی مقبولیت اس حد تک پہنچ گئی تھی کہ ملک کی کوئی بھی جماعت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ قائدین سپاہ صحابہ کے دورے اور دن رات کی محنت و کاوش نے مولانا حق نواز کی شہادت کے بعد صرف دو سال کے عرصہ میں جماعت کو ملک کے ہر گھر اور ہر شہر تک پہنچا دیا۔ حکومتی رپورٹوں کے مطابق یہ جماعت ہر سیاسی اور مذہبی جماعت کے لئے خطرہ بن گئی تھی۔ ادھر ایرانی حکومت کے بار بار احتجاج نے حکومت کو مجبور کر دیا کہ وہ سپاہ صحابہ کی سرگرمیوں کا نوٹس لے۔ کئی ایجنٹوں نے سپاہ صحابہ پر پابندی لگانے کی تجویز پیش کی۔ اس کے لئے چاروں وزراء اعلیٰ کا اجلاس بلایا گیا۔ پابندی کی بجائے وزیر اعظم پاکستان نے 28 ستمبر1991ء کو گورنر ہاؤس لاہور میں ملک بھر کی تمام مذہبی جماعتوں کا اجلاس طلب کیا۔ اجلاس کا ایجنڈا یہ تھا کہ ملک میں شیعہ سنی تنازعہ کیسے ختم ہو؟ فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے کیا لائحہ عمل اختیار کیا جائے؟ شیعہ کو کافر کیوں کہا جاتا ہے؟ سپاہ صحابہ سے اس بات پر وضاحت طلب کی جائے کہ وہ کھلے عام شیعہ کو کافر کیوں کہتی ہے؟ وزیر اعظم کا یہ اقدام بلاشبہ تاریخی نوعیت کا حامل تھا کہ انہوں نے سپاہ صحابہ پر پابندی لگانے کی بجائے اس کے قائدین کو بلا کر انکا مؤقف سننے کا فیصلہ کیا۔

سپاہ صحابہ کی تاریخ میں پہلا موقع تھا کہ حکومت کے اعلیٰ سطحی ادارے کی طرف سے بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث، جماعت اسلامی اور شیعہ کے ساتھ خصوصی طور پر سپاہ صحابہ کو طلب کیا گیا۔

سپاہ صحابہ کو جب وزیر اعظم کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا تو اس میں شمولیت کے سوال پر مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کیا گیا۔ سپاہ صحابہ کے بارے میں حکومتی اداروں میں ملکی حالات اور شیعہ کے سامنے بیٹھ کر انکی کفریات کو آشکار کرنے کے موضوعات کو مدنظر رکھ کر اسمیں شمولیت کا فیصلہ کیا گیا۔ 28 ستمبر کے اجلاس میں شرکت کے لئے باضابطہ تیاری کی گئی۔ حال ہی میں پاکستان میں کراچی، لاہور اور ایران سے شائع ہونے والی تمام کتابوں کو جامع منظور الاسلامیہ لاہور میں چار روز پہلے جمع کر دیا گیا۔ اس کے لئے سپاہ صحابہ ضلع رحیم یار خان کے صدر ملک محمد اسحٰق نے سب سے نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے شیعہ کی ایک سو گیارہ (111) کتابیں لاہور پہنچادیں۔ قائد سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی کے خصوصی حکم پر سپاہ صحابہ کے ایک سینئر ساتھی صدیقی صاحب ملک اسحٰق اور شاہد صاحب نے حضرت مولانا سیف اللہ خالد صاحب کی نگرانی میں

مذکورہ کتابوں سے قابل اعتراض صفحات کے فوٹو سٹیٹ پر مشتمل ایک یاد داشت تیار کی۔ یہ یادداشت ابتداء میں دو سو چالیس (240) صفحات پر مشتمل تھی۔ اس طرح 50 نقول تیار کر کے اصل کتابیں اور دستاویزات 28 ستمبر کو گورنر ہاؤس پہنچا دی گئیں۔ اجلاس میں سپاہ صحابہ کی طرف سے قائد سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی، مولانا محمد ضیاء القاسمی، مولانا محمد اعظم طارق اور مولانا عبدالمجید ہزاروی نے شرکت کی۔ شیعہ کی طرف سے ساجد نقوی خود تو نہ آئے لیکن ان کے نمائندے افتخار حسین نقوی اور ریاض نقوی نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں جمعیت علماء اسلام کے دونوں گروپ، جماعت اسلامی، جماعت اہلسنّت، جمعیت علماء پاکستان، جمعیت اہلحدیث اور ملک کے نامور جید علماء کرام اجلاس میں موجود تھے۔ اجلاس میں خطیب پاکستان مولانا محمد ضیاء القاسمی نے اپنے ولولہ انگیز خطاب میں فرمایا سپاہ صحابہ اور پوری سنی قوم کا مطالبہ ہے کہ صحابہ کرام اور اہل بیت عظام ؓ کے گستاخ کو سزائے موت دی جائے۔ اس خطاب کے فوراً بعد ریاض حسین نقوی نے اپنی تقریر میں اس مطالبہ کی تائید کر دی لیکن اپنی تقریر میں انہوں نے سپاہ صحابہ پر تشدد اور یزید کی حمایت کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا کوئی شیعہ صحابہ کرام ؓ کی گستاخی کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ شیعی صاحب نے بھی امت کو وحدت کا درس دیا ہے۔ سپاہ صحابہ انڈیا کے ایجنٹوں کے ایماء پر خواہ مخواہ ہم پر صحابہ ؓ دشمنی کا الزام لگا رہی ہے۔ اگر ہم صحابہ ؓ کے خلاف ہوتے تو ان کے گستاخ کے لئے سزائے موت کی تائید کیوں کرتے۔ ریاض حسین نقوی نے اپنی تقریر میں ایسے شاطرانہ اور مکارانہ انداز میں تقیہ کرتے ہوئے گفتگو کی کہ پوری مجلس میں بریلوی، اہلحدیث اور بعض دیوبندی علماء اور حکومت نے اس کے موقف کی تائید کر دی۔

کئی آوازیں بلند ہوئیں کہ جب شیعہ بھی صحابہ ؓ کے حامی ہیں تو سزائے موت کا مطالبہ اور کافر کافر کا نعرہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اس فضا نے پورے ماحول کو مکدر کر دیا۔ وزیر اعظم سمیت تمام علماء اور نمائندے شیعہ لیڈر کی تائید کرنے لگے اس طرح سزائے موت کا مطالبہ اور سپاہ صحابہ کا موقف صدا بصحرا ہوتا نظر آیا۔ ریاض نقوی کے خطاب کے بعد وزیر اعظم نے محفل برخاست کرنے کا اعلان کر دیا۔ عین اس موقع پر (راقم) خادم سپاہ صحابہ ضیاء الرحمٰن فاروقی نے کھڑے ہو کر کہا، ریاض نقوی نے جھوٹ بول کر جس مکاری کا مظاہرہ کیا ہے مجھے اس کے جواب کے لئے وقت دیا جائے۔ میاں نواز شریف نے کہا میں تمام علماء کا خطاب سن چکا ہوں، مجھے سب لوگوں کی بات سمجھ میں آگئی ہے، اب ریاض نقوی کی تقریر کے بعد کسی اور تقریر کی ضرورت نہیں۔ اس لئے محفل برخاست کی جاتی ہے خادم سپاہ صحابہ نے زور دیکر کہا شیعہ لیڈر نے غلط بیانی کی انتہا کر دی ہے اس کے جواب کے بغیر یہاں سے کوئی نہیں جاسکتا، آپ کو اس کا جواب سننا پڑے گا۔ تقریباً سات منٹ تک مجمع میں سناٹا رہا۔ خادم سپاہ صحابہ اور وزیر اعظم میں وقت پر تکرار ہوتا رہا۔ بالآخر وزیر اعظم نے کہا اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر بتائیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔ راقم نے کہا سب سے پہلی بات یہ ہے کہ یزید کے بارے میں جس موٴقف کی بات ریاض نقوی نے کی ہے وہ بے بنیاد ہے جب سے سپاہ صحابہ قائم ہوئی ہے اس وقت سے لیکر آج تک سپاہ صحابہ کے کسی ایک چھوٹے سے چھوٹے کارکن نے بھی زبان و قلم سے یزید کی تعریف نہیں کی اگر یہ بات غلط ہو تو ابھی ثبوت پیش کیا جائے۔ یزید کے بارے میں جو موقف امام ابو حنیفہ سے لیکر مولانا محمد قاسم نانوتوی، مولانا احمد رضا بریلوی اور مولانا ثناء اللہ امرتسری کا ہے، وہی ہمارا ہے، ہم نے کبھی یزید کی وکالت نہیں کی۔ اس پر محفل کے تمام بریلوی علماء داد و تحسین دینے لگے، انہوں نے کہا کہ ہم بھی پہلے اس غلط فہمی میں تھے کہ سپاہ صحابہ یزید کی وکالت کرتی ہے بعد ازاں راقم نے کہا میرے پاس اس وقت خمینی صاحب کی کتاب کشف الاسرار ہے اس کے صفحہ

119 پر صاف طور پر خمینی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو کافر لکھا ہے' اس پر پورے ہال میں سناٹا طاری ہوگیا۔ وزیر اعظم مولانا نیازی کی طرف دیکھنے لگے' مولانا عبدالستار خان نیازی نے بلند آواز سے کہا کتاب ہمارے پاس بھیجو' فوراً انہیں کتاب پیش کی گئی اس کے بعد میں نے کہا تحفہ جعفریہ نامی یہ کتاب لاہور سے شائع ہوئی جس کو شیعہ عالم غلام حسین نجفی نے لکھا ہے۔ یہ مولف جامعہ المنتظر لاہور کا صدر مدرس ہے۔ آج بھی وہاں موجود ہے۔ کتاب کی عبارت ملاحظہ فرمائیں! خلفاء ثلاثہ کا نام آلہ تناسل پر لکھا جائے تو انزال تاخیر سے ہوگا۔ (تحفہ جعفریہ صفحہ 250)

بس پھر کیا تھا پورا مجمع غیض وغضب کا شکار ہوگیا۔ تمام حکمران کانوں کو ہاتھ لگانے لگے' ایک لیڈر نے کہا! یہ کام کسی مسلمان کا نہیں ہوسکتا۔ انڈیا کے ایجنٹوں کا کام ہے۔ خادم سپاہ صحابہ نے کہا میرا چیلنج ہے اگر یہ کتاب غلام حسین نجفی نے نہ لکھی ہو اور لاہور سے نہ چھپی ہو تو ہم اپنا موٴقف تبدیل کرلیں گے۔ وفاقی وزیر مولانا عبدالستار خان نیازی نے اعلان کیا کہ اس کافر کو سخت سزا دی جائے گی۔ اب ساری محفل کا رنگ تبدیل ہوگیا تھا۔ جب اجلاس برخاست ہوا تو راقم کے پاس بڑے بڑے علماء نے آکر کہا کہ آج ہماری غلط فہمی دور ہوگئی۔ حضرت مولانا تقی عثمانی نے فرمایا "آپ نے اہلسنت کی وکالت اور صحابہ کرامؓ کی حمایت کا حق ادا کردیا ہے۔"

اجلاس کے آخر میں راقم فاروقی نے وزیر اعظم کو شیعہ کی ایک سو گیارہ (111) کتابوں کے قابل اعتراض صفحات کے اصل فوٹو سٹیٹ پر مشتمل دو سو چالیس (240) صفحات کی تاریخی یادداشت پیش کی۔ اس وقت وزیر اعظم نے کہا ان تمام قابل اعتراض کتابوں کی ضبطی اور مصنفین کو سزا دینے کے لئے وزارت مذہبی امور میرے خصوصی حکم سے ایک کمیٹی تشکیل دے گی۔ جس میں ملک کے تمام مکاتب فکر کے تین تین نمائندے شریک کئے جائیں گے۔ چنانچہ اس حکم کے نتیجے پر فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کا پہلا اجلاس 20 جنوری 1992ء کو منعقد ہوا۔ اجلاس میں سپاہ صحابہ کی طرف سے حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی' راقم ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی اور مولانا محمد اعظم طارق نے شرکت کی۔ یہ اجلاس 20 جنوری کو وزارت مذہبی امور کے ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں صبح کو دس بجے حضرت مولانا عبدالستار خان نیازی کی صدارت میں ہوا۔ مبصرین کا کہنا ہے یہ اجلاس ملکی تاریخ میں اپنی نوعیت کا منفرد مثالی نمائندہ اجتماع تھا۔ اجلاس میں سب سے زیادہ قابل غور بات مجاہد ملت مولانا عبدالستار نیازی کا وہ جذبہ صادقہ تھا جس میں صحابہ کرامؓ کی محبت ٹپکتی تھی۔ انہوں نے بار بار صحابہ کرامؓ کی گستاخی کو جڑ سے اکھاڑنے کا عزم کر رکھا تھا۔ اجلاس میں معمول کے مطابق آراء کا آغاز ہوا' سیکرٹری مذہبی امور جناب مظہر رفیع نے نہایت خوبصورت انداز میں مقاصد پر روشنی ڈالی' اجلاس میں خادم سپاہ صحابہ نے کہا فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ جب تک صحابہ کرامؓ کے گستاخ کے لئے سزائے موت مقرر نہ کی جائے اس وقت تک شیعہ سنی تنازعہ کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ راقم فاروقی نے خمینی کا تمام لٹریچر اور شیعہ کی مختلف کتابیں اجلاس میں پیش کیں۔ اس پر ریاض نقوی نے کہا کشف الاسرار کا جو نسخہ میرے پاس گھر میں موجود ہے۔ اس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خلاف کوئی بات نہیں۔ میں نے کہا اسی پر میں بات ختم کرتا ہوں اگر خمینی کی کتاب کشف الاسرار کے کسی نسخے میں یہ عبارت نہ دکھا سکا' تو میں اپنے آپ کو جھوٹا اور فسادی تسلیم کرلوں گا۔ یہاں بھی ریاض نقوی جھوٹ بول رہے ہیں۔ اس لئے ابھی وہ نسخہ گھر سے منگوائیں کیونکہ ان کا گھر اسلام آباد میں ہی موجود ہے۔ اس پر نقوی صاحب سکتے میں آگئے۔ اب ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔

مولانا عبدالستار خان نیازی نے مداخلت کرتے ہوئے کہاکہ ہر قابل اعتراض کتاب ضبط ہوگی اور ہر پاکستانی مصنف کو سزا دی جائے گی۔ اس کے بعد خلفاء راشدین کے ایام پر خصوصی پروگرام نشر کرنے کا مطالبہ ہوا۔ علماء دیوبند اور سپاہ صحابہ کی طرف سے مولانا محمد عبداللہ اسلام آباد، حضرت مولانا عبدالقادر آزاد، مولانا عبدالروف ملک، مولانا محمد ضیاء القاسمی، خادم سپاہ صحابہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی، شیعہ کی طرف سے ریاض نقوی اثنا عشری مرکز اسلام آباد معہ تین نمائندے، بریلوی علماء کی طرف سے حضرت مولانا عبدالستار نیازی وفاقی وزیر مذہبی، حضرت شاہ تراب الحق، صاحبزادہ فضل کریم، حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی بھکر، حضرت مولانا عبدالتواب صدیقی، صاحبزادہ مولانا اچھروی، مولانا عبدالمالک (جماعت اسلامی) اجلاس میں کراچی کے علامہ شاہ تراب الحق اور شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی نے کہا آنحضرت ﷺ کی گستاخی پر سزائے موت کا مطالبہ حکومت نے تسلیم کرلیا۔ لہٰذا اب صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظامؓ کے گستاخ کو بھی سزا دی جائے۔ اس کے بغیر جھگڑا کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔ اجلاس میں پہلی مرتبہ گلگت، اسکردو، آزاد کشمیر کے علاوہ ملک کے تمام حساس علاقوں کے بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث اور جماعت اسلامی کے چالیس نمائندوں نے شرکت کی۔ اختتام کے بعد گیارہ سفارشات مرتب کرکے حکومت کو بھیجی گئیں تاکہ کابینہ کی منظوری کے لئے انکوائری کا حصہ بنا دیا جائے۔ وزارت مذہبی امور کی گیارہ سفارشات تیار کی گئیں ہیں۔ سفارشات کے علاوہ راقم ضیاء الرحمٰن فاروقی، شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی اور مولانا عبدالتواب صدیقی پر مشتمل ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جو ایک ماہ کے اندر اندر تمام قابل اعتراض کتابیں جمع کرکے آئندہ ہونے والے اجلاس میں پیش کرے گی۔

2 جولائی 1992ء کا اجلاس

20 جنوری کے اجلاس کے فیصلہ کے بعد راقم فاروقی نے تاریخی دستاویز جو ابتداء میں صرف ایک سو گیارہ (111) کتابوں کے دو سو چالیس (240) صفحات پر مشتمل تھی۔ (اور اب زیر نظر مجموعہ میں ڈیڑھ سال کی کاوش کے بعد دو سو بتیس (232) کتابوں کے چھ سو (600) سے زائد حوالہ جات پر مشتمل سات سو چوالیس صفحات کی تیار شدہ تاریخی مواد پر حاوی ہے) اس دستاویز کے مطابق چھ (6) ماہ میں تمام کتابوں کے اصلی نسخے جمع کئے گئے۔ حضرت مولانا محمد شریف آف بھکر (جمعیت علماء پاکستان) اور مولانا عبدالتواب اچھروی (جماعت اہلسنّت) کی مشاورت سے ہم نے یہ تمام کتب 2 جولائی 1992 کے اجلاس میں پیش کیں۔ ———— اس پر پورے اجلاس میں تحیر و استعجاب پیدا ہوگیا۔ پہلی مرتبہ شیعہ لٹریچر کی سڑاند اور تعفن نے اہلسنّت اور حاضرین کے پورے ماحول میں ارتعاش پیدا کردیا۔ شیعہ لیڈر ریاض حسین نقوی اور وزارت حسین نقوی نے 111 کتابوں کا آینہ دیکھ کر پھر پینترا بدلا، تحریک جعفریہ کے دونوں نمائندوں نے کہا ہم اس لٹریچر کو نہیں مانتے، راقم فاروقی نے کہا کہ تمہیں تو اصول کافی جیسی کتابیں بھی ہیں اور خمینی کا لٹریچر بھی موجود ہے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ تحریک جعفریہ کی طرف سے تو کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔ راقم نے اسی وقت اجلاس میں اعلان کیا تحریک جعفریہ کی شائع شدہ یہ کتاب "صحیفہ انقلاب" خمینی کا آخری وصیت نامہ میرے ہاتھ میں ہے۔ آخری صفحہ پر "شائع شدہ

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان" درج ہے۔ اس کے صفحہ 46 پر خمینی نے کہا "آج کی ایرانی قوم اور اس کی کروڑوں کی آبادی حضور ﷺ ' حضرت علی ؓ اور صحابہ کرام ؓ کے دور سے افضل ہے۔" ——— کتاب پیش ہوتے ہی تحریک جعفریہ کے نمائندوں کی ہوائیاں اڑ گئیں ——— انہوں نے کہا جب ہم نے یہ کتاب شائع کی تھی ہمیں اس عبارت کا علم نہ تھا۔ مولانا عبدالستار نیازی نے فرمایا' تم غلط کہتے ہو' تمہارے بارے میں جو مواد سپاہ صحابہ نے پیش کیا ہے۔ اس سے بات ثابت ہوگئی ہے کہ یہ تمام کتابیں واقعی قابل اعتراض ہیں' واقعی تم صحابہ کرام ؓ کی گستاخی کے مرتکب ہو۔ کراچی کے ممتاز بریلوی عالم دین مولانا شاہ تراب الحق نے فرمایا "آج ہم پر یہ حقیقت واضح ہوگئی ہے کہ سپاہ صحابہ کا موقف حقائق پر مبنی ہے مولانا فاروقی نے جو کتابیں پیش کی ہیں وہ اصل ہیں' یہ تمام کتابیں جب تک موجود ہیں' شیعہ سنی تنازعہ ختم نہیں ہوسکتا' پہلے ان تمام کتابوں کو ضبط کرو' دریا برد کرو' ورنہ ہم خود سپاہ صحابہ کی تائید کے لئے ہر سطح پر آواز بلند کریں گے۔"

2 جولائی کے اجلاس کی یہ کارگزاری ایک طرف شیعہ کے لئے پیغام اجل کا کام دے رہی تھی۔ دوسری طرف حکمران پریشان تھے کہ اب تو سپاہ صحابہ کا مقدمہ ثابت ہوچکا ہے۔ اسی وقت اجلاس کے خاتمہ کا اعلان کرتے ہوئے مولانا عبدالستار خان نیازی صدر اجلاس نے فرمایا "اب میرا صرف یہ کام ہے کہ میں سپاہ صحابہ کی طرف سے پیش کردہ تمام کتابوں کو ضبط کراکر دم لوں گا۔ اگر میں کتابیں ضبط نہ کراسکا تو وزارت مذہبی امور سے استعفیٰ دے دوں گا۔"

مولانا عبدالستار خان نیازی کی طرف سے اخلاص کے ساتھ کتابوں کی ضبطی اور مصنفین کو سزا دینے کی کوشش کی گئی' چنانچہ اوائل 1993ء میں انہوں نے حتمی سفارشات جو 20 جنوری اور 2 جولائی 1992ء کے اجلاسوں کی سفارشات کا نچوڑ تھیں۔ وزیراعظم نواز شریف کی خدمت میں پیش کیں۔ لیکن میاں نواز شریف ——— تمام تر وعدوں کے باوجود اپنی ہی قائم کردہ "فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی" کی سفارشات کو عملی جامہ نہ پہنا سکے۔ ——— اور اس طرح حکومت کے کروڑوں روپے سے ملک بھر کے علماء و مشائخ کے قائم کردہ اجلاسوں اور سفارشات کو صرف ریکارڈ کا حصہ بنادیا گیا۔ ——— یہ سفارشات نیازی کمیٹی کے نام سے آج بھی وزیراعظم سکریٹریٹ پاکستان میں محفوظ ہیں۔

اپریل 1993ء کو نواز شریف صاحب کی حکومت کا خاتمہ ہوا' اس کے بعد انہوں نے کہا "اگر میں اب بحال ہوگیا تو عمل کرواؤں گا" بحالی کے بعد راقم نے پھر ایک اجلاس میں نواز شریف صاحب کو کمیٹی کی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے کہا تو انہوں نے پھر وعدہ کیا ——— پھر انہوں نے حکومت چھوڑ دی اور اس طرح شیعہ سنی تنازعے کا اصل حل نکالنے کی بجائے یہ سفارشات حکمرانوں کی عدم دلچسپی' بدنیتی اور عدم توجہی سے بالائے طاق رکھدی گئیں۔ ———

انتہائی افسوس کے ساتھ میں آج پھر دھرا رہا ہوں کہ اگر وزیراعظم نواز شریف صاحب ہماری زیر نظر تاریخی دستاویز کی تمام کتابوں کو اپنی قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق ضبط کرلیتے اور مصنفین کے لئے سخت قانون پاس کرلیتے ——— تو آج پاکستان میں شیعہ سنی تنازعہ اس حد تک نہ جاتا کہ روزانہ کسی نہ کسی جگہ لاشیں بکھر رہی ہیں۔ ——— اور فسادات کا یہ سلسلہ دراز ہورہا ہے۔ ——— ان کتابوں پر پابندی کے بغیر اس تنازعہ کا خاتمہ ناممکن ہے۔ آج بھی ان سفارشات پر عمل کراکے ہم آنے والے خوفناک حالات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

مختلف اجلاسوں میں (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

اتحاد بین المسلمین کمیٹی کی منظور کردہ ابتدائی تجاویز و سفارشات

(الف) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 20 جنوری 1992ء کی ابتدائی سفارشات:

(1)— سب سے اول یہ کہ " زندہ رہو اور زندہ رہنے دو " کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا " حسن " بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں تلاش نہ کرے۔ نہ اپنی طرف سے کوئی سخت بات کہے۔ دوسروں کو موقع نہ دے کہ وہ کوئی ناگوار بات کریں۔ خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل کریں۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل و برداشت پیدا کریں۔

(2)— مسلمانوں کے اتحاد کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ اس لئے جملہ علمائے کرام اور دینی رہنماؤں کے اپنے افکار کو اسی نکتے پر مرکوز کرنا چاہئے اور ہر حال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور آل اطہار اور اکابرین ملت کے احترام کا اہتمام کریں۔

(3)— صحابہ کرامؓ، خلفاء راشدینؓ اور اہل بیت عظامؓ کے خلاف ہر قسم کے لٹریچر اور کتابوں پر فی الفور پابندی لگا کر ان کو فوراً ضبط کیا جائے۔

(4)— مساجد اور دینی اداروں میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کو محدود کیا جائے اور ماسوائے اذان کسی بھی خطبہ یا تقریر یا بیان کو مسجد یا اس ادارے سے باہر نشر نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس سے نہ صرف اختلاف کی فضا ابھرتی ہے بلکہ آس پاس رہنے والے بیمار اور طالب علموں کے امن و سکون میں بھی خلل پیدا ہوتا ہے۔

(5)—— فرقہ وارانہ اختلافی مسائل کا جائزہ لینے اور اتفاق کی فضا پیدا کرنے کیلئے ایک سب کمیٹی تشکیل دی جائے۔ جو اس مقصد کیلئے ٹھوس، مثبت اور قابل عمل تجاویز تیار کرے اور ایک متفقہ ضابطہ اخلاق بھی تیار کیا جائے۔

(6)—— اتحاد بین المسلمین کمیٹیاں صوبائی، ضلعی اور تھانے کی سطح پر بھی قائم کی جائیں جو اپنے اپنے دائرہ کار میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کرنے کیلئے کام کریں اور جو اختلافات پیدا ہوں ان کا سدباب کریں۔

(7)—— فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو قوانین موجود ہیں ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کیا جائے۔ قرارداد مقاصد اور علمائے کرام کے متفقہ 22 نکات پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(8)—— فرقہ وارانہ فضا پیدا کرنے میں جو اندرون و بیرون ملک سازشیں ہو رہی ہیں ان کا سدباب کیا جائے۔

(9)—— ملک کے تمام صوبوں میں مذہبی امور کی وزارتیں قائم کی جائیں اور ملک کے جملہ اوقاف کو وزارت مذہبی امور سے منسلک کیا جائے۔

(10)—— صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظامؓ اور اکابرین امت کے دن سرکاری سطح پر تعطیل کی جائے اور ٹی۔وی اور ریڈیو پر خاص طور سے اس سلسلے میں پروگرام نشر کیے جائیں جن میں تمام مکاتب فکر کی نمائندگی ہو۔

(11)—— ہماری دینی درسگاہیں مسلکی تبلیغ ترک کر کے تعمیر اخلاق کیلئے کام کریں گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں تاریخ اسلامی اور بین الاقوامی روابط کو شامل کیا جائے اور عظمت اسلام، اسباب زوال امت، مغرب کی اخلاقی زبوں حالی، اشاعت اسلامی اور حالات حاضرہ جیسے موضوعات پر معلومات کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

(ب) (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس منعقدہ 2 جولائی 1992ء کی ابتدائی سفارشات:

کمیٹی نے متفقہ طور پر درج ذیل سفارشات منظور کیں:

(1)—— سب سے پہلے "زندہ رہو اور زندہ رہنے دو" کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا "حسن" بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں تلاش نہ کرے۔ نہ کوئی ایسی بات کہے جو دوسروں کو ناگوار گزرے۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل اور برداشت پیدا کرے۔

(2)—— قومی سطح پر ایک مشاورتی ریسرچ بورڈ قائم کیا جائے جو سنی اور شیعہ محققین اور علماء پر مشتمل ہو۔ صحابہ کرامؓ، خلفاء راشدینؓ اور اہل بیت عظامؓ کے بارے میں پیش کردہ لٹریچر فوراً ضبط کیا جائے اور مصنفین کو کڑی سے کڑی سزائیں (سزائے موت) دی جائیں۔

(3)—— اتحاد بین المسلمین کمیٹی کا اجلاس مناسب وقفوں کے ساتھ باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ نیز صوبائی و ضلعی و مقامی سطح پر ایسی اتحاد کمیٹیاں قائم کی جائیں۔ جن کے اجلاس باقاعدگی سے ہوا کریں اور یہ کمیٹیاں اپنے اپنے علاقوں میں دورے کر کے عوام سے رابطہ مستحکم کریں اور اتحاد بین المسلمین کی فضا کو اجاگر کریں۔

(4)—— اتحاد بین المسلمین کی فضا کو مستحکم کرنے کیلئے ممتاز علمائے کرام کے تاریخی 22 نکات اور وزیراعظم کے ایماء پر پچاس علمائے کرام کے مرتب کردہ ضابطہ اخلاق کو مشعل راہ بنایا جائے اور ہر سطح پر ان بنیادی اصولوں پر عمل کرایا جائے۔ وزارت مذہبی امور علمائے کرام کے بائیس نکات اور مذکورہ ضابطہ اخلاق کو شائع کرنے کا اہتمام کرے۔

(5)—— فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو ملکی قوانین موجود ہیں حکومت ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کرے۔

(6)—— کمیٹی کے جملہ ارکان اس بات کا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے علاقوں میں جا کر عاشورہ محرم کے دوران امن و امان کے قیام کا اہتمام کریں گے اور بعد ازاں ان اصولوں پر عمل کریں گے جن سے امن و امان کی فضا مستقل بنیادوں پر قائم ہو۔

(7)—— (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے سابقہ اجلاسوں اور آج کے اجلاس میں منظور کی گئی قراردادوں پر موثر طور پر عمل درآمد کیا جائے تاکہ خاطر خواہ نتائج برآمد ہوں۔

(8)—— ملک کے ممتاز علمائے کرام جو اتحاد بین المسلمین کے داعی ہوں انہیں پاکستان ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر موقع دیا جائے کہ وہ اتحاد اسلامی کے موضوع پر تقاریر کریں اور لوگوں میں ذرائع ابلاغ کی وساطت سے اتحاد و اتفاق کی فضا ہموار ہو۔

(9)—— دیواروں پر، ریل گاڑیوں میں، بسوں میں اور دیگر جگہوں پر فرقہ وارانہ اور دل آزار نعروں اور عبارتوں کی تحریر پر فی الفور پابندی عائد کی جائے اور اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ ایسی عبارات آئندہ تحریر نہ ہوں۔

(10)—— (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی) اتحاد بین المسلمین کمیٹی کے اجلاس کی روداد اور اس کی سفارشات کو باقاعدہ شائع کیا جائے۔

اتحاد بین المسلمین کمیٹی (فرقہ واریت کے خاتمہ کی کمیٹی)

کی منظور کردہ تجاویز و سفارشات پر مبنی حتمی رپورٹ

(1)— سب سے اول یہ کہ " زندہ رہو اور زندہ رہنے دو " کے عالمگیر اصول پر عمل کیا جائے۔ ہر شخص اپنے اپنے مسلک پر قائم رہے اور کسی دوسرے کے مسلک پر تنقید نہ کرے۔ ہر شخص اپنے مسلک کا " حسن " بیان کرے اور دوسرے کے مسلک کی خامیاں نہ تلاش کرے۔ نہ اپنی طرف سے کوئی سخت بات کہے۔ دوسروں کو موقع نہ دے کہ وہ کوئی ناگوار بات کریں۔ خذما صفادہ ماکدر پر عمل کریں۔ دوسروں کی بات کو سننے کے لئے تحمل و برداشت پیدا کریں۔

(2)— مسلمانوں کے اتحاد کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کی اطاعت سے عشق ہے۔ اس لیئے جملہ علمائے کرام اور دینی رہنماؤں کو اپنے افکار و نظریات کو اسی نکتے پر مرکوز کرنا چاہیئے اور ہر حال میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرامؓ، اہل بیت اطہارؓ اور اکابرین ملت کے احترام کا اہتمام کریں۔

(3)— آئندہ شائع ہونے والے ایسے اختلافی لٹریچر کا سدباب و احتساب کیا جائے۔ صحابہ کرامؓ، خلفاء راشدینؓ اور اہل بیت عظامؓ کے خلاف تمام کتابیں فی الفور ضبط کی جائیں اور مصنفین کو کڑی سے کڑی سزائیں دی جائیں۔

(4)— مساجد اور دینی اداروں میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کو محدود کیا جائے اور ماسوائے اذان کسی بھی خطبہ یا تقریر یا بیان کی آواز کو مسجد یا اس ادارے سے باہر نشر نہ کیا جائے کیونکہ اس سے نہ صرف اختلاف کی فضا ابھرتی ہے بلکہ آس پاس رہنے والے بیمار اور طالب علموں، عبادت گزاروں اور اورادو اشغال میں مصروف مسلمانوں کے امن و سکون میں بھی خلل پیدا ہوتا ہے۔

(5)— فرقہ وارانہ اختلافی مسائل کا جائزہ لینے اور اتفاق و اتحاد کی فضا پیدا کرنے کیلئے ایک سب کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس مقصد کیلئے ٹھوس مثبت، اور قابل عمل تجاویز تیار کرے اور ایک متفقہ اور تمام فرقوں کیلئے قابل قبول ضابطہ اخلاق بھی مرتب کیا جائے۔

ضابطہ اخلاق مندرجہ ذیل چیدہ چیدہ نکات پر مشتمل ہو:

(1)۔۔۔ مسلمانوں کے درمیان اتحاد و اتفاق قائم کرنا۔

(2)۔۔۔ مختلف مکاتب فکر کے درمیان صلح، محبت، رواداری اور افہام و تفہیم کی فضا قائم کرنا اور خلوص نیت سے اس پر عمل کرنا۔

(3)۔۔۔ دوسرے مسالک کے اکابرین کا احترام کرنا۔

(4)۔۔۔ علماء، خطباء اور مصنفین کی تقریروں اور تحریروں میں توازن و اعتدال پیدا کرنے کیلئے کوشش کرنا۔

(5)۔۔۔ ایسے بیانات سے احتراز کرنا جن سے دوسروں کی دل آزاری ہوتی ہو۔

(6)۔۔۔ قول و فعل میں ہم آہنگی اور مطابقت پیدا کرنے کیلئے مل جل کر کام کرنا۔

(7)۔۔۔ ذرائع ابلاغ کو استعمال کر کے لوگوں کے درمیان اخوت و بھائی چارے کیلئے سعی کرنا۔

(8)۔۔۔ مسلمانوں کے مقامات مقدسہ کے احترام اور تحفظ کو یقینی بنانا۔ نیز اقلیتی فرقوں کے تحفظ اور ان کے مقامات مقدسہ کی حفاظت کرنے کے انتظامات کرنا۔

(9)۔۔۔ نوجوان اور جدید رجحانات رکھنے والے طبقے اور طلباء و طالبات کے مسائل معلوم کر کے ان کے اسلامی نقطہ نظر سے حل کیلئے تحقیقی بنیادوں پر ایسا لٹریچر مرتب کرنا جس سے وہ مستفید ہو سکیں۔

(10)۔۔۔ وقتاً فوقتاً وزارت مذہبی امور میں تمام مکاتب فکر کے علماء کا مجتمع ہو کر اپنی کارکردگی کا جائزہ لینا اور آئندہ کیلئے نئے اقدامات تجویز کرنا۔

(11)۔۔۔ ایسی مساعی جمیلہ کو عمل میں لانا جس سے عوام الناس میں علماء و مشائخ کا اعتماد بحال ہو۔

(12)۔۔۔ جذباتی نعروں اور دل آزار خطبوں سے پرہیز کرنا۔

(13)۔۔۔ جمعۃ المبارک کے خطبوں میں ایسی تقریریں کرنا جن سے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق میں مدد ملے۔

(14)۔۔۔ مسلکی تنازعات کو باہمی مشوروں اور افہام و تفہیم کے اصولوں کی روشنی میں طے کرنا۔

(15)۔۔۔ حکومت کو وقتاً فوقتاً ایسے مشورے دینا جن سے مسلمانوں کے درمیان محبت و یکجہتی پیدا ہو۔

(16)۔۔۔ پبلک پلیٹ فارم سے اپنے مخالفین کے خلاف طعن و تشنیع سے مکمل اجتناب کرنا۔

(17)۔۔۔ امہات المومنینؓ، صحابہ کرامؓ، اہل بیت اطہارؓ، اولیائے امت، تابعین، تبع تابعین اور تمام مسلمانوں کا ادب و احترام کرنا۔

(18)۔۔۔ دوسروں کے حقوق کی پاسداری اور اپنے فرائض کی بجا آوری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔

(19)۔۔۔ قومی و ملکی معاملات و حالات میں تمام مکاتب فکر کے علماء کا کماحقہ متحد رہنا۔

(20)۔۔۔ پاکستان کی سالمیت و تحفظ اور اس کی ترقی کیلئے خلوص نیت سے کام کرنا۔

وطن عزیز میں بوجوہ فرقہ واریت کشیدگی و افتراق و انتشار کا عفریت اپنے مضرت رساں پنجے گاڑنے میں مصروف عمل ہے' جس سے ملت اسلامیہ کی وحدت و اتحاد کو زبردست خطرہ لاحق ہے اور پاکستان دشمن قوتیں اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے وطن عزیز کی سالمیت اور آزادی کو داؤ پر لگانا چاہتی ہیں جبکہ دوسری طرف وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب محمد نواز شریف کی ولولہ انگیز قیادت ملک کو مختلف النوع بحرانوں سے نکال کر حقیقی اسلامی فلاحی مملکت بنا کر اسے اقوام عالم میں ایک ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں کھڑا کرنا چاہتی ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے اور تقاضائے وقت بھی کہ ملک میں امن و سلامتی' صلح و آشتی اور اسلامی رواداری کی فضا پیدا ہو اور ملک بھر سے فرقہ واریت طبقاتی اور گروہی جنگ و جدل کا خاتمہ ہو تاکہ نہ صرف اندرون ملک بلکہ بیرون ملک بھی قوم و ملک کا وقار بحال ہو اور ملک ترقی و خوشحالی کی شاہراہ پر گامزن ہو سکے۔

"یہ ضابطہ اخلاق آپ سب کیلئے ایک رہنما کام دے گا۔" اس پر عمل کرنا اور دوسروں کو اس پر عمل کرنے کی ترغیب دینا آپ کا اور ہم سب کا قومی اور دینی فریضہ ہے۔

(6)—— اتحاد بین المسلمین کمیٹیاں صوبائی' ضلعی اور تھانے کی سطح پر بھی قائم کی جائیں۔ جو اپنے اپنے دائرہ کار میں اتحاد و اتفاق کی فضا قائم کرنے کیلئے کام کریں اور جو اختلافات پیدا ہوں ان کا سدباب کریں۔

(7)—— فرقہ وارانہ اختلافات کو مٹانے کیلئے جو قوانین موجود ہیں۔ ان کے عملی نفاذ کا اہتمام کیا جائے۔ قرارداد مقاصد اور ملت کے جلیل القدر 33 علمائے کرام کے متفقہ 22 نکات پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(8)—— فرقہ وارانہ فضا پیدا کرنے میں جو اندرون و بیرون ملک سازشیں ہو رہی ہیں ان کا سدباب کیا جائے۔

(9)—— ملک کے تمام صوبوں میں مذہبی امور کی وزارتیں قائم کی جائیں اور جملہ اوقاف کو وزارت مذہبی امور سے منسلک کیا جائے۔

(10)—— صحابہ کرامؓ' اہل بیت عظامؓ اور اکابرین کے دن سرکاری تعطیل کی جائے اور ٹی۔وی اور ریڈیو پر خاص طور سے اس سلسلے میں پروگرام نشر کیئے جائیں۔ جن میں تمام مکاتب فکر کی ترجمانی ہو۔

(11)—— ہماری دینی درسگاہیں مسلک کی مثبت و تعمیری تبلیغ کے ساتھ ساتھ اصلاح اخلاق کیلئے کام کریں ۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دینی مدارس کے نصاب تعلیم میں تاریخ اسلام اور بین الاقوامی روابط کو شامل کیا جائے اور عظمت اسلام' اسباب زوال امت' مغرب کی اخلاقی زبوں حالی اور اشاعت اسلام اور حالات حاضرہ جیسے مضامین کو بھی نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

Annexure-I
IMMEDIATE

Prime Minister's Secretariat (Public)
Islamabad

No.2875/AS(HH)/91,

November, 3, 1991.

Subject:- SECTARIAN PEACE:

The Prime Minister is quite concerned about the repeated recurrence of sectarian tension/hostilities and the resultant killings and arson at number of known trouble spots in the country. To put an end to the senseless loss of life and property and to maintain sectarian peace and amity, the Prime Minister has been pleased to direct that:-

I) Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs should set up a Committee of respected and well reputed Ulema representing all sects/regions to advise the Government and to use their goodwill in the community in pre-empting and defusing the sectarian tension wherever it develops.

The Committee may comprise 20/25 members under the Chairmanship of Minister for Religious Affairs and Minorities Affairs himself or his nominee. The members of the Committee should be known for their spirit of mutual tolerance and accommodation.

The Committee should meet at least once a month, discuss/exchange views about any sectarian issues cropping up in any area and devise strategy to settle the dispute by visiting the affected atrea(s)/place(s) and by meeting the local Ulema of various sects to elicit their cooperation for restoration of sectarian harmony.

The Committee may also associate and apprise senior members of the Administration/Police and public representatives like Senators, MNAs, MPAs to sort out any local differences regarding holding of religious congregations/ceremonies/ processions - their timings and routes etc.

The members of the committee may remain personally present to ensure that such occassions pass-off peacefully in the affected area.

II) All the Provincial Governments may take similar measures to identify their sectarian trouble spots, hot-headed and fire-brand trouble makers and take appropriate action to pre-empt/neutralize them well in time to avoid outbreak of any active hostilities.

III) Ministries of Interior and Information and Federal Security Agencies like Intelligence Bureau and I.S.I. would coordinate their efforts with the Ministry of Religious Affairs to assist them in effectively tackling the issues.

IV) The Ministry of Religious Affairs and Minorities Affairs would make a monthly report of the efforts made and results achieved in this regard for information of the Prime Minister.

Further appropriate action may kindly be taken for compliance of the Directive of the Prime Minister please.

Sd/-
(MUHAMMAD NAWAZ MALIK)
ADDITIONAL SECRETARY(HA)

MR. Mazhar Rafi,
Secretary, Religious Affairs,
Islamabad.

Copy to:

1. Mr. Jamshed Burki,
Secretary Interior,
Islamabad,

2. Mr. Tanvir Ahmed Khan,
Secretary Information,
Islamabad.

3. Maj. Gen. Muhammad Asad Durrani,
Director General, I.S.I,
I.S.I. Directorate,
Islamabad.

4. Brig(Retd) Imtiaz Ahmed,
Director Intelligence Bureau,
Islamabad.

Sd/-
(MUHAMMAD NAWAZ MALIK)
ADDITIONAL SECRETARY(HA)

Annexure-II

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF RELIGIOUS AFFAIRS

No. 7(1)ADS/R&R/91 Islamabad, the November 14, 1991.

SUMMARY FOR PRIME MINISTER

SUBJECT: **SECTARIAN PEACE-CONSTITUTION OF ITTEHAD BAINAL MUSLIMEEN COMMITTEE, ISLAMIC WELFARE STATE COMMITTEE AND NIFAZ-E-SHARIAT WORKING GROUP.**

In pursuance of Prime Minister's desire (Annex-I) a representative convention of Ulama/Mashaikh belonging to major schools of thought and religio-political parties was held in the Punjab Governor's House, Lahore, on 28th September, 1991. The Prime Minister was pleased to grace the occasion and preside over the meeting. The themes of the convention were:-

(1) Defusing Sectarianism and creating unity and amity amongst Muslims;

(2) Requirements of an Islamic Welfare State.

List of the Ulama/Mashaikh who attended the convention is at Annex-II.

2. Ulama belonging to various schools of thought including Brelvi, Deobandi, Ahle Hadith, Shias and Anjuman Sipahe Sahaba etc. spoke on the occasion and it was unanimously resolved to set up a Committee which would work for inter-sectarian harmony. The Prime Minister was pleased to direct the Minister for Religious Affairs to announce its inception as soon as the Committee is finalised. In the meantime, a directive dated 3rd November, 1991 on the subject was received from Prime Minister Secretariat which is annexed-III.

3. Minister for Religious Affairs has accordingly constituted the Ittehad Bainal Muslimeen Committee (Annex-IV).

4. Prime Minister had also decided to hold a meeting with Ulama and Scholars and to constitute a committee for advising the government on measures for establishing an Islamic Welfare State in the same meeting. Minister for Religious Affairs accordingly constituted a committee on the subject (Annex-V).

5. In his address in the concluding session of National Seerat Conference, held on 22nd September, 1991, at Islamabad, Prime Minister had also announced that a working group for implementation of the provisions of Sharia be formed under Chairmanship of Minister for Religious Affairs. Moreover, the Prime Minister had also declared in the Ulama Mashaikh National Conference, held on 15th August, 1991, at Islamabad, under the auspices of Zia-ul-Haq Shaheed Foundation that Maulana Muhammad Abdus Sattar Khan Niazy will implement the Shariat Act passed by the Government. Similarly, on the eve of foundation laying ceremony of Bab-e-Pakistan on 14th August, 1991, at Lahore, the Prime Minister had declared that Maulana Muhammad Abdus Sattar Khan Niazy, being with them, will ensure enforcement of Shariat in the country.

6. Minister for Religious Affairs accordingly constituted also the Nifaz-e-Shariat Working Group (Annex-VI).

7. The Minister for Religious Affairs called a press conference on 5th November, 1991 and briefed the Journalists about the composition and Terms of Reference of the three committees, namely,

(i) Ittehad Bainal Muslimeen Committee.

(ii) Islamic Welfare State Committee.

(iii) Nifaz-e-Shariat Working Group.

The names of the members and terms of reference of the Committees are at Annex-IV, V, VI.

8. These Committees would meet once a month regularly as directed. A separate Directorate will have to be established in the Ministry of Religious Affairs for providing Ministerial support to these committees.

9. Since the members of the Committees are from different parts of the country and the meetings will have to be held once every month for which no budgetary provision exists during the current financial year, the Ministry of Finance may be directed to allow sufficient funds for the purpose.

10. The Prime Minister's directive dated November 3, 1991 wherein it has been desired that the Committee should meet atleast once a month and also visit in local area where their presence is necessary to pre-empt/neutralise the defferences and breakup of any law and order situation due to sectarian differences is placed below at Annex-III.

11. The Prime Minister may kindly see for information and approve the proposal made in paras 8, 9 and 10.

12. The Minister for Religious Affairs has seen and authorised the submission of the Summary.

Sd/-

MAZHAR RAFI
SECRETARY
14 NOV 1991

Principal Secretary to Prime Minister

PRIME MINISTER 'S SECRETARIAT

13. The Prime Minister has been pleased to approve the proposals in paras 8, 9 and 10 of the Summary.

Sd/-

MUHAMMAD NAWAZ MALIK
ADDITIONAL SECRETARY (H.A)

Mr. Mazhar Rafi,
Secretary,
Ministry of Religious Affairs.

وزیراعظم محمد نواز شریف گورنر ہاؤس لاہور میں علماء کرام سے خطاب کر رہے ہیں مذہبی امور کے وزیر مولانا عبدالستار نیازی ان کے ساتھ کھڑے ہیں

شان صحابہؓ میں گستاخی کی سزاموت ہوگی، سپاہ صحابہؓ اور فقہ جعفریہ میں اتفاق رائے

گورنر ہاؤس میں مذہبی سیاسی جماعتوں کے اجلاس کے دوران فرقہ واریت بھڑکانے والے ہر قسم کے لٹریچر پر بھی پابندی لگانے کی تجویز منظور

دونوں جماعتوں نے اگر اجلاس کے دوران طے ہونے والے امور کی خلاف ورزی کی تو پھر ان تنظیموں پر پابندی لگانے پر سنجیدگی سے غور ہوگا

لاہور (حامد میر سے) انجمن سپاہ صحابہ اور تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے درمیان اس امر پر اتفاق رائے ہو گیا ہے کہ جس طرح شان رسالتؐ میں گستاخی کی سزا موت ہے اسی طرح شان صحابہؓ میں گستاخی کی سزا بھی موت ہوگی یہ اتفاق رائے گزشتہ روز گورنر ہاؤس لاہور میں وزیراعظم نواز شریف کی سربراہی میں مذہبی سیاسی جماعتوں

باقی صفحہ 3 کالم 5 پر

بقیہ: اتفاق رائے

سے منعقد ہونے والے اجلاس میں سامنے آیا۔ اجلاس میں فرقہ واریت کو بھڑکانے والے ہر قسم کے لٹریچر پر پابندی لگانے کے [illegible] دونوں تنظیموں کے ذرائع نے "جنگ" کو علیحدہ علیحدہ بتایا ہے کہ وزیراعظم نے جھنگ کے واقعات کی تحقیقات کیلئے ایک اعلیٰ عدالتی کمیشن قائم کرنے اور فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے ایک بااختیار علماء بورڈ قائم کرنے کی ہدایت بھی کر دی ہے۔ عدالتی کمیشن جھنگ میں دو فرقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے قتل کی تحقیقات کرے گا جبکہ علماء بورڈ قابل اعتراض لٹریچر پر پابندی کی سفارش کرنے کے علاوہ ایسا لٹریچر تحریر کرنے والے کے خلاف سزا بھی تجویز کرے گا۔ انجمن سپاہ صحابہ کے ذرائع کے مطابق اجلاس میں وزیراعظم کو 250 صفحات پر مشتمل ایک ایسی دستاویز پیش کی گئی جس میں 110 ایسی کتابوں کے حوالے موجود تھے جن میں شان صحابہ میں گستاخی کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق انجمن سپاہ صحابہ کے سرپرست اعلیٰ مولانا ضیاء الرحمن فاروقی نے وزیراعظم کو "کشف اسرار" اور "تحفہ حنفیہ" نامی کتابوں سے اقتباسات بھی پڑھ کر سنائے انجمن سپاہ صحابہ کی سپریم کونسل کے چیئرمین مولانا ضیاء القاسمی نے یہ تجویز پیش کی تھی کہ شان صحابہ میں گستاخی کرنے والے کی سزا موت ہونی چاہئے جسکی تائید تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے علامہ افتخار حسین نقوی اور علامہ ریاض حسین نقوی نے کی۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے اجلاس میں اتحاد بین المسلمین کی ضرورت پر زور دیا اور مطالبہ کیا کہ علامہ عارف الحسینی کے قتل کی تحقیقات کی جائیں۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے دہشت گردی اور فرقہ واریت کے بڑھتے ہوئے رجحان کو غیر ملکی طاقتوں کی سازش قرار دیا اور یقین دلایا کہ وہ فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے اپنا کردار ذمہ داری سے ادا کرے گی۔ وزیراعظم نواز شریف نے اجلاس کے شرکاء کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک دوسرے کو کافر کہنے سے ملکی فضا خراب ہوتی ہے لہٰذا ایک دوسرے کو کافر کہنے کا رجحان ختم ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود جھنگ کا دورہ کریں گے اور حالات کا جائزہ لیں گے اعلیٰ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ پہلی دفعہ فقہ جعفریہ اور سپاہ صحابہ کی اعلیٰ قیادت کو آمنے سامنے بٹھا کر بعض امور پر اتفاق رائے کروایا گیا ہے لیکن اگر دونوں طرف سے اجلاس میں طے کئے جانے والے امور کی خلاف ورزی کی گئی تو پھر ان تنظیموں پر پابندی لگانے کے بارے میں سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔

شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کا فتویٰ

عالم اسلام کے نامور مفکر اور ادیب علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ نے "الشیعہ والقرآن"۔ "الشیعہ والتشیع" اور "الشیعہ و اہل بیت" جیسی معرکتہ الاراء کتابیں تصنیف کر کے شیعہ کے کفر اور غیر اسلامی نظریات کو عالم اسلام میں نمایاں کرنے میں تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ اسی جرم کی پاداش میں قائد اہلسنّت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی کی شہادت سے ایک سال قبل 23 مارچ 1987ء کو علامہ صاحب موصوف کو شہید کیا گیا۔

علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ نے "الشیعہ والتشیع" میں واضح طور پر تحریر کیا ہے:۔

"شیعہ مذہب کے عقائد جاننے والا کسی دلیل سے بھی شیعہ کو مسلمان قرار نہیں دے سکتا۔ شیعہ نے ہندوؤں، سکھوں، یہودیوں اور عیسائیوں کے مقابلے میں اسلام کی توہین ایسے انداز سے کی ہے جس کے بعد اس گروہ کے کفر میں کوئی شک باقی نہیں رہا۔ میں اہل حدیث اور عالم اسلام کے ہر مسلمان سے کہوں گا "خمینی اور اس کے پیروکاروں کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں۔"

شیعہ کا مختصر تعارف

آنحضرت ﷺ کے واضح ارشادات کے بعد یہودیت کا مستقبل سرزمین عرب میں تاریک ہوگیا۔ ایک طویل عرصہ تک یہودیوں کی ستم کاریوں، عہد شکنیوں اور تیشہ زنیوں سے اسلام کا سینہ چھلنی ہوتا رہا۔ آنحضرت ﷺ مدنی زندگی میں یہودیت کی جفا کاریوں کا شکار رہے۔ آپ کو مشرکین مکہ کی واضح دشمنی اور کھلے عام عداوت سے وہ دکھ نہ پہنچا جو یہود کی محلاتی سازشوں، من گھڑت قسم کی پھیلائی ہوئی افواہوں اور آئے دن کے بغض وعناد سے آلودہ چالبازیوں سے ذہنی کوفت قلبی صدمہ، پریشانیوں کی ٹیس اٹھانا پڑی۔

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد فتنوں کا آغاز ہوا۔ کئی قبائل زکوٰۃ سے منحرف ہوگئے۔ یہود کی ایک آبادی جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کی پیرو کار بن گئی۔ اگر نظر غائر سے ان تمام بستیوں اور قبیلوں کا جائزہ لیا جائے تو واضح طور پر ان کے درپردہ یہود کی کارستانی ہی نظر آئے گی۔

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد قریب تھا کہ گلشن رسالت خزاں آلود ہوتا..... مگر ساقی بزم افروز کی مے وحدت اور بادبہاری نے صدیق اکبرؓ ایسا اولوالعزم مدبر ورثہ میں چھوڑ دیا تھا جس کی نادرہ روزگار کاوش اور بے مثال استقلال نے اسلام کے جہاز کو کلفتوں، عداوتوں، سازشوں اور ابرسیاہ بن کر اٹھنے والی مخالف ہواؤں کے تھپیڑوں سے ساحل مراد پر پہنچا دیا۔ یہودیت دم بخود ہوکر رہ گئی۔ عہد فاروقی میں اسلام کی شوکت وحشمت چار دانگ پھیلی تو یہود و مجوس دانت پیس کر رہ گئے۔ اسلام کا نیر اقبال اوج ثریا کی بلندی پر پہنچ گیا۔ تو یہود نے دسیسہ کاریوں، زیر زمین سازشوں اور خفیہ سرگرمیوں کے ذریعے اسلام کو زک پہنچانے کا منصوبہ بنایا۔

حضور ﷺ مرض وفات میں فرماتے تھے۔ عائشہؓ میں نے خیبر میں جو کھانا کھایا تھا میں اس کا اثر برابر محسوس کرتا رہا۔ اسی زہر کے اثر سے میں اپنی رگ کٹتی دیکھتا ہوں۔ (صحیح بخاری)

آنحضرت ﷺ کے مبارک عہد میں حضرت عائشہؓ پر تہمت کے پس پردہ انہی یہودیوں کی سازش کارفرما تھی۔

ایک بدوی سردار کنانہ ربیع نے دھوکے سے حضرت محمود بن مسلم کو شہید کیا۔ (سیرت ابن ہشام صفحہ ۸۵ جلد ۲)

وادی ام القراء میں حضرت محمد ﷺ کی موجودگی میں ایک تیر سے آپ کے خادم خاص حضرت مدعم شہید ہوئے۔

حضرت عمرؓ کی شہادت کے ایک دن پہلے جیفونہ یہودی اور حضرت عمرؓ کے قاتل فیروز ابولؤلؤ مجوسی کو ایک ساتھ مدینہ منورہ میں دیکھا

حضور ﷺ کی آخری وصیت

حضور ﷺ کی آخری وصیتوں میں ایک وصیت یہ تھی۔

اخرجو الیھود من جزیرۃ العرب   یہود کو جزیرہ عرب سے نکال دو۔

آنحضرت ﷺ کے ان واضح اور غیر مبہم ارشادات پر عمل کرنے کا فخر و اعزاز حضرت عمرؓ کو حاصل ہوا۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے خیبر' فدک' وادی قراء وغیرہ سے تمام یہود کو عرب سے شام کی طرف جلاوطن کردیا۔

شیعہ مذہب کا بانی

جزیرۃ العرب کے جنوب میں یمن ایک ملک ہے صنعا اس کا مشہور دار الحکومت ہے یہاں یہودیوں کی کثیر آبادی تھی عبداللہ بن سباء اس خاندان کا ایک فرد تھا نہایت شاطرانہ جوش و خروش اور غیظ و غضب سے لبریز تھا۔ اس کا دماغ سازش منصوبہ بندی جوڑ توڑ اور پروپیگنڈے میں اپنی مثال آپ تھا۔

چھوٹے سے قد کا یہ یمنی یہودی اپنی فطرت اور صلاحیت کے بل بوتے پر بڑی سے بڑی مجلس میں باہمی نزاع' اختلاف وانشقاق' عداوت' و شقاوت پیدا کرنے میں ید طولیٰ رکھتا تھا۔ اسلام کے خلاف بڑی بڑی جنگوں سے جب اسلام کو نقصان نہ پہنچایا جاسکا تو یہ شخص فریب کاری اور فتنہ سامانی کے اسلحہ سے لیس ہو کر از خود مدینہ منورہ چلا آیا۔ اس نے اسلام میں تخریب کا یہ پروگرام مرتب کیا کہ مسلمان بن کر ہی مسلمانوں میں اختلاف پیدا کر کے اندر ہی اندر اسلام کی جڑیں کھودی جائیں اور اسلام سے یہود نے جو چرکے کھائے ہیں۔ ان کا انتقام لیا جائے۔

عبداللہ بن سباء کی ابتدائی کارگزاری

ابن سباء کی اسلام دشمن تحریک کے بغور مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دین اسلام کی بیخ کنی اور مسلمانوں میں تفریق کا بیج بونے کے لئے دو محاذ منتخب کئے ایک سیاسی اور دوسرا مذہبی۔ پاکستان کے مشہور مورخ اور سکالر علامہ سید نور الحسن بخاریؒ جنوری 1984ء میں ملتان میں جن کا انتقال ہوا ہے' نے اپنی بلند پایہ تصنیف "کشف الحقائق" میں ابن سبا کے دونوں محاذوں کا تجزیہ درج ذیل الفاظ میں کیا ہے۔

> سیاسی محاذ اس طرح قائم کیا کہ امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے امراء وعمال (گورنروں) کے خلاف جھوٹا اور بے بنیاد پروپیگنڈہ کرکے عوام کے دلوں میں ان کے خلاف نفرت و عداوت کے جذبات اس حد تک مشتعل کئے کہ انہیں معزول کر دیا جائے...... نظام مملکت کے اس اضمحلال کے بعد اسلامی سلطنت کمزور ہو جائے گی۔ مسلمانوں میں باہمی انتشار و تفرقہ پیدا ہو گا۔

مذہبی محاذ اس طرح قائم کیا کہ سیدھے سادھے دین فطرت کے صاف اور واضح عقیدوں میں تبدیلی پیدا کی جائے۔ توحید و رسالت پر حملہ کیا جائے۔ اسلام کے بنیادی حقائق کو مسخ کر کے عوام کو گمراہ کیا جائے۔ اس طرح مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کیا جائے۔ اور ان میں اعتقادی تفرقہ ڈال کر فرقہ بندی کا بیج بویا جائے۔ تاکہ یہ علیحدہ علیحدہ فرقوں اور گروہوں میں بٹ جائیں۔ (کشف الحقائق صفحہ 27)

نامور مؤرخ امام ابن جریر طبریؒ (متوفی 310ھ) کے الفاظ میں ابن سبا کا مختصر تعارف اور اس کی مکارانہ ذہنیت کے چند شاہکار ملاحظہ ہوں۔

عبداللہ بن سبا صنعاء (یمن) کا رہنے والا ایک یہودی تھا اس کی ماں حبشن تھی۔ وہ حضرت عثمان ؓ کے زمانہ خلافت میں (بظاہر) اسلام لایا۔ پھر مسلمانوں کے شہروں میں گھوم پھر کر ان کو گمراہ کرنے لگا۔

اس نے اپنی مہم کا آغاز حجاز سے کیا پہلے بصرہ، کوفہ اور پھر شام آیا۔ اہل شام میں سے کوئی شخص بھی ان کے جھانسے میں نہ آیا۔ بلکہ انہوں نے اسے شام سے نکال دیا۔ پھر وہ مصر آیا۔ یہاں اس نے کافی عمر گزاری وہاں کے لوگوں سے کہنے لگا۔ اس شخص پر تعجب آتا ہے جو کہتا ہے یا گمان رکھتا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ واپس آئیں گے۔ لیکن حضرت محمد ﷺ کے واپس آنے کا انکار کرتا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ان الذی فرض علیک القرآن لراد ک الی معاد پس حضرت محمد ﷺ (حضرت عیسیٰؑ کی نسبت اس دنیا میں دوبارہ آنے کے زیادہ مستحق ہیں۔) اس نے رجعت کا عقیدہ وضع کیا۔ جسے بعض لوگوں نے مان لیا۔ پھر اس نے کہا ہزار نبی ہو گزرے ہیں ہر نبی کا وصی (جسے وصیتیں کی جائیں اور خفیہ ہدایات دی جائیں) ہوتا ہے اور حضرت علیؓ (حضرت) محمد ﷺ کے وصی ہیں پھر کہنے لگا (حضرت) محمد ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور (حضرت) علی خاتم الاوصیاء ہیں۔ اس کے بعد کہنے لگا۔ جس شخص نے رسول اللہ ﷺ کی وصیت کو زمانے اور (حضرت) علیؓ وصی رسول پر غالب آ کر امت مسلمہ کی زمام کار اپنے ہاتھ میں لے لے۔ اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا۔؟

اس کے بعد ان سے کہنے لگا۔ (حضرت) علیؓ رسول اللہ ﷺ کے وصی ہیں تم اس معاملے میں اقدام کرو، اور حضرت عثمانؓ کو اس منصب خلافت سے ہٹادو اور اس مہم کا آغاز اپنے حکام اور گورنروں پر طعن و اعتراضات سے کرو، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کر کے لوگوں کو اپنی طرف مائل کرو پس اس نے (تمام ممالک میں) اپنے داعی اور ایجنٹ پھیلا دیئے۔ (طبری صفحہ 378 جلد 3)

ایران کے مجوسی اور سبائیوں کا گٹھ جوڑ

ان لوگوں کے دلوں میں کینہ کی پہلی چنگاری اس روز بھڑکی جب نبی کریم ﷺ نے 6 ہجری میں باقی بادشاہوں کو دعوت نامہ ہائے مبارک لکھتے وقت پرویز شاہ ایران کو بھی دعوت نامہ لکھا۔ پرویز نے بغیر پڑھے اسے چاک کر کے اپنے گورنر کو جو یمن کا عامل تھا لکھا کہ محمد ﷺ کو گرفتار کر کے دربار میں پیش کرے۔ مگر جب باذان کے فرستادہ حضور ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپؐ نے فرمایا کہ آج شب تمہارے بادشاہ پرویز کو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا ہے اور پرویز کے نامہ چاک کرنے پر آپؐ نے پہلے ہی فرما دیا تھا کہ پرویز نے میرا نامہ (رقعہ) مبارک نہیں چاک کیا بلکہ اپنی سلطنت کو چاک کیا ہے۔

مشہور شیعہ مورخ حسین کاظم زادہ کی زبان سے سنئے.....

جس دن سعد بن ابی وقاصؓ نے خلیفہ دوئم کی جانب سے ایران کو فتح کیا..... ایرانی اپنے دلوں کے اندر کینہ وانتقام کا جذبہ پالتے رہے۔ یہاں تک کہ شیعہ فرقہ کی بنیاد پڑجانے سے پورے طور پر اس کا اظہار کرنے لگے۔ صاحبان واقفیت واطلاع اس بات کو بخوبی جانتے اور مانتے ہیں کہ شیعیت کی بنیاد ابتداء میں اعتقادی مسائل نظری ونقلی اختلافات کے علاوہ ایک سیاسی مسئلہ پر بھی تھی آگے چل کر اس سیاسی مسئلہ کو یہی مصنف واضح کرکے لکھتا ہے کہ ایرانی ہرگز اس بات کو کبھی نہ بھول سکتے تھے نہ معاف کرسکتے تھے اور نہ قبول کرسکتے تھے۔ کہ مٹی پر ننگے پاؤں پھرنے والے عربوں نے جو جنگل وصحرا کے رہنے والے تھے ان کی مملکت پر تسلط کرلیا ہے۔ ان کے قدیم خزانوں کو لوٹ کر غارت کردیا ہے اور ہزاروں لوگوں کو قتل کردیا ہے۔

آگے چل کر یہی مصنف لکھتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مدائن اور اس کے مفتوح علاقوں کے ہزاروں ایرانی قیدیوں کو آزاد کردیا۔ اس طرح تمام قیدی آزاد ہوگئے۔

ایرانیوں کی نفرت کا ایک اور واقعہ بھی اسی حسین کاظم زادہ صاحب کی زبانی سنئے......

ہرمزان ایرانی کو جو خوزستان کا سابق اور یکے از دو بزرگ زادگان وصاحب افسران تھا معہ ایک اور شخص کے قتل کردیا۔ کیونکہ ابو لؤ لؤ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاتل) اکثر ہرمزان کے پاس جاتا رہتا تھا۔

حضرت عثمانؓ نے سیاست کو عدالت پر ترجیح دے کر خون بہا اپنے پاس سے دے کر عبیداللہ کو آزاد کردیا۔ حالانکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عبیداللہ کو قصاص میں قتل کردینے کا مشورہ دیا تھا۔

مصنف یہ واقعہ لکھنے کے بعد اس پر حاشیہ آرائی کرتے ہوئے لکھتا ہے اس معاملے نے ایرانیوں کے دلوں میں عمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف غصہ اور کینہ کو بھڑکایا اور حضرت علیؓ امیر المومنین کے ساتھ ان کی محبت کو اور زیادہ کردیا۔ ایرانی جو اپنے بادشاہ اور سرپرست سے محروم ہوگئے تھے اس دن سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنا حامی اور مہربان سمجھنے لگے۔ ان کے اور ان کی اولاد کے حق میں اپنے اخلاص ومحبت کا اظہار کرنے لگے۔

حالانکہ یہ سب جھوٹ اور فریب ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عبیداللہؓ کو ہرمزان کے بیٹے قبازان کے حوالے کیا تھا ہرمزان بظاہر مسلمان تھا مگر دربردہ پکا اسلام دشمن مجوسی تھا اور اس کا بیٹا قبازان پکا مسلمان تھا اور اپنے باپ کی سازش سے بھی واقف تھا۔ اس عبیداللہ کو فترکہ للہ یعنی اللہ کے واسطے چھوڑ دیا تھا۔

طبری اس واقعہ پر الگ عنوان قائم کرکے تبصرہ کرتا ہے۔ (طبری صفحہ 23 جلد 5)

حضرت عثمانؓ نے اپنے پلے سے کوئی خون بہا نہیں ادا کیا تھا یہ صرف عجمی سازش کی سحرکاری ہے اور لطف یہ کہ بڑے بڑے محققین اور مورخین نے اسے درست تسلیم کرلیا۔ اس طرح لونڈی اور غلام بنانے والا پہلا واقعہ بھی سراسر غلط ہے صرف اہواز کے مقام پر بغاوت ہوئی تو حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے بغاوت کچل کر وہاں کے لوگوں کو گرفتار کیا۔ مگر حضرت عمرؓ کے حکم سے سب چھوڑ دیئے گئے۔

مدائن کی فتح کے وقت بھی سب نے جزیہ دینا قبول کیا اور ذمی بنکر رہنا قبول و منظور کیا اور وہ بدستور اپنی جائیدادوں اور املاک پر قابض رہے صرف جلولا کی جنگ میں مال غنیمت کے علاوہ غلام اور لونڈیاں مسلمان لشکریوں کے ہاتھ میں آئیں ان میں اعلیٰ خاندان کی لڑکیاں بھی تھیں حضرت عمرؓ سبایا الجلوت سے پناہ مانگا کرتے تھے۔ ایک دفعہ عبداللہ بن سبا نے حضرت ابو الدرداء کے سامنے بھی بڑے محتاط انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کیا تو انہوں نے صاف کہہ دیا کہ تم مجھے یہودی معلوم ہوتے ہو۔ (حقیقت مذہب شیعہ ص 63)

عبادہ بن صامتؓ سے اس قسم کی گفتگو کی تو انہوں نے پکڑ کر دمشق میں حضرت معاویہؓ کے پاس بھیج دیا۔ انہوں نے اس کو شام سے نکال دیا۔

تاریخ میں شیعیت پر اجمالی نظر

بلاشبہ شیعہ مذہب کا بانی ٹھگنے قد اور کالے رنگ والا یمنی یہودی عبداللہ بن سبا تھا تاہم اس مذہب کی ابتدائی کارگزاری سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہود و مجوس اور عیسائیت کی اسلام دشمنی اور غیض و غضب نے شقاوت کی جو آخری شکل اختیار کی اور تین غیر مسلم طاقتوں کی ستم کاریوں سے جو مرکب اور ملغوبہ تیار ہوا اسی کا نام شیعیت یا سبائیت ہے۔ بعض لوگوں نے انہی کو رافضیت کا نام دیا۔

اس وقت دنیا میں تقریباً (70) ستر سے زائد مختلف الخیال اور مختلف العقائد گروہ اپنے آپ کو سچا شیعہ کہلانے کے مدعی ہیں۔ چنانچہ مشہور مستشرق ہنرلامن اپنی مشہور تالیف (اسلام معتقدات و آئین) میں لکھتا ہے: "حضرت علی رضی اللہ عنہ کے جاہ طلب کثیر التعداد احباب نے تھوڑے ہی دنوں میں شیعہ جماعت کو بہت سے ایسے فرقوں میں منقسم کر دیا جو برابر ایک دوسرے پر سب و شتم کرتے تھے یہ لوگ سیاسی فہم و فراست سے عاری، رشک و حسد میں مبتلا اور منصب امامت کے بارے میں آپس ہی میں جو شدت کے ساتھ لڑتے جھگڑتے تھے وہ حکومت کے خلاف حزب مخالف کی صفت رکھتے تھے۔ ان لوگوں کی سازشوں اور ایسے لوگوں کی بغاوتوں کے حالات سے جو ناقص طور سے منظم کی گئیں۔ پہلی دو صدی کے واقعات ان سے بھرے پڑے ہیں۔

(ترجمہ: سرڈینس ڈائریکٹر شعبہ السنہ شرقیہ لنڈن یونیورسٹی صفحہ 143)

لندن کی مشہور لیوزک کمیٹی نے سلسلہ مذاہب مشرق کی چھٹی کتاب "مذہب تشیع" کے نام سے 1933ء میں شائع کی۔ اس کے مولف ڈوائٹ ایم ڈونالڈسن میں یہ صاحب (16) سولہ برس مشہد (ایران) میں رہے موصوف اپنی کتاب کے صفحہ نمبر41 پر رقمطراز ہیں۔

"خلافت کے متعلق حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دعاوی کو ان کے دوست محض سیاسی نصب العین نہیں بلکہ قضاوقدر کی طرف سے ان کا مقرر کردہ حق تصور کرتے تھے............ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک پرجوش واعظ عبداللہ بن سبا نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی غرض سے ساری مملکت میں سیاحت کی تھی۔"

شیعہ کے کفریہ عقائد

تلخیص متفقہ فتویٰ (تاریخی فیصلہ صفحہ ۳۸)

قرآن مجید کے بارے میں شیعہ کا نقطۂ نظر

- تحریف اور تغیرو تبدل کے واقع ہونے میں قرآن' تورات و انجیل ہی کی طرح ہے اور منافقین امت پر مسلط ہو کر حاکم بن گئے وہ قرآن میں تحریف کرنے کے بارے میں اسی طریقہ پر چلے جو طریقہ بنی اسرائیل نے اختیار کیا۔ (فصل الخطاب صفحہ 70 بحوالہ بنیات صفحہ 62)

- وہ قرآن جو جبرئیلؑ' محمد ﷺ پر لے کر نازل ہوئے تھے اس میں سترہ ہزار آیتیں تھیں۔ (اصول کافی صفحہ 671 بحوالہ بنیات صفحہ 56)

- اصل قرآن میں بہت سا حصہ ساقط کر دیا گیا ہے۔ (صافی شرح اصول کافی جز ششم صفحہ 75 بحوالہ ایضاً صفحہ 56)

- جو روایات صاف طور پر بتاتی ہیں کہ قرآن میں عبارت' الفاظ اور اعراب کے لحاظ سے تحریف ہوئی ہے ان روایات کے صحیح ہونے اور ان کی تصدیق کرنے پر ہمارے اصحاب کا اتفاق ہے۔ (بحوالہ ایضاً صفحہ 65)

- یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ جو قرآن ہمارے پاس ہے وہ پورے کا پورا اس طرح نہیں ہے جس طرح محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا بلکہ اس میں کچھ حصہ ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے قرآن کے خلاف ہے اور کچھ حصے میں تغیرو تحریف واقع ہوئی ہے اور اس میں سے بہت سی چیزیں نکال دی گئی ہیں۔ (دیباچہ تفسیر صافی بحوالہ احسن الفتاویٰ جلد ۱' صفحہ 75)

- قرآن میں سے جو کچھ نکالا گیا ہے یا اس میں تحریف اور ردوبدل کیا گیا ہے اگر میں ان سب کو بیان کروں تو بات بہت لمبی ہو جائے اور وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کے اظہار کی تقیہ اجازت نہیں دیتا۔ (احتجاج طبری مطبوعہ ایران صفحہ 128 بحوالہ ایضاً صفحہ 75)

- قرآن مجید میں ایسی باتیں بھی ہیں جو خدا نے نہیں کیں۔ (احتجاج طبری صفحہ 25 بحوالہ ایضاً صفحہ 81)

- موجودہ قرآن میں خلافِ فصاحت اور قابل نفرت الفاظ موجود ہیں۔ (طبری صفحہ 30 بحوالہ ایضاً)

- موجودہ قرآن کو اولیاء الدین کے دشمنوں نے جمع کیا۔ (ایضاً)

- موجودہ قرآن کی ترتیب خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔ (فصل الخطاب صفحہ 30 بحوالہ ایضاً)

- حضرت علی کا نام قرآن میں کئی مقامات سے نکال دیا گیا۔ (دیباچہ تفسیر صافی بحوالہ ایضاً صفحہ 75)

- آیت ومن یطع اللہ ورسولہ فقد فازفوزاً عظیماO (پ نمبر22 س احزاب، آیت 71) اس طرح نازل ہوئی تھی۔ ومن یطع اللہ و رسولہ فی ولایۃ علی والائمۃ من بعدہ فقد فازفوزاً عظیماًO یعنی جس نے حضرت علی اور ان کے بعد کے اماموں کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی پس اس نے بہت بڑی کامیابی پائی۔
(اصول کافی صفحہ 262 بحوالہ ایضاً صفحہ 79)

- آیت فبدل الذین ظلموا قولاً غیرالذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا رجزاً من السمآء بما کانو یفسقون (پ نمبر1 آیت نمبر51) اس طرح نازل ہوئے تھے۔ فبدل الذین ظلموا ال محمد حقھم قولاً غیرالذی قیل لھم فانزلنا علی الذین ظلموا ال محمد حقھم رجزاً من السمآء بما کانو یفسقونO یعنی ظالموں نے کہنے کے باوجو آل محمد کے حق کو بدل دیا اور آل محمد کے حق میں ظلم کرنے کی وجہ سے نافرمانوں پر ہم نے آسمانی عذاب نازل کیا۔ (اصول کافی صفحہ 267 بحوالہ ایضاً صفحہ 71)

- آیت: ولو انھم فعلوا ما یوعظون بہ لکان خیرالھم (پ نمبر5، س نساء، آیت نمبر66) یہ اس طرح نازل کی گئی تھی۔ ولو انھم فعلوا ما یوعظون بہ فی علی لکان خیرالھم یعنی اگر یہ لوگ علی کے بارے میں کی گئی نصیحت پر عمل کریں تو ان کے لئے بہتر ہوگا۔ (اصول کافی صفحہ 268 بحوالہ ایضاً)

- جو دعویٰ کرے کہ اس نے پورا قرآن جس طرح کہ وہ نازل ہوا ہے جمع کر لیا ہے وہ انتہائی درجہ کا جھوٹا ہے۔ پورا قرآن تو صرف حضرت علی اور ان کے بعد اماموں نے جمع کیا ہے۔ (صافی کتاب الحجہ بحوالہ بنیات صفحہ 102)

- قرآن جس طرح نازل ہوا تھا اس کو رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے مطابق صرف امیرالمومنین علیہ السلام نے آپ کی وفات کے بعد چھ مہینے مشغول رہ کر جمع کیا تھا۔ جمع کرنے کے بعد اسے لے کر ان لوگوں کے پاس آئے جو رسول اللہ ﷺ کے بعد خلیفہ بن گئے تھے۔ آپ نے فرمایا! اللہ کی کتاب جس طرح نازل ہوئی ہے، وہ یہ ہے، پس ان سے عمر بن خطاب نے کہا کہ ہم کو تمہارا اور

تمہارے اس قرآن کی ضرورت نہیں تو امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ آج کے دن کے بعد اس کو نہ تم دیکھ سکو گے اور نہ کوئی اور دیکھ سکے گا جب تک کہ میرے بیٹے مہدی علیہ السلام کا ظہور ہوگا۔ اس قرآن میں بہت سی زیادات ہیں اور یہ تحریف سے خالی ہے۔ ..... جب مہدی ظاہر ہوں گے تو موجودہ قرآن آسمان کی طرف اٹھالیا جائے گا اور وہ اس قرآن کو نکال کر پیش فرمائیں گے، جس کو امیر المومنین علیہ السلام نے جمع فرمایا تھا۔

(انوار النعمانیہ، جلد دوم، طبع ایران، از سید نعمت اللہ الموسوی الجزائری صفحہ 357 تا صفحہ 364 بحوالہ بنیات صفحہ 59)

امامت کے بارے میں شیعہ کا نقطۂ نظر

(تاریخی فیصلہ صفحہ ۴۴)

..... نبی کریم کے بعد آں حضرت کے بارہ خلیفے تھے، وہ حضرت علی سے لے کر امام مہدی تک بارہ امام برحق ہیں۔ جس طرح نبی کریم کو اللہ تعالیٰ نے نبی بنایا ہے اسی طرح ...... بارہ اماموں کو خدا نے بنایا ہے۔ یہ بارہ امام نبی کریم کی طرح ہر گناہ سے پاک ہیں۔

(کیا ناصبی مسلمان ہیں؟ از غلام حسین نجفی صفحہ 253)

..... امامت اللہ عزو جل کی طرف سے متعین شخصوں کے لئے ایک عہد ہے امام کو بھی یہ حق نہیں ہے کہ اپنے بعد کے لئے نامزد امام کے سوا کسی دوسرے کی طرف امامت منتقل کر دے۔ (اصول کافی صفحہ 170 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 161)

..... امامت کا مرتبہ نبوت کے مرتبہ سے بالا تر ہے۔ (حیاۃ القلوب از باقر مجلسی جلد سوم طبع ایران صفحہ 201، بحوالہ بنیات صفحہ 78)

..... حق بات یہ ہے کہ کمالات و شرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا۔

(حیات القلوب از باقر مجلسی جلد 3، صفحہ 3، بحوالہ ایضاً صفحہ 110)

..... ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں یہ عقیدہ بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (الحکومت الاسلامیہ از خمینی طبع ایران صفحہ 52 بحوالہ ایضاً صفحہ 79)

..... ائمہ اطہار سوائے جناب سرور کائنات ﷺ کے دیگر تمام انبیاء اولوالعزم وغیرہم سے افضل و اشرف ہیں۔

(احسن الفوائد فی شرح العقائد شیخ صدوق از محمد حسین مجتہد صفحہ 406 بحوالہ ایضاً)

..... ہمارے ائمہ معصومین کی تعلیمات قرآن کی تعلیمات ہی کے مثل ہیں۔ وہ کسی خاص طبقے اور کسی خاص دور کے لوگوں کے لئے مخصوص نہیں ہیں۔ وہ ہر زمانے اور ہر علاقے کے تمام انسانوں کے لئے ہیں اور قیامت تک ان تعلیمات کو نافذ کرنا اور ان کی اتباع کرنا واجب ہے۔ (الحکومۃ الاسلامیہ از خمینی صفحہ 113 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 38)

نبی ﷺ کے بعد امیرالمومنین علیہ السلام امام تھے' ان کے بعد حسن امام تھے' ان کے بعد حسین امام تھے' ان کے بعد...... جو اس کا انکار کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کی معرفت کا انکار کیا۔ (اصول کافی صفحہ 106 بحوالہ ایضاً صفحہ 121)

علی علیہ السلام کی ولایت کا مسئلہ انبیاء علیہم السلام کے تمام صحیفوں میں لکھا ہوا ہے اور اللہ نے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا جو محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور علی علیہ السلام کے وصی ہونے پر ایمان لانے کا حکم نہ لایا ہو اور اس نے اس کی تبلیغ نہ کی ہو۔
(اصول کافی صفحہ 276 بحوالہ ایضاً صفحہ 122)

حضرت علی کو فضیلت کا وہی درجہ اور مقام حاصل ہے جو محمد ﷺ کو حاصل تھا۔ (اصول کافی بحوالہ بنیات صفحہ 109)

اللہ نے بندوں پر علی کی اطاعت اسی طرح فرض کی تھی جس طرح محمدؐ کی اطاعت لوگوں پر فرض تھی۔ (رجال کشی صفحہ 265 بحوالہ ایضاً)

حضرت علی کی افضلیت بعد النبی کا منکر کافر ہے۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 17)

جب قائم آل محمد (مہدی) ظاہر ہوں گے...... سب سے پہلے ان سے بیعت کرنے والے محمد ہوں گے اور ان کے بعد علی ہوں گے۔
(حق الیقین از باقر مجلسی مطبوعہ ایران صفحہ 139 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 179)

جب ہمارے قائم (مہدی) ظاہر ہوں گے تو وہ عائشہ کو زندہ کریں گے اور اس پر حد جاری کریں گے۔ (ایضاً)

اللہ تعالیٰ ازل سے اپنی وحدانیت کے ساتھ منفرد رہا۔ پھر اس نے محمد اور علی اور فاطمہ کو پیدا کیا' پھر یہ لوگ ہزاروں صدیاں ٹھہرے رہے' اس کے بعد اللہ نے دنیا کی تمام چیزوں کو پیدا کیا۔ پھر ان مخلوقات کی تخلیق پر ان کو گواہ بنایا' ان کی اطاعت اور فرماں برداری ان تمام مخلوقات پر فرض کی اور ان مخلوقات کے معاملات ان کے سپرد کر دیئے۔ پس یہ حضرات جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کر دیتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کر دیتے ہیں۔ (اصول کافی صفحہ 278 بحوالہ ایضاً صفحہ 125)

یہاں محمد' علی اور فاطمہ سے مراد یہ تینوں حضرات اور ان کی نسل سے پیدا ہونے والے تمام ائمہ ہیں۔
(الصافی شرح اصول کافی جز سوم حصہ دوم صفحہ 149۔ بحوالہ ایضاً صفحہ 126)

امام معصوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و توفیق اس کے ساتھ ہوتی ہے۔ اللہ اس کو سیدھا رکھتا ہے۔ وہ غلطی' بھول چوک اور لغزش سے محفوظ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ معصومیت کی اس نعمت کے ساتھ اس کو مخصوص رکھتا ہے' تاکہ وہ اس کے بندوں پر اس کی حجت ہو اور اس کی مخلوق پر شاہد ہو۔ (اصول کافی صفحہ 121 بحوالہ ایضاً)

امام کی دس خاص نشانیاں ہیں۔ وہ بالکل پاک و صاف پیدا ہوتا ہے' ختنہ شدہ پیدا ہوتا ہے' پیدا ہو کر زمین پر آتا ہے تو اسطرح آتا ہے کہ دونوں ہتھیلیاں زمین پر رکھے ہوتا ہے اور بلند آواز سے کلمۂ شہادت پڑھتا ہے' اس کو کبھی جنابت (یعنی غسل کی ضرورت) نہیں

ہوتی، سونے کی حالت میں صرف اسکی آنکھ سوتی ہے اور دل بیدار رہتا ہے، اسکو کبھی جمائی نہیں آتی، نہ وہ کبھی انگڑائی لیتا ہے، وہ جسطرح آگے کی جانب دیکھتا ہے اسیطرح پیچھے کی جانب سے بھی دیکھتا ہے، اسکے پاخانہ میں مُشک کی سی خوشبو آتی ہے اور زمین کو اللہ کا حکم ہے کہ وہ اس کو چھپالے اور نگل لے اور جب وہ رسول اللہ ﷺ کی زرہ پہنتا ہے تو وہ اسے بالکل فٹ آتی ہے اور جب کوئی دوسرا وہی زرہ پہنتا ہے چاہے وہ لمبا ہو مھینگا وہ زرہ اسکو ایک بالشت بڑی رہتی ہے۔ (اصول کافی صفحہ 246، بحوالہ ایضاً صفحہ 128)

..... علی کی فضیلت محمد کی فضیلت جیسی ہے اور محمد کو اللہ کی تمام مخلوق پر فضیلت حاصل ہے اور علی کے کسی حکم پر اعتراض کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ اور اس کے رسول پر اعتراض کرنے والا ہے، کسی بڑی یا چھوٹی بات پر ان کا انکار کرنے والا، اللہ کے ساتھ شرک کرنے کے درجہ پر ہے۔ امیر المومنین اللہ کا وہ دروازہ تھے کہ ان کے سوا کسی اور دروازہ سے اللہ تک نہیں پہنچا جا سکتا، وہ اللہ کا ایسا راستہ تھے جو کوئی اس کے سوا کسی اور راستے پر چلا وہ ہلاک ہو جائے گا اور اسی طرح تمام ائمہ ہدیٰ کے لئے یکے بعد دیگرے فضیلت جاری ہے۔ (اصول کافی کتاب الحجہ۔ بحوالہ ایضاً صفحہ 133)

..... مولیٰ علی کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے اور آں جناب کے مخالفین خواہ عائشہ ہو، معاویہ ہو، مالک (بن انس) ہو اور ابن تیمیہ ہو یہ نواصب ہیں۔ (تحفۂ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 70)

———— آل رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔ (ایضاً صفحہ 195)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، کے بارے میں شیعہ کے کفریہ عقائد

(تاریخی فیصلہ صفحہ ۴۸)

..... رسول اللہ ﷺ کے دنیا سے رحلت فرما جانے کے بعد سوائے چار افراد علی ابن ابی طالب، مقداد، سلمان اور ابو ذر کے سوا سب مرتد ہو گئے۔ (حیات القلوب از باقر مجلسی صفحہ 267 بحوالہ بینات صفحہ 106)

مرتد سے مراد ایسا کافر ہے جو اسلام لانے کے بعد دوبارہ کافر ہو جائے اور شرعی حکم کے مطابق یہ واجب القتل ہوتا ہے۔ (از مرتب)

..... جو تم نے ماں کے صحابہ، صحابہ کی رٹ لگائی ہوئی ہے، ان میں بقول تمہارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گزر چکے ہیں آج تک تمہارا بڑے سے بڑا عالم بھی ان بے چاروں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 55)

..... اصل بات یہ ہے کہ ہمارے اور ہمارے برادران اسلام میں جو کچھ نزاع ہے وہ صرف اصحاب ثلاثۃ (ابوبکر، عمر، عثمان) کے بارے میں ہے۔ اہل سنت ان کو بعد از نبی تمام اصحاب امت سے افضل جانتے ہیں اور ہم ان کو دولتِ ایمان و ایقان اور اخلاص سے تہی دامن جانتے ہیں۔ (تجلیاتِ صداقت از محمد حسین مجتہد صفحہ 204 بحوالہ بینات صفحہ 18)

- ..... ابوبکر و عمر اور ان کے رفقاء دل سے ایمان نہیں لائے تھے' انہوں نے (در طمع ریاست خود را بدین پیغمبر چسپانده بودند) خود کو حکمرانی کی لالچ میں پیغمبر علیہ السلام کے دین کے ساتھ چپکا رکھا تھا۔ (کشف الاسرار از خمینی صفحہ 112 بحوالہ بینات صفحہ 50)

- ..... شیخین (ابوبکر و عمر) قرآن کے واضح احکام کی مخالفت کیا کرتے تھے۔
(کشف الاسرار از خمینی صفحہ 115 زیر عنوانات "مخالفتہائے ابوبکر بانص قرآن" اور "مخالفت عمر با قرآن خدا") (بحوالہ ایرانی انقلاب از نعمانی صفحہ 61)

- ..... ابوبکر و عمر یہ دونوں قطعی کافر ہیں ان دونوں پر اللہ کی' فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت۔
(الجامع الکافی' کتاب الروضہ صفحہ 62' بحوالہ بینات صفحہ 43)

- ..... جہنم میں ایک صندوق ہے جس میں بارہ آدمی بند ہیں۔ چھ پچھلی امتوں کے اور چھ اس امت کے ...... پچھلی امتوں کے چھ آدمی تو یہ ہیں: قابیل' نمرود' فرعون' صالح علیہ السلام کی اونٹنی کا قاتل' بنی اسرائیل میں سے وہ دو آدمی ہیں جنہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ان کے دین کو بدل ڈالا اور ان کی امتوں کو گمراہ کیا۔ اور اس امت کے چھ آدمی یہ ہیں۔ دجال' ابوبکر' عمر' ابوعبیدہ بن الجراح' سالم مولیٰ حذیفہ' سعید بن العاص۔ (جلاء العیون باقر مجلسی صفحہ 147' بحوالہ بینات صفحہ 44)

- ..... شیطان نے اللہ تعالیٰ سے کہا میں گمان کرتا ہوں کہ تو نے مجھ سے زیادہ بدبخت کوئی مخلوق پیدا نہیں کی ہوگی' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جو تجھ سے بھی زیادہ بدبخت ہے۔ تو جہنم کے داروغہ کے پاس جا تاکہ وہ تجھ کو اس مخلوق کی صورت اور اس کی جگہ دکھلا دے تو میں جہنم کے داروغہ کے پاس گیا..... وہ مجھے جہنم کی طرف لے گیا..... وہ مجھے جس طبقے میں لے جاتا اس میں سے ایسی آگ نکلتی جو اس سے پہلے سب طبقوں کی آگ سے زیادہ تاریک اور زیادہ گرم ہوتی یہاں تک کہ وہ مجھے جہنم کے ساتویں طبقہ میں لے گیا..... میں نے جہنم کے اس ساتویں طبقہ میں دو آدمیوں کو دیکھا کہ ان کی گردنوں میں آگ کی زنجیریں ہیں اور ان کو اوپر کی جانب لٹکا دیا گیا ہے اور ان کے سر پر دو گروہ ہیں اور ان دونوں پر آگ کے گرز مارتے ہیں۔ میں نے کہا یہ دونوں کون ہیں؟ اس نے کہا..... یہ ابوبکر اور عمر ہیں۔ (حق الیقین باقر مجلسی صفحہ 509' 510 بحوالہ بینات صفحہ 46)

- ..... پس ان دو منافق مردوں (ابوبکر و عمر) اور دو منافق عورتوں (عائشہ و حفصہ) نے باہم اتفاق کر لیا کہ آں حضرت ﷺ کو زہر دے کر شہید کر دیا جائے۔ (حیات القلوب جلد 2' صفحہ 745 بحوالہ ایران انقلاب صفحہ 222)

- ..... جو کردار نوح اور لوط نبی کی بیویوں نے ان نبیوں کے خلاف ادا کیا تھا وہی کردار جناب عائشہ بنت ابی بکر اور جناب حفصہ بنت عمر نے اپنے شوہر پیغمبر اسلام کے خلاف ادا کیا۔ (سم مسموم از غلام حسین نجفی صفحہ 20)

- ..... جس طرح نوح اور لوط کی بیویاں طیبات میں داخل نہیں اسی طرح جناب عائشہ اور حفصہ بھی طیبات میں داخل نہیں۔ (ایضاً صفحہ 21)

☯ ..... کسی عاقل کیلئے اس بات کی گنجائش نہیں کہ وہ عمر کے کافر ہونے میں شک کرے پس خدا اور رسول کی لعنت ہو عمر پر اور اس شخص پر جو اسکو مسلمان سمجھے اور ہر اس شخص پر جو کہ عمر پر لعنت کرنے کے معاملہ میں توقف کرے۔ (جلاء العیون باقر مجلسی صفحہ 45 بحوالہ بینات صفحہ 45)

☯ ..... عائشہ ناصبہ ہو کر مری ہے۔ (تحفہ حنفیہ از غلام حسین نجفی صفحہ 41)

آل رسول کی روایات میں ناصبی کو کتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے۔ (ایضاً صفحہ 115)

☯ ..... ہم نے ان (عائشہ) کے ماں ہونے کا انکار کب کیا ہے مگر اس سے ان کا مومنہ ہونا تو ثابت نہیں ہوتا ماں ہونا اور ہے اور مومنہ ہونا اور۔ (تجلیاتِ صداقت محمد حسین مجتہد صفحہ 478) (بحوالہ بینات صفحہ 19)

☯ ..... ہم ایسے خدا کو پوجتے اور جانتے ہیں کہ جس کے کام عقل کے مطابق ہوں نہ کہ اس خدا کو جو یزید، معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں اور بدقماشوں کو حکومت دے دے۔ (کشف الاسرار از خمینی صفحہ 107، بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 61)

☯ ..... ابن عمر کافر تھا (تحفہ حنفیہ از نجفی صفحہ 41) —— انس بن مالک بھی منافقین اشرار اور مخالفین اہل بیت اطہار سے تھا (ایضاً صفحہ 34) —— عبداللہ بن مسعود کافر مرتد تھا (ایضاً صفحہ 36) —— عبداللہ بن زبیر کافر اور مرتد تھا (ایضاً صفحہ 35) —— ابو موسیٰ اشعری منافقین اشرار، ملعونین احمد مختار اور دشمنان اہل بیت اطہار سے تھا (ایضاً صفحہ 37) —— ابو ہریرہ صرف پیٹ بھرنے کی خاطر نبی کریم کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ (ایضاً صفحہ 32) —— بلی کا باپ صحابی، ابو عریرۃ کافر ہو گیا۔ (ایضاً صفحہ 267)

☯ ..... **ان الذین امنوا ثم کفروا ثم امنوا ثم کفروا ثم ازدادو کفرالم یکن اللہ لیغفرلھم ولا لیھدیھم سبیلاً** O (پ نمبر5، سورۃ نساء آیت نمبر137) (بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر وہ کفر میں بڑھ گئے، ایسے لوگوں کی نہ تو اللہ بخشش فرمائے گا اور نہ انہیں ہدایت دے گا) قرآن مجید کی یہ آیت ابوبکر، عمر، عثمان کے بارے میں نازل ہوئی ہے یہ تینوں شروع میں رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائے اور جب ان کے سامنے حضرت علی کی ولایت و امامت کا مسئلہ پیش کیا گیا۔ ..... تو یہ تینوں اس سے منکر ہو کر کافر ہو گئے۔ ..... پھر حضور کے فرمانے سے امیر المومنین کی بیعت کر کے ایمان لے آئے، رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد امیر المومنین کی بیعت کا انکار کر کے پھر کافر ہو گئے اور پھر کفر میں اتنے بڑھ گئے کہ انہوں نے ان لوگوں سے بھی بیعت لے لی جو امیر المومنین سے بیعت کر چکے تھے یہاں تک کہ ان میں ایمان کی معمولی ترین مقدار بھی باقی نہ رہی۔ (اصول کافی صفحہ 265، بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 158)

☯ ..... **ان الذین ارتدوا علی ادبارھم من بعد ما تبین لھم الھدی** (پ نمبر26، سورۃ "محمد" آیت نمبر25) جب ہدایت واضح ہو کر ان کے سامنے آگئی تو وہ لوگ کفر کی حالت میں پلٹ کر مرتد ہو گئے) اس آیت میں ابوبکر، عمر اور عثمان مراد ہیں جو امیر المومنین علی علیہ السلام کی ولایت ترک کر دینے کی وجہ سے مرتد ہو گئے۔ (ایضاً)

⊙ ---- ولكن الله حبب اليكم الايمان وزينه فى قلوبكم وكره اليكم الكفر والفسوق والعصيان (پ نمبر 26، س حجرات آیت نمبر 7) اللہ تعالٰی نے تمہارے دل میں ایمان کی محبت پیدا کر دی اور تمہیں کفر، فسق یعنی بدترین گناہ اور عصیان یعنی نافرمانی سے نفرت دلائی) اس آیت میں ایمان سے امیر المومنین علیہ السلام کفر سے اول (ابوبکر) فسق سے ثانی (عمر) اور عصیان سے ثالث (عثمان) مراد ہیں۔ (اصول کافی صفحہ 269 بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 158)

⊙ ---- صاحب الامر (امام مہدی) مکہ معظمہ کے بعد مدینہ جائیں گے۔ ...... حکم دیں گے کہ دونوں (ابوبکر و عمر) کو ان کی قبروں سے باہر نکالا جائے۔ ...... ان کا کفن اتار کر ان کی لاشوں کو ایک بالکل سوکھے درخت پر لٹکا دیا جائے۔ ...... وہ سوکھا درخت جس پر لاشیں لٹکائی جائیں گی ایک دم سرسبز ہو جائے گا۔ ...... اور جب خبر مشہور ہو گی تو لوگ ...... دیکھنے کے شوق میں دور دور سے مدینہ آ جائیں گے۔ ...... ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ جو لوگ ان لوگوں سے محبت و عقیدت رکھتے ہیں وہ الگ کھڑے ہو جائیں۔ ...... اس کے بعد صاحب الامر فرمائیں گے۔ ان دونوں (ابوبکر و عمر) سے بیزاری کا اظہار کرو ورنہ تم پر ابھی خدا کا عذاب آئے گا۔ وہ لوگ جواب دیں گے ہم ان کے بجائے تم سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں اور ان لوگوں سے جو تم پر ایمان لائے اور جنہوں نے تمہارے کہنے سے ان بزرگوں کو قبروں سے نکال کر ان کے ساتھ توہین کا معاملہ کیا۔ ان لوگوں کا جواب سن کر امام مہدی کالی آندھی کو حکم دیں گے کہ ان سب کو موت کے گھاٹ اتار دے۔ پھر امام مہدی حکم دیں گے کہ ان دونوں کی لاشوں کو درخت سے اتارا جائے پھر ان دونوں کو قدرتِ الٰہی سے زندہ کریں گے اور حکم دیں گے کہ تمام مخلوق جمع ہو پھر یہ ہو گا کہ دنیا کا آغاز سے اس کے ختم تک جو بھی ظلم اور جو بھی کفر ہوا ہو گا اس سب کا گناہ ان دونوں پر لازم کیا جائے گا۔ ...... جو بھی خون ناحق کیا گیا ہو گا، کسی عورت کے ساتھ جہاں کہیں بھی زنا کیا گیا ہو گا، جو سود یا حرام مال کھایا گیا ہو گا اور جو ظلم و ستم امام غائب کے ظہور تک دنیا میں کیا گیا ہو گا۔ ان سب کو ان دونوں کے سامنے گنایا جائے گا۔ ...... وہ دونوں اقرار کریں گے کہ اگر پہلے ہی دن خلیفہ برحق یعنی حضرۃ علی کا حق وہ غصب نہ کرتے تو ان گناہوں میں سے کوئی بھی نہ ہوتا۔ اس کے بعد صاحب الامر حکم دیں گے کہ جو لوگ موجود ہیں وہ ان دونوں سے قصاص لیں اور ان کو سزا دی جائے۔ ...... پھر صاحب الامر حکم دیں گے کہ ان دونوں کو درخت پر لٹکا دیا جائے اور آگ کو حکم دیں گے کہ ان دونوں کو درخت سمیت جلا کر راکھ کر دے اور ہوا کو حکم دیں گے کہ ان کی راکھ کو دریاؤں پر چھڑک دے۔ ...... اس طریقہ سے دن رات میں ان دونوں کو ہزار بار موت دی جائے گی اور زندہ کیا جائے گا۔ اس کے بعد خدا جہاں چاہے گا ان کو لے جائے گا اور عذاب دیتا رہے گا۔

(حق الیقین باقر مجلسی صفحہ 145۔ بحوالہ ایرانی انقلاب صفحہ 214 تا صفحہ 219)

شیعہ کے بارے میں

پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

رسول اللہ ﷺ :

"جب تم دیکھو کہ لوگ میرے اصحاب کو بُرا کہہ رہے ہیں تو تم فوراً کہو اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر"۔ (رواہ الترمذی) (بینات صفحہ 155)

حضرت علی رضی اللہ عنہ :

"اگر میں اپنے شیعوں کو جانچوں تو یہ زبانی دعویٰ کرنے والے اور باتیں بنانے والے نکلیں گے اور اگر ان کا امتحان لوں تو یہ سب مرتد نکلیں گے"۔ (روضۂ کلینی صفحہ 107، بحوالہ احسن الفتاویٰ جلد اول صفحہ 84)

امام شعبی رحمتہ اللہ علیہ (تابعی):

میں تمہیں خواہشات کے غلام اور گمراہ رافضیوں سے اور ان کے شر سے بچنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ مسلمانوں سے نفرت و بغض رکھتے ہیں۔ (منہاج السنہ جلد 1، صفحہ 7، بحوالہ بینات صفحہ 130)

امام مالک رحمتہ اللہ علیہ (تبع تابعی):

امام صاحب نے سورۃ فتح کے آخری رکوع کی آیت لیغیظ بھم الکفار کو رافضیوں کے کفر کی قرآنی دلیل قرار دیا اور یہ اصول بیان فرمایا کہ جو صحابہ سے جلے وہ کافر ہے اور اس سلسلہ میں علماء کی کثیر تعداد نے امام صاحب کی تائید کی ہے۔

(الاعتصام جلد 2، صفحہ 1261 بحوالہ بینات صفحہ 122، 125، 154)، تفسیر ابن کثیر و تفسیر روح المعانی پارہ نمبر 26 سورۃ فتح آخری رکوع)

محدث ابوزرعہ رازی رحمتہ اللہ علیہ:

"جب تو کسی آدمی کو دیکھے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ میں سے کسی کو ناقص قرار دے رہا ہے۔ پس تو سمجھ جا کہ یقیناً وہ زندیق ہے۔ (الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد ا، صفحہ 10، بحوالہ بینات صفحہ 156)

ابن حزم اندلسی رحمتہ اللہ علیہ (پانچویں صدی ہجری):

پورا فرقہ امامیہ چاہے اس کے متقدمین ہوں یا متاخرین اس بات کا قائل ہے کہ قرآن بدل ڈالا گیا ہے اور اس میں وہ کچھ بڑھایا گیا ہے جو اس میں نہیں تھا اور اس میں سے بہت کچھ کم بھی کیا گیا ہے۔ (الخل فی الملل جلد 3، صفحہ 181، بحوالہ ایضاً صفحہ 81)

روافض مسلمانوں میں شامل نہیں۔ (الخل ج نمبر2، صفحہ 78 بحوالہ ایضاً صفحہ 82)

قاضی عیاض مالکی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"جو شخص ایسی بات کہے کہ جس سے امت گمراہ قرار پائے اور صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو ہم اسے قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے"

—— "اسی طرح ہم اس شخص کو بھی قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے جو قرآن کا یا اس کے کسی ایک حرف کا انکار کرے یا اس میں کوئی تبدیلی کرے، یا زیادتی کرے"

—— "اسی طرح ہم غالی شیعوں کو ان کے اس قول کی وجہ سے قطعی کافر قرار دیتے ہیں کہ ان کے اماموں کا درجہ نبیوں سے اونچا ہے"۔ (کتاب الشفاء، جلد 2، صفحہ 286، 281، 290، بحوالہ ایضاً صفحہ 82، 83)

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"شیعوں کے تمام گروہ اس پر متفق ہیں کہ امام کا تعین اللہ تعالیٰ کے واضح حکم سے ہوتا ہے، وہ معصوم ہوتا ہے۔—— حضرت علی تمام صحابہ سے افضل ہیں۔—— رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت علی کو امام و خلیفہ نہ ماننے کی وجہ سے چند ایک کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے۔—— ان کا عقیدہ ہے کہ امام کو دنیا اور دین کی تمام چیزوں کا علم ہوتا ہے۔—— یہودیوں نے تورات میں تحریف کی اسی طرح روافض بھی اپنے اس دعویٰ کی وجہ سے کہ قرآن میں تبدیلی کی گئی ہے، قرآن مجید میں تحریف کے مرتکب ہوئے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ 156 تا 162، بحوالہ ایضاً صفحہ 82 تا 85)

امام فخرالدین رازی رحمتہ اللہ علیہ:

رافضیوں کی طرف سے قرآن مجید کا تحریف کا دعویٰ اسلام کو باطل کر دیتا ہے۔ (تفسیر کبیر بحوالہ ایضاً صفحہ 118)

علامہ کمال الدین ابن ہمام رحمتہ اللہ علیہ (ساتویں صدی ہجری):

اگر رافضی صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے۔ (فتح القدیر جلد اول باب الامامت بحوالہ ایضاً صفحہ 88)

شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمتہ اللہ علیہ (آٹھویں صدی ہجری):

۔ عصر حاضر کے ان مرتدین سے اللہ کی پناہ! یہ لوگ کھلم کھلا اللہ، اس کے رسول ﷺ، اس کی کتاب اور اس کے دین کے دشمن ہیں۔ اسلام سے خارج ہیں۔ ۔۔۔ یہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے عداوت رکھنے والے ہیں اور اسی طرح کے مرتد اور کافر ہیں جیسے وہ مرتدین تھے جن سے صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ کی تھی۔ (منہاج السنۃ جلد 2، صفحہ 198 تا 200، بحوالہ ایضاً صفحہ 26)

۔۔۔۔ اگر کوئی صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی کو جائز سمجھ کر کرے تو وہ کافر ہے۔ ۔۔۔۔ صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی کرنے والا سزائے موت کا مستحق ہے ۔۔۔۔ جو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شان میں گالی بکے وہ کافر ہے۔ ۔۔۔۔ رافضی کا ذبیحہ حرام ہے۔ حالانکہ اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) کا ذبیحہ جائز ہے اور روافض کا ذبیحہ کھانا اس لئے جائز نہیں کہ شرعی حکم کے لحاظ سے یہ مرتد ہیں۔
(الصارم المسلول صفحہ 575 بحوالہ ایضاً 85 تا 87)

فتاویٰ بزازیہ (نویں صدی ہجری):

۔۔۔۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر کافر ہے، عثمان، علی، طلحہ، زبیر اور عائشہ رضی اللہ عنہم کو کافر کہنے والے کو کافر کہنا واجب ہے۔ (جلد 6، صفحہ 318، بحوالہ بینات صفحہ 157)

علامہ ابو السعود شیخ الاسلام و مفتی اعظم سلطنت عثمانیہ (دسویں صدی ہجری):

شیعوں سے جنگ جہاد اکبر ہے اور ان سے جنگ میں ہمارا جو آدمی مارا جائے گا وہ شہید ہوگا۔ ۔۔۔۔ شیعہ اسلامی فرقوں سے خارج ہیں۔ ۔۔۔ ان کا کفر ایک سطح پر نہیں رہتا بلکہ بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔ ۔۔۔۔ ہمارے گزشتہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ ان پر تلوار اٹھانا جائز ہے اور یہ کہ ان کے کافر ہونے میں جس کو شک ہو وہ خود کفر کا مرتکب قرار دیا جائے گا۔ چنانچہ امام اعظمؒ، امام سفیان ثوری، امام اوزاعی کا مسلک یہ ہے کہ اگر یہ لوگ توبہ کر کے اسلام میں آجائیں تو انہیں قتل نہیں کیا جائے گا اور امید کی جا سکتی ہے کہ دوسرے کافروں کی طرح توبہ کے بعد ان کی بخشش ہو جائے گی لیکن امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل، امام لیث بن سعد اور بہت سے ائمہ کبار کا مسلک یہ ہے کہ نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی اور نہ ان کے اسلام لانے کا اعتبار کیا جائے گا بلکہ حد جاری کرتے ہوئے ان کو قتل کر دیا جائے گا۔ (رسائل ابن عابدین شامی طبع سہیل اکیڈمی لاہور جلد 1، صفحہ 369، بحوالہ بینات صفحہ 27)

علامہ علی قاری رحمتہ اللہ علیہ (گیارہویں صدی ہجری):

یہ لوگ اکثر صحابہ کے کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ـــــ اس لئے ان کے کفر پر سب کا اجماع ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں۔

(تتمہ مظاہر حق۔ بحوالہ ایضاً صفحہ 87)

ـــــ جو شخص شیخین (ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ) کی خلافت کا انکار کرے تو وہ کافر قرار دیا جائے گا کیونکہ ان دونوں کی خلافت پر صحابہ کا اجماع ہے۔ (شرح فقہ اکبر صفحہ 198، بحوالہ ایضاً صفحہ 112)

حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ (گیارہویں صدی ہجری):

ـــــ صحابہ پر طعن کرنا درحقیقت پیغمبر پر طعن کرنا ہے۔ جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی توقیر نہ کی وہ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لایا ہی کب؟ .... جو احکام شرعیہ قرآن و احادیث کی راہ سے ہم تک پہنچے ہیں وہ صحابہ کے ذریعے سے ہی تو پہنچے ہیں۔ صحابہ قابل طعن ہوں گے تو انہوں نے جو چیزیں نقل کی ہیں وہ بھی قابل طعن ہوں گی۔ .... ان میں سے کسی پر طعن و تبرا کرنا دین پر طعن کرنا ہے۔ (مکتوب امام ربانی بنام مرزا فتح اللہ شیرازی بحوالہ ایضاً صفحہ 152)

ـــــ اس میں شک نہیں کہ شیخین" صحابہ" میں سب سے افضل ہیں۔ پس یہ بات ظاہر ہے کہ ان کی تکفیر بلکہ تنقیص بھی کفر، زندیقی اور گمراہی کا موجب ہے۔ (رد روافض صفحہ 31، بحوالہ ایضاً صفحہ 12)

فتاویٰ عالمگیری:

رافضی اگر شیخین (صدیق رضی اللہ عنہ و فاروق رضی اللہ عنہ) کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔ .... روافض دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور ان کے احکام وہ ہیں جو شریعت میں مرتدین کے ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 2، صفحہ 268، 269 بحوالہ ایضاً صفحہ 88)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (بارہویں صدی ہجری):

ـــــ شیعوں کی اصطلاح میں امام معصوم ہوتا ہے، اس کی اطاعت فرض ہوتی ہے۔ اللہ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس پر باطنی وحی آتی ہے۔ پس درحقیقت وہ ختم نبوت کے منکر ہیں۔ اگرچہ زبان سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء کہتے ہیں۔ (تفہیمات الہیہ صفحہ 244، بحوالہ ایضاً صفحہ 78)

ـــــ اگر کوئی خود کو مسلمان کہتا ہے لیکن بعض ایسی دینی حقیقتوں کی جن کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے قطعی ہے ایسی تشریح و تاویل کرتا ہے جو صحابہ"، تابعین اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ تو اس کو زندیق کہا جائے گا۔ ـــــ وہ لوگ زندیق ہیں جو کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے نہیں ہیں۔ ـــــ جو یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ لیکن اس

کامطلب یہ ہے کہ آپ کے بعد کسی کو نبی نہ کہا جائے گا۔ لیکن نبوت کی جو حقیقت ہے یعنی کسی انسان کا اللہ کی طرف سے مبعوث ہونا اس کی اطاعت کا فرض ہونا اور اس کا معصوم ہونا' یہ سب ہمارے اماموں کو حاصل ہے۔ تو یہ عقیدہ رکھنے والے زندیق ہیں اور جمہور متاخرین حنفیہ و شافعیہ کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ واجب القتل ہیں۔ (مسوی شرح مؤطا جلد دوم' بحوالہ ایضاً صفحہ 91)

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (تیرہویں صدی ہجری):

فرقہ امامیہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت سے منکر ہیں اور کتب فقہ میں مذکور ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا جس نے انکار کیا وہ اجماع امت کا منکر ہوا وہ کافر ہو گیا۔۔۔۔۔ حنفی مسلک کے مطابق امامیہ شیعہ شرعی حکم کے لحاظ سے مرتد ہیں۔
(فتاویٰ عزیزیہ' بحوالہ بینات صفحہ 158' 163)

قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ:

شیخین (ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ) کو برا بھلا کہنے سے کافر ہو جاتا ہے۔ (مالا بد منہ بحوالہ بینات صفحہ 138)

۔۔۔۔۔ جو شیعہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہیں وہ مومن نہیں ہیں۔ (تفسیر مظہری اردو جلد 8 صفحہ 306)

در مختار (حنفی مسلک کا فقہی مجموعہ):

شیخین میں سے کسی ایک کو برا بھلا کہنے والا یا ان میں سے کسی پر طعن کرنے والا کافر ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔
(در مختار جلد 4' بحوالہ بینات صفحہ 158)

علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ علیہ:

جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائے یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا انکار کرے تو اس کے کفر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔
(ردالمختار جلد 2' صفحہ 294' بحوالہ بینات صفحہ 81)

مولانا عبدالباری فرنگی محلی رحمتہ اللہ علیہ:

جو اہل اہواء دعویٰ اسلام کے باوجود ضروریات دین میں سے کسی بات کے منکر ہوں۔ خواہ ان کا انکار کسی رکیک تاویل ہی کی بنیاد پر ہو ان کے کفر میں اور ترکہ کے مستحق نہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں جیسا کہ غالی روافض کا معاملہ ہے جو قطعیات دین کی تکذیب اور ادعاء تحریفِ قرآن وغیرہ کی وجہ سے خدا اور رسول ﷺ کی تکذیب کرتے ہیں۔ (بینات صفحہ 117)

مولانا رشید احمد گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ:

شیعہ بے ادب ہرچند کلمۂ توحید زبان سے کہے لیکن مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اگر ایک آیت قرآن شریف کا کوئی کلمہ گو منکر و مکذب ہو تو وہ کافر ہوتا ہے۔ کلمہ پڑھنے اور قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مومن نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ اذیت محبوبہ رسول خدا' اذیت رسول اللہ ہے اور موذی رسول کا کافر ہے۔۔۔۔۔ ایسے شریروں کی تکفیر و تفسیق ہر مسلمان پر واجب ہے۔ (ہدایۃ الشیعہ صفحہ 14' بحوالہ بینات صفحہ 138)

۞..... مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمتہ اللہ علیہ (چودھویں صدی ہجری):

محققین کے نزدیک سنی روافض کافر بحکم مرتد ہیں۔ لہٰذا ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔

(فتاویٰ مظاہر علوم اول صفحہ 213، کتاب الذبائح بحوالہ بینات صفحہ 126)

۞..... فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ:

——— رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخ کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے۔ کتب معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح و فتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہیں۔

——— یہ حکم فقہی تبرائی رافضیوں کا ہے اگرچہ تبرا و انکار خلافتِ شیخین رضی اللہ عنہما کے سوا ضروریات دین کا انکار نہ کرتے ہوں۔ والاحوط مافیہ قول المتکلمین انھم ضلال من کلاب النار و کفار دبہ ناخذ (یعنی یہ گمراہ ہیں، جہنم کی آگ کے کتے ہیں اور کافر ہیں) اور روافض زمانہ تو ہرگز صرف تبرائی نہیں علی العموم منکران ضروریات دین اور باجماع مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین ہیں۔ یہاں تک کہ علماء کرام نے تصریح فرمائی کہ جو انہیں کافر نہ جانیں وہ خود کافر ہے۔——— بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ وہ کفر صریح میں ان کے عالم، جاہل، مرد، عورت، چھوٹے، بڑے سب بالاتفاق گرفتار ہیں!

کفرِ اول:

قرآن عظیم کو ناقص بتاتے ہیں۔........ اور جو شخص قرآن مجید میں زیادت، نقص یا تبدیل، کسی طرح کے تصرف بشری کا دخل مانے یا اسے محتمل جانے بالاجماع کافر و مرتد ہے۔

کفرِ دوم:

ان کا ہر متنفس سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم و دیگر ائمہ طاہرین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو حضرات عالیات انبیاء سابقین علیہم الصلوت والتحیات سے افضل بتاتا ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہے بہ اجماع مسلمین کافر بے دین ہے۔

——— بالجملہ ان رافضیوں تبرائیوں کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے۔ (معاذ اللہ)، مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہر الٰہی ہے۔ اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا اولاد الزنا ہوگی۔ باپ کا ترکہ نہ پائے گی اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں، عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی، نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔ رافضی اپنے کسی قریب حتیٰ کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا بھی ترکہ نہیں پا سکتا۔ ان کے مرد، عورت، عالم، جاہل کسی سے میل جول، سلام کلام سب سخت

کبیرہ اشد حرام جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام ائمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لئے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان سنی بنیں۔ (ردالرفضہ بحوالہ بینات صفحہ 117، 118، 222)

مولانا محمد انور شاہ کاشمیری رحمتہ اللہ علیہ:

اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ میں سے کسی ایک کی خلافت کا منکر بھی کافر ہے۔

(اکفار الملحدین صفحہ 51 ایضاً صفحہ 156)

مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنویؒ رحمتہ اللہ علیہ:

شیعہ اثنا عشری قطعاً خارج از اسلام ہیں۔ ہمارے علماء سابقین کو چونکہ ان کے مذہب کی حقیقت کماحقہ معلوم نہ تھی بوجہ اس کے کہ یہ لوگ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی ان کی نایاب تھیں لہٰذا بعض محققین نے بنابر احتیاط ان کی تکفیر نہیں کی تھیں مگر آج ان کی کتابیں نایاب نہیں رہیں اور ان کے مذہب کی حقیقت منکشف ہوگئی۔ اس لئے تمام محققین ان کی تکفیر پر متفق ہو گئے ہیں۔ ضروریات دین کا انکار قطعاً کفر ہے۔ اور قرآن شریف ضروریات دین میں سب سے اعلیٰ و ارفع چیز ہے اور شیعہ بلا اختلاف کیا ان کے متقدمین اور کیا متاخرین سب کے سب تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ ان کی معتبر کتابوں میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن کی موجود ہیں۔ .... ان کے علماء کا اقرار رہا ہے کہ یہ روایات متواتر ہیں۔ تحریف قرآن پر صریح الدلالۃ ہیں۔ .... شیعوں کا کفر بر بنائے عقیدہ تحریف قرآن محل تردد نہیں ہے۔ .... لہٰذا شیعوں کے ساتھ مناکحت قطعاً ناجائز اور ان کا ذبیحہ حرام ان کا چندہ مسجد میں لینا ناروا ہے۔ ان کا جنازہ پڑھنا یا ان کو جنازہ میں شریک کرنا جائز نہیں ہے۔ ان کی مذہبی تعلیم ان کی کتابوں میں یہ ہے کہ سنیوں کے جنازہ میں شریک ہو کر یہ دعاء کرنا چاہئے کہ یا اللہ! اس کی قبر کو آگ سے بھر دے اور اس پر عذاب نازل کر۔ (بینات صفحہ 170، 171)

اس فتویٰ کو مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا عبدالرحمٰن امروہیؒ، مولانا اعزاز علیؒ، مولانا مفتی مہدی حسن شاہ جہان پوریؒ، مولانا قاری محمد طیبؒ، مولانا مفتی محمد شفیعؒ سمیت متعدد اکابر علماء اور اصحاب فتویٰ کی تصدیق اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی علیحدہ تحریر میں توثیق حاصل ہے۔

مولانا مفتی محمود رحمتہ اللہ علیہ:

اگر کوئی شیعہ .... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت باندھتا ہے یا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا منکر ہے یا خلفائے ثلاثہ کو برا بھلا کہنا جائز سمجھتا ہے تو وہ خارج از اسلام ہے۔ (بحوالہ رجسٹر فتاویٰ مدرسہ قاسم العلوم ملتان جلد 5، استفتاء نمبر 1017) (بینات صفحہ 222)

استفتاء

از مفکر اسلام مولانا منظور احمد نعمانی (انڈیا)

حضرات علماء کرام و مفتیان عالم اسلام و اصحاب فتویٰ

آپ حضرات نے گزشتہ اوراق میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی اور مسلم کتابوں کی وہ عبارات اور ان کے اکابر کے اقوال پر جو شیعہ مذہب میں سند کا درجہ رکھتے ہیں، ملاحظہ فرمائیے۔ جن کے مطالعہ کے بعد اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں رہتی۔ اندریں صورت قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں کہ ایسا گروہ جو

(1)—— موجودہ قرآن کو محرف (تبدیل شدہ) اور شراب خور خلفاء کی کتاب کہنے والا

(2)—— شیخین اور تمام صحابہ کرام کو کافر قرار دینے والا

(3)—— منصب نبوت سے منصب امامت کو برتر جاننے والا

ہو، مسلمان ہو سکتا ہے یا نہیں.....؟

آپ کے سامنے ان عبارات کے ساتھ ساتھ امت کے متقدین علماء اور اکابرین اسلام کی آراء بھی آچکی ہیں اب آپ حضرات سے درخواست ہے کہ ان سب چیزوں کے منظر عام پر آجانے کے بعد آپ کے نزدیک شیعہ اثناء عشریہ کی شرعی حیثیت کیا ہے اس گروہ کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے قرآن وسنت کی روشنی میں جواب مرحمت فرمائیں۔

الجواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شیعہ اثنا عشریہ اور حالیہ ایرانی انقلاب کے قائد روح اللہ خمینی کے عقائد کفریہ خیالات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ کے استفتاء کے جواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی دامت برکاتہ اور ہندو پاک کے اکابر علماء ومفتیان کرام نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی مکمل تائید واتفاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی و معتبر کتابوں سے ان کے جو مذہبی معتقدات نقل کئے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے امام و قائد روح اللہ خمینی کی کتاب "کشف الاسرار" ودیگر کتابوں سے خمینی کے جن نظریات وفرمودات کی نشان دہی کی گئی ان عقائد و نظریات کے حامل بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ اور خمینی یقیناً دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ استفتاء میں ان کے کفریہ عقائد کے ثبوت میں ناقابل تردید کافی حوالہ جات ہیں۔ اس لئے مزید حوالہ جات اور دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کسی شخص کے ایمان و کفر کا مدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان لانا اور یقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات متکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک کا انکار موجب کفر ہے لہٰذا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علماء کا اجماع ہے۔ بحرالعلوم حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ اپنی بے نظیر تصنیف "اکفارالملحدین" میں لکھتے ہیں کہ "**اجماع الامة علی تکفیر من خالف الدین المعلوم بالضرورة** (ص ۶۳) یعنی ضروریات دین کے مخالف ومنکر کی تکفیر پر پوری امت کا اجماع ہے۔ ویسے تو ان کے عقائد باطلہ وخرافات اور وجوہ کفر و ارتداد بے شمار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفر درج ذیل ہیں۔

(1)—— پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ تیس پارہ قرآن مجید جو ہمارے سامنے موجود ہے۔ بعینہٖ یہی لوح محفوظ میں ہے۔ از اول تا آخر منزل من اللہ ہے۔ اس میں کسی قسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ پورے قرآن کا انکار جس طرح کفر ہے۔ اسی طرح کسی ایک آیت کا انکار بھی کفر ہے۔ اس پر تمام امت کا اجماع ہے مگر شیعہ اثنا عشریہ اس قرآن پاک کو محرف سمجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل ہیں حالانکہ یہ سراسر کفر ہے۔

(2)—— دور صحابہؓ سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا۔ لہٰذا خصوصیات نبوت' وحی' شریعت' عصمت وغیرہ بھی قیامت تک بند ہیں۔ مگر یہ شیعہ لوگ اگرچہ برملا عقیدہ ختم نبوت کے انکار کی جرأت نہیں کرتے مگر درپردہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مستلزم ہے۔ لہٰذا یہ لوگ درحقیقت تقیہ کی وجہ سے اپنے اماموں کے لئے لفظ نبی کے استعمال کرنے سے توگریز کرتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے خصوصیات نبوت ثابت کرتے ہیں۔ یعنی اپنے آئمہ کو منصوص از خدا' معصوم اور ان کے پاس وحی وشریعت آنے کے قائل ہیں۔ نیز ان

کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ بلکہ روح اللہ خمینی کی تحریر کے مطابق ان کے آئمہ درجہ الوہیت تک پہنچے ہوئے ہیں۔ یہ تو سراسر کفرو شرک ہے۔ روح اللہ خمینی نے اپنی کتاب الحکومۃ الاسلامیۃ میں خامہ فرسائی کی ہے۔ کہ

فان لامام مقام محمود او درجۃ سامیۃ و خلافۃ تکوینیہ تخضع لولا یتھا و سیطرتھا جمیع ذرات ھذالکون وان من ضروریات مزھبنا ان لائمتنا مقاما لا یبلغہ ملک مقرب ولانبی مرسل الی ان قال وقدوردعنھم (ع) ان لنامع اللہ حالات لایسعھا ملک مقرب ولانبی مرسل ومثل ھذہ المنزلۃ موجودۃ لفاطمۃالزھرا علیھم السلام / الخ الحکومت الاسلامیہ (ص ۵۲) اس کے کفر کے ثبوت کے لئے یہ حوالہ ہی کافی ہے۔

(3)۔۔۔ یہ لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت و براءت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح نازل ہونے کے باوجود العیاذ باللہ ان پر تہمت نبوت کے خلاف کھلی ہوئی بغاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستاخی کا بین ثبوت ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(4)۔۔۔ ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تین صحابی کے علاوہ تمام صحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی نبوت ایک مہمل اور بیکار شئی ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(5)۔۔۔ یہ لوگ خلفاء ثلاثہ کو منافق خائن اور محرف قرآن سمجھتے ہیں خلیفہ اول حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت پر تمام صحابہ کرام کا اجماع قائم ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نورالانوار کے مقول کے مطابق ان کی خلافت پر پوری امت کا اجماع قائم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے قوی اجماع صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے۔ نیز نورالانوار میں یہ مذکور ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

(6)۔۔۔ نیز یہ لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ حلانکہ یہ ایک ایسا سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علماء امت کا اجماع ہے کہ کوئی شخص مرنے کے بعد اس دنیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثناء عشریہ کا مشہور عقیدہ کہ ظہور امام مہدیؑ کے بعد سب سے پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام مہدی حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کو سزا دیں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف توہین بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت صدیقہؓ کی شان میں شدید گستاخی بھی جو یقیناً حضور ﷺ کے لئے باعث ایذا بھی ہے۔

بہرحال مزکورہ بالا کفریہ عقائد کی بناپر فرقہ اثنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ خمینی کے کفرو ارتداد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کسی شک وشبہ وتاویل کی گنجائش نہیں ہے۔ (واللہ اعلم وعلمہ اتم)

از مفتی ولی حسن مفتی اعظم پاکستان

جامع اسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی

بھارت، بنگلہ دیش اور پاکستان کے

دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث علماء کے جوابات

حضرت مولانا منظور احمد نعمانی کی طرف سے شیعہ کے تین اہم کفریہ عقائد پر جس رائے کا اظہار کیا گیا تھا اور جس طرح حضرت مصنف ممدوح نے ان عقائد کی بنیاد پر شیعہ اثنا عشریہ کے کفر پر دلائل بیان فرمائے تھے اور پھر انہی دلائل کی روشنی میں جب استفتاء کیا گیا تو ہندو پاک تمام علماء نے مولانا منظور احمد نعمانی کی رائے کی تصدیق کی ہے۔ حضرت مولانا نعمانی کی رائے کے مطابق شیعہ اثنا عشریہ اپنے عقائد کفریہ کی بنیاد پر کافر و مرتد ہیں۔ ——— علماء کے نام اور تصدیقات ملاحظہ ہوں۔

تصدیقات علماء پاکستان

—— علماء سرحد ——

اسیر مالٹا یادگار سلف حضرت مولانا عزیز گل صاحب رحمتہ اللہ علیہ

اسیر مالٹا حضرت شیخ الہند رحمتہ اللہ علیہ کے خادم خاص، اکابر دیوبند کی یادگار حضرت مولانا محمد عزیز گل صاحب جو کچھ عرصہ قبل فوت ہوگئے ہیں کی خدمت اقدس میں حاضری کا شرف حاصل ہوا اور آپ کو استفتاء اور فتویٰ پڑھ کر سنایا گیا تو اس پر خوشی کا اظہار فرمایا اور بہت دعائیں دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ فتویٰ وقت کا اہم تقاضا اور ضرورت ہے کیونکہ ان کے عقائد اب بالکل واضح ہوگئے ہیں اور مسلمانوں کو کھل کر ایذا پہنچانے کے درپے رہتے ہیں۔ آپ سے دستخط کی درخواست کی گئی تو فرمایا کہ میں اس فتوے کی توثیق کرتا ہوں۔ بینائی نہیں رہی جس کی وجہ سے پندرہ سال سے قلم نہیں اٹھایا اور ہاتھ میں رعشہ بھی ہے اسلئے دستخط سے معذور سمجھیں۔ دوبارہ درخواست کی گئی کہ تبرک کے لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس پر آپ کے دستخط ہوں تو ازراہ شفقت اس درخواست کو قبول فرمایا اور حضرت نے ہاتھ پکڑوا کر فتوے پر دستخط فرمائے۔

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس سے پہلے شیعوں کے کفر کا فتویٰ مولانا عبدالشکور لکھنوی لکھ چکے ہیں جس پر ہمارے تمام اکابر نے دستخط فرمائے تھے۔ اس طرح شیعوں پر کفر کا فتویٰ علمائے دیوبند کا متفقہ مؤقف ہے۔

حضرت مولانا فقیر محمد صاحبؒ خلیفہ مجاز حکیم الامت حضرت تھانوی قدس سرہ و سرپرست اعلیٰ جامعہ امداد العلوم، پشاور و دیگر علماء و اساتذہ جامعہ

شیعہ پکے کافر ہیں ان کے کفر کو اور ان کی شناعت کو ہمارے حضرت مجدد ملت نور اللہ مرقدہ، بھی اپنے فتویٰ اور ملفوظات میں بار بار بیان فرما چکے ہیں علماء دیوبند نے جب شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا تو اس پر مولانا عبدالماجد دریا بادی کے اشکالات کے ہمارے حضرت قدس سرہ نے جواب دیئے شیعوں کا پورا دین اور مذہب کلمہ سے لے کر نماز جنازہ اور دفن تک ہر ہر چیز اسلام اور مسلمانوں سے مختلف ہے۔ ان کا سب سے بڑا کفر یہ ہے کہ یہ موجودہ قرآن کو محرف مانتے ہیں امامت کے قائل ہیں اور صحابہؓ کو مرتد و منافق سمجھتے ہیں اس لئے یہ کافر ہیں اور میں مفتی صاحب کے فتوے کی تصدیق و توثیق کرتا ہوں جو علماء اور مشائخ شیعوں کے خلاف علمی و عملی کام کر رہے ہیں وہ جہاد کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی نصرت و مدد فرمائے اور ان کو کامیاب فرمائے۔ میں ہر وقت ان لوگوں کے لئے دل سے دعا کرتا ہوں۔

(حضرت مولانا) فقیر محمد (مدظلہ) سرپرست اعلیٰ جامعہ امداد العلوم، پشاور

ہم اپنے بزرگ اور قابل صد احترام علماء کرام کی تائید کرتے ہوئے روافض اثنا عشریہ کے اسباب کفر پر ان کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔

محمد حسن جان شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم، پشاور

روافض کی کتب کے مطالعہ سے ان کی تکفیر خود بخود معلوم ہوتی ہے۔

امان اللہ (استاذ حدیث جامعہ امداد العلوم)

عبدالرحمٰن (ناظم جامعہ امداد العلوم)

محمود (مدرس جامعہ امداد العلوم)

حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ و علماء دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع پشاور

حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ مفتی اعظم پاکستان فقہ اور فتاویٰ میں ہمارے مقتدا اور امام ہیں اور ہم مقتدی حضرات فتاویٰ میں صرف آپ کی اقتدار کرتے ہیں اس لئے اس فتویٰ کی تصدیق و توثیق کی حضرت مفتی صاحب کے فتوے کے بعد کوئی ضرورت نہیں۔ آپ کا فتویٰ ہم تمام علماء دیوبند اور خدام کے لئے حجت اور دلیل ہے آپ کے حکم کے پیش نظر سعادت کے لئے دستخط کر رہا ہوں ورنہ حضرت مفتی صاحب کے دستخط ہم سب کی طرف سے کافی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ کے اس جہاد کو قبول فرمائے۔ ان بزرگوں نے اس فتنہ کا بروقت احساس کیا اور اس مرض کو سرطان بننے سے قبل ہی امت

مسلہ سے کاٹ کر علیحدہ کرنے کی کوشش کی میں ادنیٰ خادم کی حیثیت سے اس جدوجہد اور جہاد میں حضرت مفتی صاحب کا ساتھ دوں گا اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔

حضرت مولانا عبدالحقؒ مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن قومی اسمبلی پاکستان

میرا مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے جواب سے اتفاق ہے بلاشک وشبہ یہ فرقہ مرتد ہے اس سے نکاح حرام اور کالعدم ہے۔

محمد فرید عفی عنہ مفتی و استاذ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

سمیع الحق نائب مہتمم و استاذ حدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن ایوان بالا پاکستان

عبدالقیوم حقانی استاذ دارالعلوم حقانیہ — عبدالحلیم استاذ دارالعلوم حقانیہ

غلام الرحمٰن استاذ دارالعلوم حقانیہ — انوار الحق استاذ دارالعلوم حقانیہ

مدرسہ نجم المدارس وعلماء کلاچی — ڈیرہ اسماعیل خان

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ کا اثناعشری شیعوں کے بارے میں فتویٰ لفظ بلفظ دیکھا۔ فتویٰ یہی ہے افسوس کہ اس کے عدم اظہار میں ... خیر ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں۔

(قاضی عبدالکریم غفرلہ مہتمم مدرسہ نجم المدارس کلاچی)

قاضی عبداللطیف کلاچوی فاضل دارالعلوم دیوبند رکن ایوان بالا پاکستان

قاضی عبدالحلیم نائب مہتمم مدرسہ عربیہ نجم المدارس — قاضی محمد نسیم ناظم مدرسہ نجم المدارس

محمد زمان مدرس نجم المدارس — امان اللہ مدرس نجم المدارس

قاضی محمد اکرم مدرس نجم المدارس — غلام علی مدرس نجم المدارس

محمد ہارون کلاچی، گلاب نور کلاچی، حافظ عبدالواحد کلاچی، عزیز الرحمٰن کلاچی، عبداللہ کلاچی، حبیب الرحمٰن کلاچی

دارالعلوم سرحد پشاور

الجیب مصیب

محمد ایوب جان بنوری مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم سرحد — عبداللطیف مفتی دارالعلوم سرحد پشاور

عبداللہ مدرس دارالعلوم سرحد — شفیع الدین مدرس دارالعلوم سرحد

سمیع اللہ مدرس دارالعلوم سرحد — جلیل الرحمٰن مدرس دارالعلوم سرحد

شہاب الدین مدرس دارالعلوم سرحد — احسان الحق مدرس دارالعلوم سرحد

مرکزی دار القراء ــــ نمک منڈی پشاور

الجواب صحیح:

محمد جان شیخ الحدیث مرکزی دار القراء پشاور

محمد فیاض مہتمم مرکزی دار القراء نمک منڈی پشاور

جامعہ اشرفیہ پشاور

محمد اشرف قریشی ــــ مدیر صدائے اسلام و مہتمم جامعہ اشرفیہ پشاور

دار العلوم ہادیہ پشاور

الجواب صحیح

رحمت ہادی مہتمم دار العلوم ہادیہ پشاور

سعید الرحمٰن ناظم اعلیٰ دار العلوم ہادیہ پشاور

مدرسہ معراج العلوم بنوں

جو استفتاء میرے سامنے آیا اور اس میں فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد ہیں کی رو سے یقیناً اس قسم کے عقائد رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے اس سے مسلمانوں جیسا معاملہ کرنا ناجائز ہے۔ اس قسم کے عقائد رکھنے والی جماعت جب کہ کافر ہے اور پھر آپ کو یہ مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عامۃ المسلمین کو گمراہ کرتے ہیں اس تلبیس میں نہ پھنسیں ان سے اظہار برات کرکے ان کے کفر و کفریات عام طور پر مشتہر کریں۔

فضل غنی مفتی مدرسہ معراج العلوم بنوں

ایسے عقائد رکھنے والے کافر ہیں اور ان سے مسلمانوں جیسا معاملہ نہیں ہونا چاہئے۔

صدر الشہید مہتمم مدرسہ معراج العلوم بنوں

اس قسم کے عقائد رکھنے والا جو کہ استفتاء میں مذکور ہیں خواہ وہ فرقہ اثنا عشریہ ہو یا اور ہو وہ کافر ہے۔

عبدالروف مدرس معراج العلوم بنوں

روشان مدرس معراج العلوم بنوں

احمد شاہ مدرس معراج العلوم، مجیب الرحمٰن مدرس معراج العلوم، سعد اللہ مدرس معراج العلوم۔

جامعہ مدنیہ تجوید القرآن بنوں

ایسے عقائد والے کافر ہیں۔ حضرت گل مہتمم جامعہ مدنیہ تجویز القرآن و خطیب جامع حق نواز خان بنوں

جامعہ مدنیہ اسماعیل

صحیح عقائد تک ایسے عقائد رکھنے والے کسی رعائت کے مستحق نہیں ہیں۔

حافظ سید حبیب شاہ ناظم اعلیٰ جامعہ مدنیہ

عبداللہ مدرس جامعہ مدنیہ　　　عبدالغنی مدرس جامعہ مدنیہ

جامعہ علوم شرعیہ بنوں

مبسملاً و حامداً و مصلیا و مسلماً

امابعد حضرات علماء کرام کے فتاوی جات درباره شیعہ حضرات خصوصاً اثنا عشریہ نظر سے گزرے تفصیل کا موقع تو نہیں ہے البتہ قرآن پاک۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں ان کے عقائد بالکل واضح کفر ہے ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا سلوک قطعاً حرام ہے ان کے ساتھ رشتے ناطے نکاح کے حرام ہیں ان کے عقائد سے عوام الناس کو آگاہ کرنا علماء کرام کا فرض ہے لہٰذا بندہ علماء کرام کے فتوؤں کی من وعن تائید کرتا ہے۔

(فقط) ننگ اسلاف حضرت علی عثمان

مہتمم مدرسہ عربیہ علوم شرعیہ بنوں

جامعہ حلیمیہ پیرزو ضلع بنوں

الجواب صحیح　محمد حسن مہتمم جامعہ حلیمیہ

محمد شفیع مدرس جامعہ حلیمیہ　　　جان محمد مدرس جامعہ حلیمیہ

حضرت علی جامعہ حلیمیہ　　　محمد انور مدرس جامعہ حلیمیہ

علماء و خطباء بنوں

الجواب صحیح　حاجی محمد جاذب خطیب جامع مسجد داس چوک بنوں

محمد زمان خطیب جامع مسجد حافظ جی عیدگاہ لکی روڈ بنوں　　　عبدالرحمٰن خطیب جامع مسجد مدنی

غیاث الدین ڈومیل وزیر ضلع بنوں　　　غیاث الدین سواتی مندہ خیل بنوں

زرولی شاہ مہتمم مدرسہ عربیہ کنزالعلوم بنوں　　　عمرخان مہتمم مدرسہ اسلامیہ خزینۃ العلوم تاجہ زئی بنوں

عبدالغفار تاجہ زئی　　　قاری نور الرحمٰن شیری خیل بنوں

محمد طیب کوثر، ناظم اعلیٰ مدرسہ انوار العلوم میرا خیل بنوں عمر خان خطیب جامع مسجد ننگر خیل بنوں
شیر محمد خطیب جامع مسجد تجوڑی بنوں

دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح فضل اللہ مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت حمید اللہ جان، ناظم اعلیٰ دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت
الجواب حق والحق احق بالاتباع حبیب اللہ مفتی دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت
تاج محمد مدرس دارالعلوم الاسلامیہ لکی مروت محمد کمال مدرس دارالعلوم لکی مروت
محمد کفایت اللہ // // // اصلاح الدین // //

جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب حق فماذا بعد الحق الا الضلال عزیز الرحمٰن ـــ مفتی جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں
الجواب صحیح (قاری) فضل الرحمٰن مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت

جامعہ عثمانیہ مچن خیل لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح ـــــ عبدالمتین مہتمم جامعہ عثمانیہ موضع مچن خیل لکی مروت بنوں

علماء و خطباء لکی مروت

الجواب صحیح ـــــ عزیز الرحمٰن خطیب جامع مسجد قریشاں لکی مروت
حبیب اللہ لکی مروت، نعمت اللہ لکی مروت

دارالعلوم انجمن تعلیم القرآن، محلہ پراچگان کوہاٹ

اثناء عشری شیعہ کے بارے میں احقر کے سامنے پاکستان کے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب دامت برکاتہم اور ہندوستان کے محدث جلیل حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دامت برکاتہم کے تفصیلی جواب و فتاویٰ پیش کیے گئے۔ ہمیں بھی حرف بہ حرف ان کے جواب سے اتفاق ہے اور ہمارے نزدیک بھی اثنا عشری رافضی بلاریب کافر ہیں۔ ان کے ساتھ غیر مسلموں جیسا سلوک کرنا چاہیے ـــ واللہ اعلم بالصواب
(مولانا) معین الدین خادم دارالعلوم انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ

دار العلوم اسلامیہ چارسدہ.

ہم اس فتوے کی حرف بحرف تائید کرتے ہیں۔

گوہر شاہ غفرلہ۔ مہتمم دار العلوم،
روح الامین غفرلہ شیخ الحدیث دار العلوم
معتمد باللہ عفی عنہ، مدرس
(مولانا) ایاز احمد غفرلہ، مدرس

قمر الزمان عفی عنہ، دار العلوم
غلام محمد صادق مدرس
فخر الاسلام کان اللہ لہ، مدرس

دار العلوم اسلامیہ عربیہ تخت بھائی مردان

میں تہہ دل سے مفتی ولی حسن بنوری ٹاؤن کراچی کی طرف سے شائع شدہ فتویٰ کی تصدیق کرتا ہوں۔ واللہ اعلم

(مولانا) محمد امین گل عفی عنہ
شیخ الحدیث دار العلوم اسلامیہ عربیہ

دار العلوم نعمانیہ اتمان زئی

الجواب صحیح ——— روح اللہ عفاء اللہ عنہ، مہتمم دار العلوم نعمانیہ

علماء کرام و مفتیان عظام ضلع مردان صوبہ سرحد

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى- امابعد فقد طالعنا الفتوى فى حق الشيعة الشنيعة وطالعنا بعض الحوالجات فهى حقة مطابقة الشريعة الغراء المخالفة عن تلك الفتوى مخالفة عن الحق وماذا بعد الحق الا الضلال

حمد اللہ مہتمم دار العلوم مظہر العلوم ڈگئی و امیر جمیعت علماء اسلام ضلع مردان
قاضی نور الرحمٰن سرپرست اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مردان
سعید اللہ امیر مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مردان
عبد الغنی صدر مدرس دار العلوم الاسلامیہ انوار العلوم ڈانگ بابا مردان
محمد ابراہیم خطیب جامع مسجد گجو خان روڈ مردان

معین الدین ناظم اعلیٰ دارالعلوم اسلامیہ عربیہ رستم وناظم جمعیت علماء اسلام ضلع مردان

حافظ حسین احمد مہتمم دارالعلوم تحفیظ القرآن الکریم پار ہوتی مردان

پیرزادہ عبدالحبیب ناظم اعلیٰ جمعیت العلماء اسلام تحصیل مردان مقام گجرات

احمد عبدالرحمٰن الصدیق ایم اے مدیر نظارۃ المعارف مسجد سیدنا عثمان ؓ نوشہرہ صدر ضلع پشاور

دارالعلوم نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان

ہم حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی کے استفتاء کے جواب میں حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتوئی کی مکمل تائید وتوثیق کرتے ہیں۔

علاؤ الدین مہتمم دارالعلوم نعمانیہ — سراج الدین نائب مہتمم دارالعلوم نعمانیہ

عطاء اللہ شاہ مفتی دارالعلوم نعمانیہ — عبدالحمید مدرس امیر عباس مدرس

علماء وخطباء ڈیرہ اسماعیل خان

الجواب صحیح ـــــ غلام رسول خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری ڈیرہ اسماعیل خان

// // // محمد رمضان خطیب جامع مسجد قوۃ الاسلام ڈیرہ اسماعیل خاں

// // // سراج الدین مروتؔ صدر مدرس دارالعلوم فرقانیہ عثمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان

// // // مولانا غلام بادشاہ خطیب مدنی مسجد ڈیرہ اسماعیل خاں

// // // مولانا عبدالرشید ڈیرہ اسماعیل خاں مولانا فیض اللہ فاضل دیوبند ڈیرہ اسمٰعیل خاں

علماء پنجاب

حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

فقیر مندرجہ فتوئی سے متفق ہے شیعہ اپنے عقائد کفریہ کی وجہ سے بلاشک کافر ہیں۔

فقیر ابوالخلیل خان محمد خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی

قرآن کریم کی تحریف، شیخین کی تکفیر اور مسئلہ امامت (جو عقیدہ ختم نبوت کے منافی ہے) کی بنا پر مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی مدظلہ، کے فتویٰ کی تائید ہے۔

سعید الرحمٰن مہتمم جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی

جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن کے فتویٰ کے بعد شیعہ اثنا عشریہ کے کفر میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہم مفتی صاحب کے فتویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

محمد عبداللہ مدیر جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

عبدالمتین ناظم جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

محمد شریف، عبدالباسط، عبدالعزیز، عبدالغفور، ظہور احمد

خطیب بادشاہی مسجد لاہور

الجواب صحیح ــــــ عبدالقادر آزاد (خطیب بادشاہی مسجد لاہور)

جامعہ مدنیہ اٹک شہر

احقر اکابر علماء کرام کے ارشادات سے پورا متفق ہے۔

محمد زاہد الحسینی غفرلہ، مہتمم جامعہ مدنیہ اٹک شہر

الجواب صحیح ــــــ محمد نصیر الحسینی، مدرس جامعہ مدنیہ اٹک شہر

جامعہ اشرفیہ لاہور

لقد اصاب من اجاب ــــ محمد عبداللہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

الجواب صحیح ــــ محمد مالک کاندھلوی شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

المجیب مصیب ــــ محمد موسیٰ البازی عفی عنہ، استاذ حدیث و تفسیر جامعہ اشرفیہ لاہور

انجمن خدام الدین لاہور و علماء لاہور

الجواب صحیح محمد اجمل قادری امیر انجمن خدام الدین لاہور

المجیب مصیب (قاری) محمد اجمل خان مرکزی ناظم جمعیت علماء اسلام پاکستان و مہتمم مدرسہ عربیہ رحمانیہ لاہور

الجواب صحیح سید نفیس الحسینی خلیفہ مجاز حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوری"

اصاب من اجاب واجاد فی الجواب وماذا بعد الحق الا الضلال (ابو محمد قاسمی لاہور)

جامعہ نصرة العلوم گوجرانوالہ

الجواب صواب بلا ارتیاب ـــــ ابو الزاہد محمد سرفراز صدر مدرس و شیخ الحدیث مدرسہ نصرة العلوم

دارالعلوم فیصل آباد

الجواب صحیح ـــ مفتی زین العابدین مفتی و مہتمم دارالعلوم فیصل آباد

دارالعلوم فیض محمدی فیصل آباد

الجواب صحیح ـــ محمد انور کلیم اللہ مہتمم دارالعلوم فیض محمدی

الجواب صحیح ـــ ضیاء الحق مفتی دارالعلوم فیض محمدی و خطیب مرکزی جامع مسجد فیصل آباد

// // محمد عابد مدرس دارالعلوم فیض محمدی

// // محمد الیاس مدرس اشرف المدارس فیصل آباد

جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا ضلع ملتان

الجواب صحیح ـــــ عبدالمجید شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا

مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ بھکر

الجواب صحیح ـــــ محمد عبداللہ مہتمم مدرسہ عربیہ دارالہدیٰ بھکر

جامعہ خیرالمدارس ملتان کے مفتیان اور علماء کرام کی آراء

شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ مندرجہ ذیل کفریہ عقائد کے قائل ہیں۔

(۱) موجودہ قرآن کریم غیر محفوظ وناقص ہے۔ اس میں تحریف و کمی بیشی کی گئی ہے (۲) عقیدہ امامت (۳) سوائے تین چار کے باقی تمام صحابہ مرتد وکافر ہیں (۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بہتان اور الزام تراشی جو تکذیب قرآن کو مستلزم ہے۔

واضح رہے کہ شیعوں کے یہ کفریہ عقائد شیعہ مذہب کی انتہائی معتبر اور مستند کتابوں میں درجہ شہرت وتواتر کے ساتھ منقول ہیں اور ان کے مجتہدین بلا تاویل ان کفریات کو اپنا عقیدہ قرار دیتے ہیں۔

لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ جو عقائد بالا کے قائل ہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں مسلمانوں سے ان کا نکاح شادی بیاہ جائز نہیں حرام ہے مسلمانوں کے لئے ان کے جنازے میں شرکت جائز نہیں ان کا ذبیحہ حلال نہیں ۔۔(واللہ العلم)

عبدالستار عفاء اللہ عنہ مفتی خیرالمدارس ملتان

اگر کوئی شیعہ کہتا ہے کہ ہمارے یہ عقائد نہیں تو وہ اپنی مذہبی کتابوں سے بے خبر ہے یا تقیہ کرتا ہے کیونکہ تقیہ (جھوٹ) ان کے مذہب میں عبادت ہے اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ایسے تمام مجتہدین کی تکفیر کرے جو تحریف قرآن وغیرہ عقائد کفریہ کے قائل ہیں۔ــــــــــــــ فقط

الجواب صحیح ــــ محمد عبداللہ عفاء اللہ عنہ، نائب مفتی خیرالمدارس ملتان

ما اجاب بہ المفتی عبدالستار دامت برکاتہم فیہ الکفایہ وعلیہ المعول بل الحق الذی لامحیص عنہ

محمد اسحاق غفرلہ مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

جامعہ قاسم العلوم ملتان

مذکورہ بالااستفتاء اور حضرات مفتیان کرام کے فتاویٰ میں دلائل کے ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کریم کے قائل ہیں افک حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے قائل ہیں صحبت حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے منکر ہیں جبرائیل علیہ السلام کے وحی لانے میں غلطی کا قول کرتے ہیں سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جائز اور کار خیر سمجھتے ہیں اور عقیدہ امامت الصلوۃ والسلام کے لئے ثابت ہیں۔ الحاصل امور دین میں سے مسائل ضروریہ کے منکر ہیں لہٰذا یہ عقائد رکھنے والے شیعہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

الجواب صحیح ـــــ محمد انور شاہ غفرلہ مفتی واستاذ حدیث جامعہ العلوم ملتان

اصاب من اجاب ـــــ منظور احمد نائب مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

الجواب صحیح ـــــ فیض احمد مہتمم جامعہ

علماء بلوچستان

مدرسہ مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ وعلماء بلوچستان

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے فتویٰ کی ہم تائید و توثیق کرتے ہیں۔

عبدالغفور مہتمم مدرس مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ — انوار الحق خطیب جامع مسجد کوئٹہ

عبدالمنان ناصر لورالائی بلوچستان — آغا محمد مدرسہ دارالعلوم اسلامیہ لورالائی

عبدالستار صدر سواد اعظم اہلسنت بلوچستان — عبدالقیوم نائب صدر سواد اعظم اہلسنت بلوچستان

مولانا بخش مہتمم مدرسہ عربیہ صدیقیہ مستونگ ضلع قلات و ناظم اعلیٰ سواد اعظم اہلسنت بلوچستان

مدرسہ مطلع العلوم بروری روڈ کوئٹہ

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن کا فتویٰ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

الجواب صحیح — عبدالواحد مہتمم مدرسہ مطلع العلوم کوئٹہ — الجواب صحیح — حافظ حسین احمد ناظم و مدرس مطلع العلوم کوئٹہ

علماء سندھ

سندھ کی مشہور مذہبی شخصیت حضرت مولانا عبدالکریم صاحب دامت برکاتہم پیر شریف والوں کا فتویٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی ۔ اما بعد

راقم الحروف سے شیعہ کے متعلق فتویٰ طلب کیا گیا۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے جو فتویٰ دیا ہے۔ وہ صاحب المذہب اور مدینہ منورہ کے بڑے عالم اور قرون اولی المشہود ۃ بالخیر زمانہ کی شخصیت ہیں میں ان کے فتویٰ کا تابع ہوں۔

فقط — عبدالکریم قریشی، ساکن بیر شریف قمبر ضلع لاڑکانہ

نوٹ: — امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا ہے جیسا کہ مقدمہ اور فتاویٰ میں حوالہ کے ساتھ مذکور ہے۔

مدرسہ اشرفیہ سکھر وعلماء سکھر

شیعہ کافر ہیں ہم مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی تصدیق و تائید کرتے ہیں۔

محفوظ احمد مفتی و مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر
خلیل احمد بندھانی مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر

عبدالہادی مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر

الجواب صحیح ــــ محمد سلیم خطیب مسجد اقصیٰ نواں گوٹھ سکھر

الجواب حق ــــ بلاارتیاب محمد بشیر مبلغ ختم نبوت سکھر

الجواب صحیح ــــ حضرت مولانا حافظ محمود اسعد صاحب ہالیجوری سجادہ نشین خانقاہ ہالیجی شریف سندھ۔

حضرت مولانا غلام محمد صاحب پنہور شیخ الحدیث جامعہ شمس الہدیٰ خیرپور میرس سندھ۔ شیعہ کافر اور زندیق ہیں۔

حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب جامعہ دارالہدیٰ ٹھیڑی خیرپور میرس سندھ۔

مناظر اسلام حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب بخاری سکر سندھ۔ شیعوں سے بڑا اسلام کا دشمن کوئی نہیں۔

الجواب صحیح ــــ محمود اسعد ہالیجوی سجادہ نشین خانقاہ ہالیجی شریف سندھ

غلام محمد۔ شیخ الحدیث جامع شمس الہدیٰ کولاب جھیل خیرپور۔

الجواب صحیح ــــ غلام قادر غفرلہ ٹھیٹھری۔

سید عبداللہ شاہ بخاری ــــ سکھر شیعوں سے بڑا اسلام کا کوئی دشمن نہیں۔

مدرسہ مدینۃ العلوم سکھر

میں مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی تائید کرتا ہوں۔

عبدالمجید مہتمم مدرسہ مدینۃ العلوم سکھر

علماء حیدر آباد کی آراء

شیعہ اثناء عشریہ کافر ہیں کیونکہ یہ قرآن کے منکر ہیں صحابہ کرامؓ کو مرتد سمجھتے ہیں' عقیدہ امامت کے اعتبار سے ختم نبوت کے منکر ہیں ہم سب مفتی اعظم پاکستان ولی حسن ٹونکی کی تصدیق کرتے ہیں۔

عبدالروف مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد
عبدالحق مدرس مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد

عبدالسلام صدر سواد اعظم اہلسنت حیدر آباد
عبدالمتین خطیب جامع مسجد وحدت کالونی حیدر آباد

جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

الجواب بمعلھم الحق والصواب

اثنا عشری شیعہ فرقہ جو ضروریات دین اور اسلام کے مسائل قطعیہ کا منکر ہو مثلاً حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت کا قائل ہو یا قرآن کے بارے میں حضرت جبرائیلؑ کی غلطی کا قائل ہو یا صدیق اکبرؓ کے صحابی ہونے کا منکر ہو (و امثال ذالک) تو یہ بالاتفاق کافر ہیں جن کے بارے میں علماء حق پہلے بھی کفر کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ لہٰذا ایسے غلط عقائد رکھنے والوں سے سلسلہ مناکحت اور ان کا ذبیحہ نذر و نیاز کی چیزیں کھانا اور ان کی نماز جنازہ پڑھنا یا ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اسی طرح ان کو مسلمانوں کا حاکم یا سربراہ بنانا یہ سب ناجائز اور حرام ہیں۔

قال فی الشامیة نعم لاشک فی تکفیر من قذف السیدة عائشہؓ اوانکر صحبة الصدیقؓ اراعتقدالالوھیة فی علیؓ اوان جبرائیلؑ غلط فی الوحی ونحوذلک من الکفر الصریح (شامی صفحہ ۳۲۱ جلد ۳، فتاویٰ دارالعلوم مفتی شفیع صفحہ ۱۳۴ جلد ۲)

ایضافیہ وبھذا ظھران الرافضی ان کان ممن یعقد الالوھیة فی علیؓ اوان جبریل غلط الوحی اوکان ینکر صبحة الصدیق اویقذف السیدة الصدیقةؓ فھم کافر لمخالفة القواطع المعلوم من الدین بالضرورة الخ شامی (صفحہ ۳۱۴ جلد ۲) وایضا فیہ وحرم نکاح الوثنیة الخ وکل مذہب یکفر معتقدہ شامی (صفحہ ۳۱۴ جلد ۲) وایضا فیہ (صفحہ ۴۵۷ جلد ۷) وشرطھاستة اسلام المیت وطھارتہ الج درمختار (صفحہ ۲۴۰ جلد ۱) وشرط کون الذابح مسلمان الخ درمختار (صفحہ ۲۰۸ جلد ۵)

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب اور مولانا محمد منظور نعمانی صاحب نے روافض کے کفر کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے ہم اس کی تائید کرتے ہیں۔

نظام الدین شامزی رئیس دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی نمبر ۲۵

عنایت اللہ استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی	محمد انور استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی
حمید الرحمٰن استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی	محمد عادل خان نائب مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی
عبید اللہ خالد مدرس جامعہ فاروقیہ کراچی	محمد یوسف ناظم جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد زیب استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی	سعید حسن نائب مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی
روزی خان استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی	عبدالسلام بلوچستانی معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی
محمد طاہر وٹو معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی	

جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

فاضل مستفتی نے شیعہ عقائد کو ان کی کتابوں کے حوالوں سے واضح کردیا ہے ان عقائد کفریہ کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریوں کا کفر بالکل

واضح ہے جیسا کہ حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی نے فتویٰ دیا ہے ہم مفتی صاحب کے فتوے کے ایک ایک لفظ کی تائید کرتے ہیں کہ شیعہ بلاریب وشک کافر ہیں ان سے مسلمانوں جیسا برتاؤ کرنا جائز نہیں۔

فقط واللہ اعلم بالصواب کتبہ خالد محمود جامعہ بنوریہ

محمد نعیم مہتمم جامعہ بنوریہ کراچی — عبدالحمید ناظم تعلیمات جامعہ بنوریہ کراچی

محمد اسلم شیخوپوری مدرس جامعہ بنوریہ کراچی — احمد ممتاز مفتی ومدرس جامعہ بنوریہ کراچی

محمد عمر فاروق مدرس جامعہ بنوریہ کراچی — محمد حسین مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

مشتاق احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی — فیاض الرحیم فیصل مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

ظفر احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی — محمد مظہر مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب صحیح ـــــ مزمل حسین کاپڑیا نائب مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح ـــــ محمد جمیل خان معاون مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح ـــــ محمد کفایت اللہ معین ناظم تعلیمات جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مدرسہ فرقانیہ طیبہ کراچی

چونکہ روافض صحابہ کرامؓ کو کافر کہتے ہیں اور اللہ کی کتاب قرآن مجید میں تحریف کے قائل ہیں۔ اس لئے یہ پکے کافر ہیں۔ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

(فقط) محمد طیب نقشبندی بقلم خود خادم مدرسہ فرقانیہ طیبہ وخطیب جامع مسجد صابری ٹرسٹ گارڈن کراچی نمبر ۳

الجواب صحیح ـــــ زریں شاہ ہاشمی خطیب جامع مسجد یٰسین لی مارکیٹ کراچی

جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

میں مفتی ولی حسن صاحب کے فتویٰ کی حرف بہ حرف تائید کرتا ہوں۔

محمد حمزہ اپنے شاہ مہتمم جامعہ اسلامیہ درویشہ سندھی مسلم سوسائٹی کراچی

مجھے مفتی صاحب کے فتویٰ سے اتفاق ہے۔

تاج علی شاہ ناظم جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

بنگلہ دیش کے ممتاز مراکز افتاء ' دینی مدارس اور اکابر علماء و اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ و تصدیقات

فتویٰ جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

شیعہ اثنا عشریہ اور حالیہ ایرانی انقلاب کے قائد روح اللہ خمینی کے عقائد کفریہ خیالات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہم کے استفتاء کے جواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن الاعظمی دامت برکاتہم اور ہندو پاک کے اکابر علماء و مفتیان کرام نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی مکمل تائید و اتفاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی و معتبر کتابوں سے ان کے جو مذہبی معتقدات نقل کیے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے امام و قائد روح اللہ خمینی کی کتاب "کشف الاسرار" و دیگر کتابوں سے خمینی کے جن نظریات و فرمودات کی نشان دہی کی گئی ان عقائد و نظریات کے حامل بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ اور خمینی یقیناً دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ استفتاء میں ان کے کفریہ عقائد کے ثبوت میں ناقابل تردید کافی حوالہ جات ہیں۔ اس لئے مزید حوالہ جات اور دلائل بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کسی شخص کے ایمان و کفر کا مدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان لانا اور یقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات متکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان میں سے کسی ایک کا انکار موجب کفر ہے لہٰذا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علماء کا اجماع ہے۔ بحرالعلوم حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیریؒ اپنی بے نظیر تصنیف "اکفار الملحدین" میں لکھتے ہیں کہ "**اجماع الامة علی تکفیر من خالف الدین المعلوم بالضرورة** (ص ۶۳) یعنی ضروریات دین کے مخالف و منکر کی تکفیر پر پوری امت کا اجماع ہے۔ ویسے تو ان

کے عقائد باطلہ و خرافات اور وجوہ کفرو ارتداد بے شمار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفردرج ذیل ہیں۔

(1)—— پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ تیس پارہ قرآن مجید جو ہمارے سامنے موجود ہے۔ بعینہ یہی لوح محفوظ میں ہے۔ از اول تا آخر منزل من اللہ ہے۔ اس میں کسی قسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ پورے قرآن کا انکار جس طرح کفر ہے۔ اسی طرح کسی ایک آیت کا انکار بھی کفر ہے۔ اس پر تمام امت کا اجماع ہے مگر شیعہ اثنا عشریہ اس قرآن پاک کو محرف سمجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل ہیں حالانکہ یہ سراسر کفر ہے۔

(2)—— دور صحابہؓ سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا۔ لہٰذا خصوصیات نبوت' وحی' شریعت' عصمت وغیرہ بھی قیامت تک بند ہیں۔ مگر یہ شیعہ لوگ اگرچہ برملا عقیدہ ختم نبوت کے انکار کی جرأت نہیں کرتے مگر درپردہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مستلزم ہے۔ لہٰذا یہ لوگ درحقیقت تقیہ کی وجہ سے اپنے اماموں کے لئے لفظ نبی کے استعمال کرنے سے توگریز کرتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے خصوصیات نبوت ثابت کرتے ہیں۔ یعنی اپنے آئمہ کو منصوص از خدا' معصوم اور ان کے پاس وحی وشریعت آنے کے قائل ہیں۔ نیز ان کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ بلکہ روح اللہ خمینی کی تحریر کے مطابق ان کے آئمہ درجہ الوہیت تک پہنچے ہوئے ہیں۔ یہ تو سراسر کفرو شرک ہے۔ روح اللہ خمینی نے اپنی کتاب الحکومة الاسلامیة میں خامہ فرسائی کی ہے۔ کہ

فان لامام مقام محمودا و درجة سامية وخلافة تكوينية تخضع لولا يتها وسيطرتها جميع ذرات هذالكون وان من ضروريات مزهبنا ان لائمتنا مقاما لا يبلغه ملك مقرب ولانبي مرسل الى ان قال وقدوردعنهم (ع) ان لنامع الله حالات لايسعها ملك مقرب ولانبي مرسل ومثل هذه المنزلة موجودة لفاطمةالزهرا عليهم السلام / الخ الحكومت الاسلاميه (ص ۵۲) اس کے کفر کے ثبوت کے لئے یہ حوالہ ہی کافی ہے۔

(3)—— یہ لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت و براءت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح نازل ہونے کے باوجود العیاذ باللہ ان پر تہمت نبوت کے خلاف کھلی ہوئی بغاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستاخی کا بین ثبوت ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(4)—— ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تین صحابی کے علاوہ تمام صحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی نبوت ایک مہمل اور بیکار شئی ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(5)—— یہ لوگ خلفاء ثلاثہ کو منافق خائن اور محرف قرآن سمجھتے ہیں خلیفہ اول حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت پر تمام صحابہ کرام کا اجماع قائم ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نورالانوار کے قول کے مطابق ان کی خلافت پر پوری امت کا اجماع قائم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے قوی اجماع صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے۔ نیز نورالانوار میں یہ مذکور ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

(6)—— نیز یہ لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ایسا سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علماء امت کا اجماع ہے کہ کوئی شخص مرنے کے بعد اس دنیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثناء عشریہ کا مشہور عقیدہ کہ ظہور امام مہدیؒ کے بعد سب سے پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام مہدی حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کو سزا دیں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف توہین بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت صدیقہؓ کی شان میں شدید گستاخی بھی جو یقیناً حضور ﷺ کے لئے باعث ایذا بھی ہے۔

بہرحال مذکورہ بالا کفریہ عقائد کی بنا پر فرقہ اثنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ خمینی کے کفر و ارتداد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کسی شک وشبہ وتاویل کی گنجائش نہیں ہے۔ (واللہ اعلم وعلمہ اتم)

کتبہ ! شمس الدین قاسمی غفرلہ مہتمم جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

وناظم عمومی جمعیت علماء اسلام، بنگلہ دیش —۱۹ رجب المرجب ۱۴۰۸ ہجری

تصدیقات حضرات اساتذہ جامعہ حسینیہ و دیگر علمائے کرام

ہم مندرجہ ذیل دستخط کنندگان اس فتوے کی تصدیق اور اس کے ساتھ پورے اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

احسان الحق عفی عنہ، شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد مصطفےٰ آزاد استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

خیرالانام عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

قاسم کشور گنجی استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

مستفیض الرحمٰن محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

عبدالخالق غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

منیر الزمان غفرلہ محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد شمس الحق غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عمران مظہری استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد طیب عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد نعمت اللہ غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالقادر عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد کمال الدین استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالمالک استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد رضاالکریم خان استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالخالق کشامی استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد امین اللہ غفرلہ امام عرض آباد جامع مسجد

محمد عبدالقدوس محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

اشرف علی محدث قاسم العلوم مدرسہ کملا

عبدالمالک حلیم مہتمم ہائیل دھر مدرسہ چاٹگام

محمد شفیق الحق غفرلہ مہتمم جامعہ محمودیہ سبحانی گھاٹ سلہٹ

محمد عبدالحق غفرلہ خادم دارالعلوم درگاہ پور ستام گنج

محمد شفیق الحق غفرلہ شیخ الحدیث و رئیس مظاہر العلوم کلیاڑی و صدر جمعیت علماء اسلام سلہٹ

محمد عبدالفتاح المدرس المستدرب بجامعہ قاسم العلوم درگاہ شاہ جلال سلہٹ

محمد عبدالکریم غفرلہ صدر ادارہ قومیہ سلہٹ

محمد منصور الحسن غفرلہ رائے پوری سابق محدث دارالسلام سلہٹ

محمد نور الامین غفرلہ خادم دارالافتاء مدرسہ اسلامیہ تانتی بازار کتوالی ڈھاکہ

محمد زکریا الجامعہ الاسلامیہ مومن شاہی

محمد اشرف علی غفرلہ مہتمم دارالعلوم مدینہ بشوناتھ سلہٹ

نام نہیں پڑھا جاسکا۔

قاضی معتصم باللہ مہتمم و شیخ الحدیث مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

نام نہیں پڑھا جاسکا۔

جعفر احمد غفرلہ خادم مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

محمد اشرف علی خان اللہ محدث جامعہ عربیہ قاسم العلوم کملا

محمد عبدالخالق غفرلہ جامعہ عربیہ امدادالعلوم فرید آباد ڈھاکہ

عبدالقدوس غفرلہ جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

عبدالحمید دارالقرآن شمس العلوم مدرسہ مالی باغ چودھری پارہ

محمد عبدالعلیم نظامی مہتمم مدرسہ امدادیہ دارالعلوم بلوک ڈی سکشن ۱۲ میرپور ڈھاکہ

محمد زکریا خطیب بیت الامان جامع مسجد دھان منڈی ڈھاکہ

محی الدین خان ایڈیٹر ماہنامہ مدینہ ڈھاکہ

محمد نور الاسلام مدرسہ مخزن العلوم کھیل گاؤں چوراستہ ڈھاکہ

محمد سراج الاسلام نائب المدیر الجامعہ اسلامیہ دارالعلوم مدینہ ڈھاکہ

محمد ضیاء المتین قاسمی پیش امام تاڑا مسجد ارمانی ٹولہ ڈھاکہ بنگلہ دیش

محمد حسین احمد غفرلہ بارہ کوٹی خادم الحدیث دارالعلوم ڈھاکہ رکن مہتمم جامعہ اسلامیہ بارہ کوٹ

محمد نور اللہ غفرلہ خادم دارالافتاء جامعہ اسلامیہ یونسیہ برہمن باڑیہ بنگلہ دیش

(دستخط نہیں پڑھے جاسکتے) خادم دارالافتاء مدرسہ معین الاسلام

محمد ظل الحق محدث و ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مدرسہ سنام گنج

محمد عبدالحکیم عفی عنہ خادم دارالافتاء مدرسہ اسلامیہ تانتی بازار کتوالی ڈھاکہ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکتے) مہتمم جامعہ اسلامیہ دارالعلوم قاعلہ سنام گنج صدر نظام المدارس سنام گنج

محمد عبدالشکور باگھا پوسٹ باگھا مدرسہ سلہٹ

محمد ظہیر الحق ناظم جمعیت علماء اسلام بنگلہ دیش

محمد ابوالخیر مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

محمد عبدالاحد مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

نور حسین غفرلہ محدث مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

مطیع الرحمٰن جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

ابوسعید جامعہ عربیہ امدادالعلوم فرید آباد ڈھاکہ

مفتی محمد وقاص غفرلہ ایم پی (سابق) شیخ الحدیث دارالعلوم کھلنا

محمد عبدالعزیز اسلامی یونیورسٹی اسٹوش طلمانکا ئیل

ابوالبشر محمد اسحٰق غفرلہ پیر صاحب شاہتلی چاندپور

محمد عطاء الرحمٰن خان المدیر المساعد الجامعۃ الامدادیہ کشور گنج بنگلہ دیش

محمد عبدالقدوس غفرل مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ کتوالی روڈ ڈھاکہ

فضل الرحمٰن مدیر جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ

عبدالرشید سابق شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد فضل الحق غفرلہ استاد مدرسہ دارالقرآن تارا مسجد ڈھاکہ

محمد نور الاسلام عفاء اللہ عنہ ' استاد الحدیث دارالعلوم الحسینیہ علماء بازار فینی احمد حسن (ہارون) عفاء اللہ عنہ

محمد تاج الاسلام گوہری باہوبل جسی گنج
احقر ابوطیب خادم آٹی بازار مدرسہ کرانی گنج ڈھاکہ
برہان الدین مہتمم جامعہ حسینیہ میمن سنگھ
حسین احمد نعمانی خطیب شاہی مسجد رانی بازار بھرپ کشور گنج
محمد حسین احمد غفرلہ بارہ کوئی خادم الحدیث دارالعلوم حسینیہ ڈھاکہ دکھن و مہتم جامعہ اسلامیہ بارہ کوئی سلہٹ
محمد عمران استاد الحدیث بالجامعہ الحسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ
محمد عبدالعزیز بڑاکٹرہ مدرسہ ڈھاکہ
محمد عبدالجلیل مدیر کرادی دارالعلوم مدرسہ نرسنگھری
محمد عبداللہ عفاء اللہ عنہ ' مدرس کرادی دارالعلوم مدرسہ نرسنگھری
محمد شفیق الرحمٰن امام درگاہ مسجد گلاب باغ
محمد اشرف علی مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ
محمد عبدالخالق غفرلہ فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ
محمد شمس الدین عفی عنہ
محمد عبدالحق مہتمم مدرسہ اسلامیہ مدینۃ العلوم ماشی کارا — کوملا
محمد ابو احمد مدرس مدرسہ مخزن العلوم کھیل گاؤں ڈھاکہ
محمد عبدالرزاق سلہٹ
شمس الدین میرپور ڈھاکہ
محمد ہارون الرشید مفسر جامعہ عربیہ دارالعلوم کھکنی سراج گنج
محمد عزیز الرحمٰن عفاء اللہ عنہ
عبدالقادر قدم تلی شام پور ڈھاکہ
عبدالباری رانی پور ڈھاکہ
محمد ہارون الرشید ترابو سراج العلوم مدرسہ ترابو روپ گنج نرائن گنج

احقر صفی اللہ غفرلہ معلم آٹی بازار مدرسہ کرانی گنج ڈھاکہ
امداد الحق شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مدینہ بشونات سلہٹ
محمد افضل الحق مفتی و محدث عباسیہ عالیہ مدرسہ موکتا گاچہ مومن شاہی
احقر عبدالمومن غفرلہ رئیس الجامعۃ المدینۃ بنی گنج حبیب گنج
محمد نور الاسلام غفرلہ سلہٹ
(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)
محمد معظم حسین غفرلہ محدث کرادی دارالعلوم مدرسہ ڈھاکہ
محمد سعید مدرس کرادی دارالعلوم مدرسہ نرسنگھری
محمد یوسف مدرسہ مالی باغ ڈھاکہ
محمد ابوالکلام آزاد مدرسہ الاسلامیہ
محمد زکریا سندیلی استاد الحدیث فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ
قاری محمد علی عفاء اللہ عنہ
محمد عبدالخالق غفرلہ
(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)
محمد عبدالعزیز استاد حدیث مدرسہ دارالعلوم دیونگرام
محمد اصحب الرحمٰن ناظم تعلیمات مدرسہ دارالعلوم دیونگرام سلہٹ
عبدالقادر قاسمی خانقاہ مجددیہ چلاش دھن باڑی ٹانگائیل
فقیر محمد عبداللطیف ڈھاکہ
حسین احمد غفرلہ جامعہ سعیدیہ حبیب گنج
محمد ابراہیم کمال شام پور ڈھاکہ
عبدالرزاق چودھری علی نگر سلہٹ
عبدالرب تنگی بازار مدرسہ غازی پور ڈھاکہ

محمد انور حسین تاج محل روڈ محمد پور ڈھاکہ
مجیب الرحمٰن جامعہ اسلامیہ مومن شاہی
امداد اللہ جامعہ امدادیہ کشور گنج
تنعیم بن مولانا انور شاہ کشور گنج
محمد منظور الاسلام مالی باغ جامعہ ڈھاکہ
ڈاکٹر ابو الحسن چڑیارہ مومن شاہی
نور الاسلام گورائی سنورا نوغاؤں
قاضی محمد عبد السلام رشیدی، ہسپتال روڈ ہبی گنج
محمد ہمایوں کبیر مدرسہ محمدیہ عربیہ جاترا باڑی
مولانا ابو الہاشم شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ
ذاکر حسین چودھری بارہ مدرسہ ڈھاکہ
عبد الاول امام ٹاؤن مسجد ہبی گنج
رشید احمد مہتمم مدینۃ العلوم اسلامیہ عربیہ مدرسہ بروڑا کملا
مشتاق احمد جامعہ دینیہ موتی جیل ڈھاکہ
قاسم کملائی عرض آباد مدرسہ میرپور ڈھاکہ
محمد اسماعیل مخزن العلوم مدرسہ کھیل گاؤں ڈھاکہ
شمس الاسلام ہاٹ ہزاری مدرسہ
حبیب اللہ مانک گنج
عتیق الرحمٰن غفر گاؤں مومن شاہی
محمد انیس الحق جامعہ حسینیہ میرپور ڈھاکہ

رشید احمد اطہر منزل کشور گنج
محمد عبد الستار جامعہ امدادیہ کشور گنج
بشیر احمد صدر اشرف العلوم مدرسہ کشور گنج
سلطان احمد علاء بازار
کمال دیوان کال گنج
محمد اختر الزمان خالد قاضی علاؤ الدین روڈ، ڈھاکہ
روح الامین بصراپار رہاٹ فیروز پور
ابو ماعذ (معصوم) جامعہ عربیہ امدادیہ فرید آباد
جلال الدین مدرسہ محمدیہ جاترا باڑی
حسین احمد مدرسہ رائے پورا نرشندی
عبد الاحد دار القرآن مدرسہ ڈھاکہ
محمد ادریس ہورویا قربانیہ جامع العلوم مدرسہ (بروڑا) کملا
محمد لطیف الرحمٰن ہورویا قربانیہ جامع العلوم مدرسہ بروڑا کملا
محمد مصطفیٰ کمال پاشا خان عفی عنہ
محمد عثمان غنی شوھڈا کیرانی گنج ڈھاکہ
عبد المالک استاد تلوی، مدرسہ میمن سنگھ
عبد القادر استاد حدیث بالجامعۃ العربیہ قاسم العلوم ظفر آباد
محمد عبد الکریم خطیب بیت النور جامع سج تج گاؤں
احقر نعمت اللہ استاد جامعہ عربیہ ڈھاکہ
شیخ الحدیث جامعہ اعزازیہ جسریل اسٹیشن

ادارۃ الافتاء والارشاد والبحوث العلمیہ

الجامعۃ الاسلامیہ، پٹیا چٹاگانگ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرقہ شیعہ کی کتب معتبرہ جیسے اصول کافی، تہذیب، استبصار وغیرہ موجودہ انقلاب ایران کے قائد خمینی صاحب کی تصنیف کشف الاسرار، الحکومۃ الاسلامیہ کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ بات واضح ہوجائے گی کہ اس فرقہ شیعہ شنیعہ کے عقائد کفریہ صرف ان تین میں منحصر نہیں جو استفتاء میں مرقوم ہیں بلکہ ان کے علاوہ بہت سے عقائد کفریہ اور بھی ہیں جن پر نہایت وثوق کے ساتھ کہا جاسکتا ہے۔ کہ علمائے اسلام واہل اسلام پر ضروری ہے کہ اس فرقہ شیعہ اور استفتاء میں مذکورہ عقائد رکھنے والوں کی تکفیر کریں۔ لہذا موجودہ شیعہ جس نام کے ساتھ بھی موسوم ہو اس کے کافر مرتد خارج از اسلام ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہے البتہ سوچنے کا مقام یہ ہے کہ اہل اسلام میں سے جو اس فرقہ باطلہ کی تکفیر میں تردد کرتے ہیں ان کا حکم کیا ہوگا۔ اس موضوع پر ممتاز فقہاء محدثین کرام کی تحریریں اور دلائل کافی ہیں مزید اشتمال کی خاطر ذیل کی چند عبارات مرقوم ہیں جو ان فتاوٰی میں نہیں آئیں۔

امام ابو جعفر احمد بن محمد طحاوی متوفی ۳۲۱، اپنی کتاب العقیدہ الطحاویہ میں رقمطراز ہیں:-

نحب اصحاب رسول الله ﷺ ولانفرط فی حب احدهم ولانبتراٗ من احدمنهم ونبغض من يبغضهم وبغير الخير يذكرهم ولانذكرهم الابخير وحبهم دين وايمان واحسان وبغضهم كفرو نفاق وطغيان صفحہ ۵۲۸ وفی شرحها فمن اضل ممن يكون فی قلبه غل علی خيارالمومنين وسادات اولياء الله بعد النبيين بل قدفضلهم اليهود والنصاری بخصلة قيل لليهود من خيراهل ملتكم قالوا اصحاب موسی و قيل للنصاری من خيرملتكم قالو اصحاب عيسی وقيل للرافضة من شر اهل ملتكم قالوا اصحاب محمد الخ صفحہ ۳۲-۵۳۱۔

شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ، اپنی کتاب "الرد علی الرافضہ" میں رقمطراز ہیں:-

من اعتقد عدم صحة حفظه (القرآن) من الاسقاط واعتقد ماليس منه انه منه فقد كفر ويلزم من هذا رفع الوثوق بالقرآن كله وهو يوري الى هدم الدين (صفحہ ۱۴) دفيه (صفحہ ۱۷) والايات والاحاديث ناصة على الفضيلة الصحابه واستقامتهم على الدين ومن اعتقد مايخالف كتاب الله وسنة رسوله فقد كفر ماشنع مذهب قوم يعتقدون ارتداد ميس اختاره الله لصحبة نبيه ونصرة ذينه۔(والله اعلم وعلمه اتم)

حاصل یہ کہ جو شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر و فاسق اور گمراہ ہیں۔

(کتبہ) محمد شمس الدین عفی عنہ،
نائب مفتی جامعہ اسلامیہ پٹیہ ۱۴-۱۴۰۸-۶/

الجواب صحیح ــــ مفتی عبدالرحمٰن رئیس دارالافتاء المرکزیہ بنگلہ دیش
و مفتی الجامعۃ الاسلامیہ، پٹیا (مہر)
محمد یونس رئیس الجامعۃ الاسلامیہ (مہر)
المجیب مصیب ــــ احقر محمد اسحٰق عفی عنہ، استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
نعم ما اجاب العبد احمد غفرلہ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)
العبد محمد اسحٰق غفرلہ استاد حدیث وفقہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد عبدالحلیم بخاری استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
رفیق احمد غفرلہ استاد تفسیر وحدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
(دستخط نہیں پڑھے جاسکے) استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد لقمان غفرلہ استاد الفنون جامعہ اسلامیہ پٹیہ

نور الاسلام غفرلہ استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبدالمنان غفرلہ استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
نذیر الاسلام غفرلہ استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
(دستخط نہیں پڑھے جاسکے) استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد انور غفرلہ استاد ادب عربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ
محمد ابو طاہر قاسمی استاد الادب العربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ

احقر عبد المعبود غفرلہ استاذ القرآت والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ
کبیر احمد استاد درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
انوار العظیم غفرلہ استاد حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
سید سراج الاسلام استاد جامعہ اسلامیہ پٹیہ
بندہ محمد موسیٰ غفرلہ استاذ القرآت والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ

محمد نور الحق غفرلہ راموی استاد درجہ الادب العربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبد اللہ استاد درجہ حفظ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
العبد مظفر احمد غفرلہ استاد تفسیر وفقہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبد الغنی غفرلہ خادم القرآن والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ

الجامعۃ الاسلامیۃ العبیدیہ' نانوپور چٹاگانگ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امابعد سوجب خود اثنا عشری شیعوں کے قلم سے ان کے عقائد کفریہ خفیہ کرابعۃ النہار ظاہر ہوگئے جیسے

(۱) سوائے چار حضرات کے ارتداد کل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

(۲) عقیدہ تحریف قرآن

(۳) کائنات کے ذرے ذرے پر آئمہ معصومین کی تکوینی حکومت قائم ہے۔

(۴) قذف سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

(۵) انکار خلافت خلفاء ثلاثہ خصوصا خلافت شیخین رضی اللہ عنہم اوران کی شان میں عقیدہ ارتداد وغیرہ وغیرہ یہ عقائد تو ایسے مہلک ہیں جو صرف ضروریات دین کے انکار کے ضامن نہیں بلکہ انکار نبوت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ والہ اصحابہ اجمعین کی کفالت کا بار بردار بھی بن گئے ہیں جن میں کسی طرح گنجائش تاویل نہیں ہے فلہٰذا اس سلسلہ میں اس فرقہ باطلہ کے حق میں نقل عبارت فتاوی عالمگیر پر کفایت کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ تفریعات وتتمہ لکھ دینا مناسب سمجھتا ہے۔

عبارتہ وھولاء القوم خارجون عن ملۃ الاسلام واحکامھم احکام المرتدین

یعنی یہ فرقہ رافضی شیعہ خارج عن الاسلام ہیں اور ان کے احکام مرتدوں کے احکام ہیں۔

(۱) سو جب وہ خارج عن الاسلام اور مرتد ہیں ساتھ ساتھ تجربہ شاہد ہے کہ وہ ہر صحیح عقائد کی اسلامی اسٹیٹ کو دنیا سے بے نشان کر کے اپنا مذہبی و سیاسی اقتدار جمانے کے لئے علی الدوام کوشاں ہیں اور ہزارہا صحیح عقائد والوں کو قتل اور بے عزت کیا ہے اور اب بھی کرتے ہیں اور آئندہ کے لئے بھی اسی سازش میں انکا مذہبی وضدی جوش ابل رہا ہے بنابریں اگر وہ کسی حکومت اسلامیہ کے باشندے ہوں تو حکومت کی جانب سے وہ قابل قتل بلکہ واجب القتل ہیں۔

(۲) وہ امامت صغریٰ و کبریٰ کسی کے لائق نہیں ہیں۔

(۳) ان کے پیچھے نماز واجب الاعادہ ہے۔

(۴) ان کی حکومت کی جڑ اکھاڑ دینے کے لئے انفرادی و اجتماعی تحریک و کوشش کرنا اہل اسلام کا خصوصاً ہر اہل حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔

(۵) زیارت حرمین شریفین زادھما اللہ شرفا کے لئے ان کو اجازت نہ دینا بلکہ ان کو اس سے روکنے کے لئے ہر امکانی کوشش کرنا حکومت سعودیہ پر خصوصاً اور ہر حکومت اسلامیہ پر عموماً لازم ہے

لقوله عليه الصلوة والسلام من راى منكم منكرا فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان۔

امید ہے کہ علماء دین و مفتیان کرام کے فتاوے کا یہ مجموعہ مختلف زبانوں میں طبع ہو کر اہل اسلام کے ہر حلقہ میں پہنچ جاوے بالآخر اس سلسلہ میں علماء کرام کے متفق الآراء فیصلہ کو ایکجا اور اشاعت کرنے کے لئے اتنی عالمگیری کد و کاوش گوارہ کرنے والے حضرات کے لئے عموماً اور اس کے محرک اول مجاہد ملت حضرت مولانا منظور احمد نعمانی صاحب عمت فیوضہم کے لئے خصوصاً ہم تہ دل سے شکر گزار ہیں۔ فجزاهم الله عنا وعن جميع المسلمين خير الجزاء وصلى الله على خير خلقه محمد واله واصحابه اجمعين۔

کاتب الحروف، سعید احمد غفرلہ

مفتی جامعہ عبیدیہ ۱۱-۶/ ۱۴۰۸ھ

اثنا عشری شیعوں کے بارے میں جناب مفتی صاحب مدظلہ کی پیش کردہ رائے گرامی کے ساتھ ہم متفق ہیں۔

سلطان احمد غفرلہ

۸/۶/۱۱ھ رئیس الجامعہ

احقر محمد ہارون غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ

احقر محمد شمس الدین غفرلہ، نائب ناظم تعلیمات جامعہ

احقر ضمیر الدین غفرلہ معین مہتمم جامعہ

احقر محمد سلمان غفرلہ نائب مہتمم صاحب جامعہ

بندہ محمد نسیم عفی عنہ، نائب مفتی جامعہ ۱۱/ ۶/ ۱۴۰۸ھ

الجامعتہ العربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

باسمہ سبحانہ و تعالی — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امابعد! شیعہ اثنا عشریہ کے جو عقائد ان کے لٹریچر سے معلوم ہوتے ہیں منجملہ (۱) قرآن کریم کو محرف ماننا (۲) شرعی احکام کی تحلیل و تحریم میں کسی کو مختار ماننا (۳) شیخین کی تکفیر کرنا' بلاشبہ یہ عقائد سراسر کفر ہیں۔

ان عقائد کی بنیاد پر یہ لوگ یقیناً کافر اور مرتد ہیں۔ فقط واللہ اعلم و علمہ احکم

(کتبہ) ابوسعید ۱۹۸۸ / ۲۱ / ۲ (مہر دارالافتاء جامعہ عربیہ امداد العلوم)

شیعہ اثنا عشریہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ **فضل الرحمٰن** مہتمم جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیتہ بنگلہ دیش

الجواب باسمہ تعالیٰ! صورت مسئولہ میں شیعہ اثنا عشریہ کے بارے میں فاضل مستفتی حضرت علامہ مولانا محمد منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم نے شیعوں کے جن بنیادی عقائد کفریہ کو ان کی مستند کتابوں سے حوالہ کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ ان میں ہر عقیدہ ایسا ہے کہ ان کے کفر اور ارتداد کے لئے کافی ہے جبکہ شیعوں کے مذکورہ بالا عقائد باطلہ کے علاوہ بے شمار کفریات ایسے ہیں کہ ان کو دیکھ کر اور پڑھ کر کوئی ایماندار آدمی انہیں مسلمان نہیں کہہ سکتا نہ انہیں مسلمان سمجھ سکتا ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ مسئلہ امامت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں شیعوں کا عقیدہ کہ العیاذ باللہ تمام صحابہ تین کے علاوہ مرتد ہوگئے تھے .... یہ امور ایسے ہیں کہ جن کو شیعوں نے اپنے دین کے بنیادی عقائد کی حیثیت دی ہے اور یہ سب امور پوری امت مسلمہ کے نزدیک اسلام سے انکار بلکہ سراسر کفر الحاد اور زندقہ ہے۔

واضح رہے کہ روافض اور شیعوں کی تکفیر کا فیصلہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے بلکہ زمانہ قدیم سے فقہا اور محدثین کرام نے ان کے عقائد کفریہ کی بنا پر انہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا ہے۔

امام دارالہجرت امام مالکؒ ابن حزم اندلسی' امام شاطبی' شیخ عبدالقادر جیلانی حنبلیؒ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ حنبلی' مجدد الف ثانیؒ حنفی' شاہ ولی اللہ دہلوی' شاہ عبدالعزیز حنفی' قاضی عیاض مالکیؒ ملاعلی قاری حنفی بحرالعلوم حنفی اور اصحاب فتاویٰ میں سے صاحب فتح القدیر ابن ہمام' سلطان عالمگیر رحمتہ اللہ علیہ کے زمانہ میں دو سو علماء اور مفتیان کرام کا مرتب کردہ فتاویٰ عالمگیری کا فیصلہ اور علامہ ابن عابدین شامی کے فتویٰ کے بعد روافض کی تکفیر میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا ہے جبکہ اب سے تقریباً پچاس سال قبل امام اہل السنتہ والجماعتہ حضرت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی ایک اجتماعی فتویٰ ترتیب دے کر شائع کیا تھا جس میں اس وقت دارالعلوم دیوبند کے تمام مدرسین اور مفتیان کرام کے علاوہ بہت سے علماء کرام کے دستخط تھے خاص کر مولانا مفتی مسعود صاحب مفتی محمد شفیع صاحب مہتمم دارالعلوم کورنگی کراچی مولانا رسول رسول خان صاحب حضرت مولانا اصغر حسین صاحب دیوبندی مولانا محمد انور چاند پوری مولانا ابراہیم بلیاویؒ مولانا خلیل احمد مراد آبادی مولانا سید حسین احمد مدنی مفتی مہدی حسن

شاہجہان پوری، حضرت مولانا عبدالرحمٰن امروہی، مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحب وغیرہ اکابر علماء دیوبند اور بہت سے علماء اہل حدیث کے دستخط ثبت ہیں اور جماعت بریلوی کے بانی مولانا احمد رضا خان نے رد شیعہ پر ایک مبسوط فتویٰ تحریر کر کے رد الرفضہ کے نام سے شائع کیا ہے۔

ان اکابر کے فتاویٰ کے بعد بھی اگر شیعوں کی تکفیر میں کسی کو شبہ ہے تو اس پر بڑی حسرت کی بات ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے سینہ کو حق بات کے سمجھنے سے تنگ کر دیا ہے اور تاحال گمراہی میں چھوڑ رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

اس لئے ہمارا ادارہ "مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیہ بنگلہ دیش" کے اراکین نے متفقہ طور پر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی (ہندوستان) کے جواب اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن خان ٹونکی۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن پاکستان کے جواب سے اتفاق کیا اور ان کے فتویٰ کی توثیق کر دی۔ اور یہ فیصلہ دیا ہے کہ شیعہ اثنا عشری جن کے عقائد مذکورہ بالا کفریات کے علاوہ دوسرے بے شمار کفریات اور زندقہ پر مشتمل ہیں۔ وہ کافر ملحد اور زندیق ہیں جب تک وہ ان کفریات سے توبہ نہیں کرتے ان سے کسی قسم کا اسلامی رشتہ تعلقات جائز نہیں ہے ان سے مناکحت جائز نہیں ان کی نماز جنازہ میں شرکت کرنا ناجائز نہیں۔ ان کو مسلمانوں کے مقبرہ میں دفن کرنا جائز نہیں شیعہ مسلمانوں کا وارث نہ ہوگا۔

فقط واللہ اعلم

(کتبہ) محمد انعام الحق چاٹگامی ۸ / ۵ / ۱۴۰۸ھ

تصدیقات اراکین مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیۃ بنگلہ دیش

مفتی عبدالسلام صاحب چاٹگامی، مشیر خاص مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیہ بنگلہ دیش، ـــــ مفتی بشیر احمد صاحب کملائی، ـــــ مفتی جسیم الدین صاحب چاٹگامی، ـــــ مفتی محمود الحسن صاحب چاٹگامی، ـــــ مفتی شہید اللہ کسنوی، ـــــ محمد حفظ الرحمٰن کملائی، ـــــ محمد بذل الرحمٰن بریسالی، ـــــ محمد عبدالحئی بریسال تاج الاسلام کشور گنجی، ـــــ شہاب الدین فیروز پوری، ـــــ محمد رستم کھلنوی، ـــــ فیض اللہ چاند پوری، ـــــ محمد شہید اللہ گوپال گنجی، ـــــ محمد عبدالرشید گوپال گنجی، ـــــ مولانا شمس الرحمٰن مومن شاہی، ـــــ محمد بلال الدین کملائی، ـــــ محمد عبدالقادر شریعت پوری، ـــــ عبدالحکیم، نترکونا، ـــــ محمد ابو موسیٰ کشور گنجی، ـــــ محمد حسن چاٹگامی، ـــــ محمد عبدالغفار فرید پوری، ـــــ محمد یونس علی فرید پوری، ـــــ شہید الاسلام فرید پوری، ـــــ ابوالبشر شریعت پوری، ـــــ کفایت اللہ سندیپی، ـــــ محمد اسحاق ڈاکوی، ـــــ محمد مسعود الرحمٰن فرید پوری، ـــــ ابو جعفر فرید پوری، ـــــ روح الامین فریدپوری، ـــــ شفیق الرحمٰن بہروی، ـــــ نور اللہ ہاتیوی، ـــــ محمد ابراہیم حسن مطلوب کملائی، ـــــ عزیز الحق سلہٹی، ـــــ سعید الرحمٰن رنگپوری، ـــــ عبداللہ ڈاکوی، ـــــ محمود الحسن مومن سنگھ، ـــــ مجتبیٰ چاٹگامی، ـــــ ایوب چاٹگامی، ـــــ محب اللہ چاٹگامی۔

جامع العلوم چاٹگام، بنگلہ دیش

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

امابعد اللہ تعالیٰ پوری امت محمدیہ ناجیہ کی طرف سے حضرت العلام مولانا منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم کو جزائے خیر بخشے کہ اس پیرسالی میں انہوں نے انتھک محنت سے فرقہ اثنا عشریہ بالخصوص امام خمینی کے متعلق کما حقہ نقاب کشائی فرمائی۔

شیعہ فرقہ اثنا عشریہ کے کفر کے متعلق جو وجوہ حضرت مستفتی دامت برکاتہم نے پیش کی ہیں ان کی روشنی میں ہم سب اس فرقہ ضالہ ومضلہ کے متعلق کفر کے فتویٰ پر متفق ہیں۔

جو تفصیل حضرت مستفتی مدظلہم اور اکابر مفتیان کرام نے پیش کی اس پر مزید کچھ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔

(فقط) احقر اظہار الاسلام عفاء اللہ عنہ، خادم دار الافتاء و مہتمم مدرسہ جامع العلوم (مہر) شہر چاٹگام بنگلہ دیش ۲۸ / ۶ / ۱۴۰۸ھ

من اجاب اصاب محمد عاصم عفاء اللہ عنہ، مدرس جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب من اجاب احقر عبد المالک قطبی عفی عنہ، مدرس مدرسہ جامع العلوم لالخان بازار شہر چاٹگام

احقر رفیق الدین عفاء اللہ عنہ، مدرس مدرسہ جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب المجیب رفیق احمد عفی عنہ، مدرس جامع العلوم لالخان بازار چاٹگام

مولانا عبید الحق صاحب سابق رئیس الاساتذہ مدرسہ عالیہ ڈھاکہ

ہمارے بزرگ محترم حضرت مولانا منظور احمد نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں فرقہ شیعہ اثناء عشریہ اور آیت اللہ خمینی کے خلاف اسلام جن عقائد آراء کو مستند حوالوں سے پیش کیا ہے اس کے بعد اس فرقہ کے بارے میں مزید اور تحقیقات کی ضرورت اور تردد کی گنجائش نہیں۔

بنابریں بندہ بھی حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی اور دار العلوم دیوبند اور مفتی ولی حسن کی طرف سے دیئے ہوئے جوابات سے بشرح صدر پوری طرح متفق ہے کہ موجودہ ایرانی شیعہ فرقہ اثناء عشریہ خارج از اسلام ہے اس فرقہ کے ساتھ، قادیانی اور فرقہ بہائیہ کی طرح غیر مسلم کا سا معاملہ رکھنا چاہئے۔

احقر عبید الحق غفرلہ (خطیب جامع مسجد بیت المکرم ڈھاکہ) یکم رجب المرجب ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۸۸ء

تصدیقات اساتذہ کرام جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ

محمد علی عفاء اللہ عنہ، ۔ محمد نور الامین غفرلہ، ۔ محمد عبد الرشید غفرلہ، ۔ محمد عبد القدوس، ۔ محمد عبد المتین، ۔ خلیل احمد غفرلہ،

الجامعہ الاسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر، چٹاگانگ

یہودی لیڈر یا چیلا عبداللہ بن سبا کی بنا کردہ پارٹی یا جماعت "فرقہ شیعہ" کے حالیہ رہبر روح اللہ خمینی (علیہ ماعلیہ) نے اپنی رسوائے زمانہ تصانیف میں صحابہ کرام بالخصوص حضرات شیخین (ابوبکر صدیق عمر فاروق) رضی اللہ عنہما کی شان میں وہ دلخراش گستاخیاں کیں جن سے پورے عالم اسلام کی روح تڑپ اٹھتی ہے۔ چنانچہ (۱) اپنی فارسی تصنیف "کشف الاسرار" (ص ۱۱۴) میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر قرآن کے صریح احکام کی مخالفت کا الزام لگایا ہے اس سے بڑھ کر گالی وگستاخی اور کیا ہو سکتی ہے؟ (۲) اور کتاب مذکور (ص ۱۱۵) میں حضرت عمرؓ کو صاف الفاظ میں کافر اور زندیق کہا ہے (۳) نیز کتاب مذکور اور اپنی عربی تصنیف "الحکومۃ الاسلامیۃ" کے متعدد صفحات میں ایسی باتیں لکھیں جن سے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی خلافت کا سراسر انکار ہوتا ہے۔

خمینی صاحب کے مذکورہ بالا عقائد کی بنا پر ان کے اور ان جیسوں کے بارے میں علمائے اسلام اور جماعت مسلمین کے دوٹوک فیصلے سنئے۔

۱)—— علامہ محقق ابن الہمام ارقام فرماتے ہیں:

"اور اگر کوئی شخص ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے" (فتح القدیر، صفحہ ۲۴۸، جلد ۱)

۲)—— فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ:

"رافضی اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔" (عالمگیری جلد ۲، صفحہ ۲۶۸-۲۶۹)

۳)—— شیخ الاسلام ابن تیمیہ ارقام فرماتے ہیں:

"محمد بن یوسف الفریابی سے دریافت کیا گیا ایسے آدمی کے بارے میں جو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں گالی گلوچ کرے، تو انہوں نے فرمایا! کہ وہ کافر ہے۔ پوچھا گیا کہ ایسے آدمی کی نماز جنازہ پڑھی جائے؟ آپ نے فرمایا! "نہیں"۔ (الصارم المسلول صفحہ ۵۷۰)

۴)—— نیز ابن تیمیہ نے مختلف اسانید سے لکھا ہے کہ:

"حضرت علیؓ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ پر سب و شتم کرنے والوں کو مشرک کہا اور انہیں قتل کر دینے کا حکم کیا ہے" (کتاب مذکور صفحہ ۵۸۳)

ان نقول اور تصریحات وغیرہ کی بنا پر خمینی صاحب دائرہ اسلام سے بالکل خارج اور کافر ہیں اگر انتقال کرے تو مسلمانوں کو ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہئے۔ ہمارے مخدوم حضرت علامہ مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلہ میں جو عالمانہ فاضلانہ تحقیقات فرمائی ہیں وہ موبموحق اور حقیقت کے موافق و مطابق ہیں۔ وما بعد ذلک الا الضلال

کتبہ محمد جنید بابو نگری (صدر دارالافتاء) خادم حدیث نبوی، جامعہ بابو نگر چاٹگام ۱۰/۶/۰۸

شیعیت درحقیقت یہودیت کا دوسرا رخ ہے جو تقیہ جیسا بدنما داغ کے سہارے مسلمانوں میں گھس پڑا، اور مسلمانوں کی ایک جماعت کو ضروریات دین کا منکر بنا کے کافر یہودیوں کی جماعت بھاری کر دی تو یہ ایک کافر جماعت ہے جو ضروریات دین کے ایک بڑے حصے سے منکر ہو گئی خصوصا فرقہ اثنا عشریہ امامیہ جس کی سرکردگی اس وقت ایک شاطر بددین خمینی کے ہاتھ ہے۔ جس کے کفر میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ہاں صریح عقیدہ کفر ہے وہ انکے ہاں مذہب مسلمات میں سے ہے مسئلہ امامت کے پردے میں

انکار ختم نبوت کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ایک جانکاہ فتنہ کفر ہے وہ ان کے ہاں دینی ضروریات میں سے ہے حضرت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سب وشتم اور لعن وطعن جو اسلام میں اہل اسلام کے لئے قطعاً موجب کفر ہے وہ ان کا مذہبی وظیفہ ہے ــــ وغیرہ وغیرہ لہٰذا ان کے کفر میں شک کی گنجائش نہیں ہے محقق علام حضرت مولانا نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلے میں جو کچھ تحقیقات تحریر فرمائی ہیں ذرہ ذرہ صحیح اور بالکل عین حق کے مطابق ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہاں میں سرخرو فرمائیں۔ (آمین ثم آمین)

(کتبہ) محمود حسن عفاء اللہ تعالیٰ عنہ‘‘

خادم دارالافتاء بالجامعہ الاسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر بنگلا دیش ۸ / ۸ / ۱۴۰۸ھ فرقہ شیعہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کفریہ کی بنا پر کا ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ تعجب ہے اس نام نہاد اسلامی جماعت پر جو اس فرقہ کے غالی امام خمینی کو امام المسلمین کے لقب سے یاد کرتی ہے۔ــــ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محمد اسحٰق غفرلہ‘ شیخ المحدثین جامعہ‘ بابو نگر

احقر محمد محب اللہ غفرلہ‘ مہتمم جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر — احقر محمد حبیب اللہ غفرلہ‘ محدث جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر

احقر محمد یونس غفرلہ‘ ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر — محمد عبد الباری ناظم دار الاقامہ جامعہ بابو نگر

ایک زمانہ میں شیعہ اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے درمیان میں فرق سمجھا جاتا تھا لہٰذا فتویٰ بھی امتیازی حیثیت سے دیا جاتا تھا غا بعد زمانہ اور بعض دوسری وجوہات سے فی الحال وہی فرقہ اثنا عشریہ امامیہ ہی فرقہ شیعہ کی حیثیت سے موجود ہے بنابریں خارج از اسلام کا فتویٰ اور حکم شیعوں پر ہی ہوگا اگر اخلاف قیاس کہیں کہیں کوئی شیعہ اس کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو تو وہ شیعہ اس فتویٰ کفر کی زد سے خارج ہی رہے گا۔

فقط ننگ اکابر‘ محمد عبد الرحمٰن غفرلہ‘ شیخ الحدیث جامعہ بابو نگر

دار العلوم معین الاسلام‘ ہاٹ ہزاروی‘ چٹاگانگ

الحمد للہ الاھلہ والصلوۃ لاھلھا‘ بعد الحمد والصلوۃ موجودہ دور حد درجہ ابتلاء اور آزمائش کا دور ہے فرق باطلہ کی روز بروز ترقی ہوتی رہی۔ ادھر علماء حق کی جانب سے قلمی اور لسانی جہاد بھی چلتا رہا۔ یوں تو اہل قبلہ کی تکفیر میں علماء حق انتہا درجہ کی احتیاط سے کام لیتے ہیں لیکن اسکے باوجود بھی اس پر سب کا اتفاق ہے کہ اہل قبلہ میں سے جو فرقہ بھی ضروریات دین کا منکر ہو وہ قطعی کافر ہے خواہ وہ اپنے اسلام اور ایمان کا کتنے ہی زور وشور سے دعویٰ کرتا رہے۔ خمینی اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کے بارے میں فاضل محترم رئیس التحریر محافظ دین متین علامہ محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم نے جس تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے اور ان کی مستند کتابوں سے جس کثرت سے حوالہ پیش کئے انکے کفر ہونے میں شک نہیں ہو سکتا۔ تفصیل اگر دیکھنی ہو تو ماہنامہ بینات کراچی خصوصی اشاعت خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علماء کرام کا متفقہ فیصلہ اور فاضل محترم علامہ منظور نعمانی صاحب کی ’’ایرانی انقلاب‘‘ ضرور مطالعہ فرمائیں۔

احمد شفیع غفرلہ‘ خادم دار العلوم معین الاسلام ہاٹ ہزاری

ذیل میں بنگلہ دیش کے جن حضرات اہل علم کے اسمائے گرامی پیش کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی مفتی اعظم پاکستان کے اس فتوے پر اپنے تصدیقی دستخط ثبت فرمائے تھے۔ جو الفرقان کی خصوصی اشاعت بابت ماہ دسمبر میں شائع ہو چکا ہے۔۔۔۔ ان حضرات کے اسمائے گرامی اور ان کے دستخطوں کی فوٹو کاپی مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب جامعہ اسلامیہ کراچی کے توسط سے ادارہ الفرقان کو موصول ہوئی تھی۔۔۔۔ مفتی صاحب موصوف کے شکریہ کے ساتھ ان حضرات کے اسمائے گرامی پیش کئے جا رہے ہیں۔

حضرت مولانا عبدالمنان صاحب شیخ الحدیث مدرسہ عالیہ لیمنی نواکھالی

حضرت مولانا فضل الحق صاحب شیخ الحدیث ورئیس الجامعۃ القرآنیہ العربیہ لالباغ ڈھاکہ

مولانا محب اللہ صاحب استاذ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب // // //

مولانا موسیٰ صاحب // // //

حضرت مولانا عبدالمتین صاحب مہتمم مدرسہ امدادیہ عربیہ شیخ برچر نور سندی خلیفہ حضرت حافظ جی حضور مدظلہ

حضرت مولانا عبدالمنان صاحب شیخ الحدیث استاذ جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ

مولانا عطاء اللہ صاحب استاذ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا قاری ابوریحان صاحب // // //

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب // // //

مولانا محمد عمر صاحب دار العلوم خادم دالعلوم گوہر ڈانگا گوپال گنج

مولانا عبدالرزاق صاحب سیکرٹری جماعت خادم الاسلام بنگلہ دیش

حضرت مولانا حمید اللہ صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ اشرف آباد (کمرنگی چر) ڈھاکہ

امیر شریعت حضرت مولانا قاری احمد اللہ صاحب اشرف آباد

مولانا محب اللہ صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا صدیق الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا ابو طاہر صاحب مصباح استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا محبوب الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا اشرف علی صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا عبدالباری صاحب خادم جامعہ عربیہ امدادالعلوم فرید آباد ڈھاکہ بنگلہ دیش

حضرت مولانا عبدالحیٰ صاحب شیخ الحدیث مدرسہ نوریہ اشرف آباد (کمرنگی چر) ڈھاکہ

مولانا عظیم الدین صاحب محدث مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا فاروق احمد صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا اسماعیل صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا شمس الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا بشیر احمد صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا محمد عبدالجبار صاحب معین ناظم وفاق المدارس العربیہ بنگلہ دیش

اساتذہ کرام جامعہ فرید آباد

مولانا فضل الرحمٰن صاحب مہتمم جامعہ

مولانا عبدالسمیع صاحب استاذ جامعہ

مولانا محمد روح الدین استاذ جامعہ

مولانا عبدالقدوس صاحب محدث

مولانا محمد سخاوت حسین استاذ جامعہ

اساتذہ کرام جامعہ مدنیہ اسلامیہ قاضی بازار سلہٹ

حضرت مولانا محمد حبیب الرحمٰن صاحب ؒ استاذ الحدیث و رئیس الجامعہ

مولانا محمد اسحاق صاحب شیخ الحدیث
مولانا محمد نظام الدین صاحب ؒ استاذ الحدیث و ناظم تعلیمات

اساتذہ کرام جامعہ قاسم العلوم درگاہ شاہ جلال ؒ سلامت

حافظ مولانا اکبر علی رئیس الجامعہ

مولانا محب الحق مفتی جامعہ قاسم العلوم
مولانا ابوالکلام زکریا صاحب خادم دارالافتاء
مولانا محمد ناظر حسین صاحب استاذ حدیث
مولانا محمد عطاء الرحمٰن صاحب استاذ حدیث

جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مدنیہ جاترا باری ڈھاکہ

مولانا محمود حسن مہتمم جامعہ اسلامیہ جاترا باری
مولانا سراج الاسلام صاحب نائب مہتمم
مولانا ہدایۃ اللہ صاحب مدظلہ شیخ الجامعہ
مولانا صلاح الدین صاحب مدظلہ
مولانا حافظ رفیق احمد صاحب ناظم تعلیمات
مولانا عبدالمجید صاحب استاذ جامعہ
مولانا عبدالحق صاحب استاذ جامعہ
مولانا عبدالحق صاحب (حقانی) استاذ جامعہ
مولانا انوار الحق صاحب استاذ جامعہ
مولانا عبدالمنان صاحب استاذ جامعہ
مولانا محمد ادریس صاحب استاذ جامعہ
مولانا ضیاء الاسلام سابق مدرس لال باغ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ
مولانا محمد اسحاق مہتمم مدرسہ دارالعلوم موتی جھیل ڈھاکہ
مولانا محمد یعقوب استاذ مدرسہ دارالعلوم موتی جھیل ڈھاکہ
مولانا محمد کلیم اللہ مہتمم مدرسہ نورانی تعلیم القرآن
مولانا انوار الحق استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن
مولانا محمد فیض اللہ استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن
مولانا قاری منظور الٰہی صاحب استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

اساتذہ کرام جامعہ محمدیہ عربیہ محمد پورہ ڈھاکہ بنگلہ دیش-۱۲۰۷

جناب حضرت مولانا مفتی منصور الحق صاحب دامت برکاتہم
جناب حضرت مولانا حفیظ الرحمٰن استاذ الحدیث
جناب حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب محدث جامعہ
جناب حضرت مولانا علی اصغر صاحب استاذ الحدیث

بنگلہ دیش کے متفرق مقامات کے علماء کرام

مولانا حبیب اللہ مصباح
مولانا محمد عبدالحق مہتمم دارالعلوم درگاہ پور سلہٹ
مولانا محمد عبدالشہید مدرسہ دارالسنۃ گلمو کافن
مولانا محمد عبدالاول مہتمم جامعہ محمودیہ سلہٹ
مولانا محمد عبدالکریم صدر آزاد دینی دارہ' سلہٹ
مولانا محمد یونس علی دارالعلوم حسینیہ ڈھاکہ
مولانا محمد شفیق الحق مہتمم جامعہ محمودیہ سلہٹ
سیف اللہ اختر' امیر حرکۃ الجہاد الاسلامی

حضرات علماء برطانیہ کا فتویٰ و تصدیقات

بسم اللہ الرحمن الرحیم○ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم○

مولانا یعقوب اسماعیل قاسمی ڈیوزبری

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی متقدمین ومتاخرین' نیز موجودہ دور کے ان کے امام روح اللہ خمینی کی کتابوں سے ان کے مندرجہ ذیل تین عقیدے نقل فرمائے ہیں۔

(1)۔۔۔ شیعہ اثنا عشریہ کا عقیدہ ہے کہ حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما (نعوذ باللہ) کافر' منافق اور ملعون ہیں۔

ہم مسلمانوں کا عقیدہ حضرات شیخین کے بارے میں یہ ہے کہ ان دونوں کا مومن صادق اور جنتی ہونا قرآن کریم اور احادیث متواترہ سے ثابت ہے اس لئے ان کو کافر کہنا اور مومن ومسلم نہ سمجھنا قرآن کریم کی اور ایک ایسی دینی حقیقت کی تکذیب کرنا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے قطعیت سے ثابت ہے ایسی کسی ایک بات کا بھی انکار موجب کفر ہے۔

(2)۔۔۔ شیعہ اثنا عشریہ کا موجودہ قرآن کے بارے میں یہ عقیدہ ہے کہ وہ محرف ہے اور اس میں حضرات خلفاء ثلاثہ (رضی اللہ عنہم) نے تحریف اور ردوبدل کر دیا ہے اور یہ وہ اصلی قرآن کریم نہیں ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا اصلی قرآن کریم تو امام غائب اپنے ساتھ لے کر غار میں روپوش ہو گئے ہیں جو آخری زمانہ میں اس کو لے کر باہر نکلیں گے۔۔۔ (نعوذ باللہ)

تمام مسلمانوں کا قرآنی آیت کریمہ **انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون** ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے؟ اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں کے تحت بلااتفاق یہ عقیدہ ہے کہ موجودہ قرآن کریم ہی وہ اصل کتاب اللہ ہے جو اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل کی گئی تھی اور اس میں کسی قسم کا تغیر وتبدل نہیں ہوا نہ ہی کسی حرف یا زبر زیر میں تحریف

ہوئی ہے اس لئے موجودہ قرآن کریم کے بارے میں تحریف اور تغیر و تبدل کا عقیدہ رکھنا قرآن کی تکذیب اور کفر بین ہے۔

(3)۔۔۔ شیعہ اثنا عشریہ کے بنیادی عقیدوں میں ایک عقیدہ امامت کا ہے جو ان کی کتابوں میں واضح طور پر تفصیل سے مذکور ہے۔ بلکہ عقیدہ امامت اس فرقہ کی مذہبی اساس و بنیاد ہے اس عقیدہ امامت کے بارے میں جو تفصیلات شیعوں کی مستند کتابوں میں ہیں جو استفتاء میں پیش کردی گئی ہیں ان کی بنیاد پر یہ عقیدہ بلاشبہ امت مسلمہ کے مسلّمہ عقیدہ ختم نبوت کی نفی کرتا ہے جو ضروریات دین میں سے ہے اور اس کا انکار بلاشبہ موجب کفر ہے۔

فرقہ اثنا عشریہ کے یہ تینوں عقیدے ان کے متقدین و متاخرین کی کتابوں سے ثابت ہیں کتابوں کی عبارتیں استفتاء میں درج کردی گئی ہیں۔

الغرض مذکورہ بالا تینوں عقیدوں کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریہ کے دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کوئی شک شبہ نہیں۔

واللہ اعلم و علمہ اتم واحکم

احقر خادم العلماء یعقوب اسماعیل قاسمی غفرلہ (ڈیوز بری۔ یو۔ کے)

تصدیق و تائید فرمانے والے حضرات علماء کرام شہر باٹلی (Batley)

مولانا ابراہیم غفرلہ نوسارکا ۔۔۔ مولانا عبدالروف لاجپوری ۔۔۔ مولانا ایوب ہاشمی عفی عنہ کھولوڈیہ ۔۔۔ مولانا محمد شعیب عفی عنہ ۔۔۔ مولانا ابراہیم احمد کردلیا ۔۔۔ مولانا محمد یوسف غفرلہ دیوان ۔۔۔ مولانا عبدالحئ سیدات غفرلہ ۔۔۔ مولانا ہاشم ابراہیم راوت غفرلہ۔

حضرات علماء کرام شہر بولٹن (Bolton)

مولانا قاری یعقوب ابراہیم قاسمی (خطیب طیبہ مسجد بولٹن) ۔۔۔ مولانا اسماعیل حافظ علی (مدرس دارالعلوم بری) ۔۔۔ مولانا فیض علی شاہ عفی عنہ (سابق استاذ دارالعلوم دیوبند) ۔۔۔ مولانا عمر جی محمد (مدرس دارالعلوم ۔ بری) ۔۔۔ مولانا عبدالحق غفرلہ کمبولوی (وطنی نسبت) ۔۔۔ مولانا موسیٰ محمد کتھاروی (وطنی نسبت)۔

حضرات علماء کرام شہر پرسٹن (Preston)

مولانا اسماعیل غفرلہ بھڑکودروی (وطنی نسبت) ۔۔۔ مولانا یعقوب شیخ دیولوی غفرلہ ۔۔۔ مولانا اسماعیل کتھاروی ۔۔۔ مولانا ابراہیم اچھودی غفرلہ ۔۔۔ مولانا ابراہیم محمد پٹیل۔

حضرات علماء کرام شہر گلوسٹر (Gloucester)

مولانا محمد یوسف لولات عفی عنہ — مولانا ابراہیم یوسف قاضی غفرلہ — مولانا موسیٰ ابراہیم کھولوڈیہ عفی عنہ — مولانا اسماعیل سورتی غفرلہ — مولانا عبدالصمد کھروڈوی غفرلہ — مولانا عبدالصمد ندوی غفرلہ مولانا آدم بانسروڈ۔

حضرات علماء کرام شہر کاونٹری (Coventry)

مولانا احمد علی عفی عنہ کاونٹری — مولانا غلام رسول ہتھوڑوی غفرلہ کاؤنٹری — مولانا محمد اسماعیل غفرلہ کاؤنٹری — مولانا سلیمان بن احمد دار چھیہ غفرلہ کاؤنٹری — مولانا یوسف سیدات غفرلہ ڈیولوی — مولانا مقصود احمد عبدالقادر غفرلہ۔

حضرات علماء کرام شہر ننی ٹن (Noneton)

نحمدہ' ونصلی علی رسولہ الکریم ۔ امابعد ایرانی انقلاب' خمینی اور شیعہ اثنا عشریہ فرقہ کے متعلق قدیم اور جدید اکابرین و بزرگان دین کی تحریرات اور فتاویٰ ہم نے بغور دیکھے اور اس سے ہم اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

مولانا بندہ احمد میاں بن یوسف منگیرا (خیر گامی) غفرلہ' — مولانا ایوب محمد غفرلہ'

مولانا اسماعیل محمد جوگواڑی' — مولانا عباس محمد عفاء اللہ عنہ'

مولانا اسماعیل یوسف وانیا غفرلہ'

حضرات علماء کرام شہر بلیک برن (Blackburn)

مولانا غلام محمد راوت عفی عنہ — مولانا ہارون راوت غفرلہ — مولانا معین الدین حیدر آبادی عفی عنہ — مولانا شبیر احمد سونت غفرلہ — مولانا ولی اللہ آدم غفرلہ — مولانا عبدالصمد مولانا اسماعیل غفرلہ — مولانا محمد فاروق مفتاحی غفرلہ — مولانا یعقوب اسماعیل کاوی غفرلہ — مولانا اسماعیل احمد واڑی غفرلہ — مولانا احمد سعید بن سیدات فلاحی — مولانا محمد اسماعیل یوسف پٹیل عفی عنہ — مولانا عبدالحمید غفرلہ — مولانا عبدالجلیل قاسمی غفرلہ — مولانا علی بھائی مایت غفرلہ — مولانا غلام رسول مظاہری عفی عنہ'

حضرات علماء کرام شہر ڈیوزبری (Dewsbury)

مولانا عبدالرشید ربانی غفرلہ ناظم اعلیٰ جمعیت علماء برطانیہ ڈیوزبری (انگلینڈ) — مولانا سید عبدالاحد قادری غفرلہ'

حضرات علماء کرام شہر گلاسگو (Glasgow)

مندرجہ بالا شیعی عقیدے بلاشبہ موجب کفر ہیں۔

مولانا مقبول احمد غفرلہ خطیب مرکزی جامع مسجد گلاسگو — مولانا محمد اسلم لاہوری عفی عنہ، مسجد النور گلاسگو

حضرات علماء کرام شہر لسٹر (Leicester)

مولانا محمد عبدالکریم ہارٹینگ ٹن روڈ لسٹر — مولانا احمد علی صوفی — مولانا محمد یوسف سورتی غفرلہ امام مسجد فلاح — مولانا محمد یعقوب پانڈور — مولانا غلام محمد عفاء اللہ عنہ — مولانا محمد فقیر کانگوئی — مولانا غلام محمد عالی پوری — مولانا محمد یعقوب قاری — مولانا یوسف اسماعیل عفی عنہ — مولانا عبدالغنی کاپھوی — مولانا محمد عمران غفرلہ — مولانا آدم لونت غفرلہ خطیب جامع مسجد۔

میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی مدظلہ کے فتوے کی تائید کرتا ہوں۔ اقبال احمد الاعظمی لسٹر

(یہ مولانا اقبال احمد الاعظمی دارالافتاء ریاض کے مبعوث ہیں۔)

حضرات علماء کرام شہر بریڈفورڈ (Bradfoed)

مذکورہ بالا تینوں عقیدے رکھنے والے یقیناً کافر ہیں۔

مولانا محمد شمیر الدین غفرلہ — مولانا عبدالغنی عفی عنہ — مولانا لطف الرحمٰن خطیب جامع مسجد بریڈ فورڈ — مولانا عبدالرحمٰن حسن غفرلہ — مولانا احمد پانڈور غفرلہ — مولانا اسماعیل بسم اللہ عفی عنہ — مولانا حسن محمد مٹنگاروی۔

حضرات علماء کرام شہر برسٹل (Bristol)

مولانا عبدالرحمٰن عفی عنہ — مولانا محمد سلیمان لاجپوری غفرلہ — مولانا الیاس عبداللہ غفرلہ،

حضرات علماء کرام شہر ولسال (Walsall)

مذکورہ بالا عقائد کا جو بھی معتقد ہو اور کسی بھی فرقہ سے اس کا تعلق ہو اس کے کفر میں شک وشبہ نہیں ہے۔

مولانا عبدالاول غفرلہ — مولانا غلام محمد بارڈولی عفی عنہ — مولانا محمد بھولا غفرلہ — مولانا ضمیر الدین بنگلہ دیشی — مولانا محمد عثمان سورتی — مولانا عبدالحق گورا — مولانا محمد حسن پردھانوی غفرلہ صدر مرکزی جمعیت علماء برطانیہ،

فتویٰ علمائے مانچسٹر (Manchester)

اگر کوئی شخص حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو کافر سمجھے، قرآن مجید کو محرف سمجھے اور عقیدہ ختم نبوت کی نفی کرنے والا عقیدہ امامت رکھے چاہے ہو اپنے آپ کو مسلمان کہلائے وہ شخص یقیناً کافر ہے۔

(کتبہ) حبیب الرحمٰن غفرلہ امام مدینہ مسجد مانچسٹر

فتویٰ جناب مولانا صہیب حسن صاحب (مبعوث دار الافتاء ریاض، لندن)

شیعہ اثنا عشریہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کے بعد آئمہ کے معصوم ہونے کا عقیدہ اور بیشتر صحابہ کرام بشمول عشرہ مبشرہ کے حق میں مذموم ہرزہ سرائی بلکہ ارتداد کا عقیدہ رکھنا انہیں دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

صہیب حسن (لندن) ۲۱/ رمضان ۱۴۰۸ھ

فتویٰ جناب مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

خطیب مرکزی جامع مسجد ولور ہمپٹن (انگلینڈ)

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لانبی ولانبوۃ بعدہ

مجھے محقق العصر عارف باللہ ترجمان اہل السنۃ والجماعۃ حضرت اقدس مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کی تحقیق پر مکمل اعتماد ہے بنابریں ایسے لوگوں (روافض وشیعہ) کہ جو تحریف قرآن کے قائل ہوں یا حضرات شیخین یعنی افضل البشر بعد الانبیاء حضرت صدیق اکبر اور افضل الصحابہ وافقہ الامۃ بعد الصدیق حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر لعن طعن تکفیر یا تفسیق کریں اور ائمہ کرام کو معصوم عن الخطاء صاحب وحی اور تحریم وتحلیل میں مختار سمجھتے ہوں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ اتنا کچھ جاننے کے بعد بھی اگر کوئی ایسے لوگوں کو مسلمان کہے لایعنی وعبث تاویل وتوجیہ سے ان کی تکفیر میں تامل و توقف کرے اسے ملحد و زندیق سمجھتا ہوں نماذا بعد الحق الا الضلال۔

حضرت العلام مولانا نعمانی مدظلہم کو حق تعالیٰ شانہ پوری امت کی طرف سے اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس عظیم خدمت کو سرانجام دے کر امت مسلمہ پر حقیقت کماحقہ واضح فرمادی۔

محمد ابراہیم سیالکوٹی عفی عنہ، (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

برطانیہ میں مقیم حضرات علمائے کرام کی اجتماعی توثیق

برطانیہ میں مقیم علماء کی ایک تنظیم حزب العلماء یو۔کے' کی دعوت پر ۲ اپریل ۱۹۸۸ء کو برطانیہ کے علماء کرام کا ایک اہم اجلاس وہاں کے ممتاز عالم دین مولانا موسیٰ کرماڑی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں علماء کی کئی نمائندہ تنظیموں کی طرف سے سو سے زیادہ علماء کرام نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں خمینی اور اثنا عشریہ کی تکفیر کے مسئلہ پر بھی غور کیا گیا اور اس سلسلہ میں ایک تجویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ حزب العلماء (یو' کے) کے سیکرٹری مولانا یعقوب مفتاحی صاحب نے مذکورہ تجویز اور ممتاز شرکاء اجلاس کے اسماء گرامی کی فہرست الفرقان کے اس خصوصی شمارہ میں اشاعت کے لئے ارسال فرمائی ہے۔ ذیل میں وہ تجویز بعینہٖ مولانا یعقوب مفتاحی صاحب کے شکریہ کے ساتھ شائع کی جارہی ہے۔

برطانیہ کے علماء کرام کا یہ نمائندہ اجلاس اس کی تصدیق کرتا ہے حقیقت میں اثنا عشری شیعوں کے خلاف اسلام عقائد مثلاً ختم نبوت کا انکار اور تحریف قرآن کے قائل ہونے کی وجہ سے بلاشبہ یہ لوگ کافر و مرتد ہیں۔

منجانب: ۔حزب العلماء یو۔کے' جمعیت علماء برطانیہ' مرکزی جمعیت علماء یو۔کے۔

احقر یعقوب مفتاحی' سیکرٹری حزب العلماء یو۔کے۔

21, PALM STREET, BLACKBURN (LANG'S) U.K.

اجلاس میں شریک ہونے والے علماء کرام کے اسماء گرامی

حضرت مولانا اسماعیل کتھاروی صدر حزب العلماء	حضرت مولانا یعقوب مفتاحی سیکرٹری حزب العلماء
حضرت مولانا عبد الرشید ربانی سیکرٹری جمعیت علماء	حضرت مولانا احمد پاندور صدر جمعیت علماء
حضرت مولانا محمد حسن صدر مرکزی جمعیت علماء	حضرت مولانا فضل حق نائب سیکرٹری مرکزی جمعیت علماء
حضرت مولانا لطف الرحمٰن نائب صدر مرکزی جمعیت علماء	حضرت مولانا فتح محمد لہر' خزانچی جمعیت علماء
حضرت مولانا عبد اللہ خزانچی حزب العلماء	حضرت مولانا ولی اللہ ناظم نشرو اشاعت حزب العلماء
حضرت مولانا موسیٰ کرماڈی سرپرست حزب العلماء	حضرت مولانا اسماعیل حاجی ناظم شرعی پنچایت حزب العلماء
حضرت مولانا قاری سلیمان خطیب مسجد انیس الاسلام	حضرت مولانا مفتی محمد مصطفیٰ خطیب مسجد لندن
حضرت مولانا اسماعیل اکوبت خطیب مسجد قوۃ الاسلام	حضرت مولانا قاری حنیف خطیب مسجد توحید الاسلام
حضرت مولانا مفتی عبد الصمد مدرس دار العلوم بری	حضرت مولانا قاری اسماعیل مدرس دار العلوم بری
حضرت مولانا قاری نور محمد خطیب جامع مسجد بریڈ فورڈ	حضرت مولانا ابراہیم خطیب مسجد میرسٹن
حضرت مولانا یعقوب خطیب طیبہ مسجد	حضرت مولانا یعقوب خطیب زکریا مسجد

حضرت مولانا ولی اللہ خطیب مکی مسجد
حضرت مولانا عبدالرزاق خطیب جامع مسجد برنلی
حضرت مولانا عبدالرحمٰن کیمل پوری خطیب مسجد
حضرت مولانا محمد ازہر شیفیلڈ
حضرت مولانا یعقوب آچھودی صدر مدرس
حضرت مولانا اسماعیل بھوتا خطیب مسجد لندن
حضرت مولانا عثمان ضیفہ صاحب
حضرت مولانا محمد اقبال صاحب
حضرت مولانا قاری عبدالجلیل منی پور خطیب مسجد
حضرت مولانا احمد علی مانیک پوری خطیب جامع مسجد
حضرت مولانا حافظ ابراہیم صوفی
حضرت مولانا یعقوب بخش صاحب
حضرت مولانا یوسف کرماڈی صاحب
حضرت مولانا ہاشم یعقوب صاحب
حضرت مولانا ولی اللہ آدم صاحب
مولانا امداد اللہ قاسمی
مولانا محمد خورشید
حاجی محمد یٰسین گل
حضرت مولانا یعقوب متادار صاحب
حضرت مولانا عبداللہ احمد صاحب
حضرت مولانا یعقوب آدم صاحب
حضرت مولانا منصور احمد صاحب
حضرت مولانا محمد کوتھی خطیب مسجد لنکاسٹر
حضرت مولانا محمد موسیٰ بری
حضرت مولانا یوسف صاحب
حضرت مولانا عبدالحق ڈیسائی پرسٹن

حضرت مولانا سلمان خطیب مسجد ہنر لنگٹن
حضرت مولانا فاروق خطیب مسجد برمنگھم
حضرت مولانا محمد اسلم زاہد خطیب مسجد
حضرت مولانا حافظ احمد خطیب مسجد
حضرت مولانا عبدالرشید کلوی خطیب مسجد لندن
حضرت مولانا موسیٰ علی نائب مہتمم بچوں کا گھر آمود
حضرت مولانا محبوب کرماڈی خطیب مسجد چورلی
حضرت مولانا محمد نعیم صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا احمد سیدات صاحب
حضرت مولانا صالح سیدات صاحب
حضرت مولانا یعقوب من من صاحب
حضرت مولانا یعقوب قلموی صاحب
حضرت مولانا عمر منوری صاحب
حضرت مولانا داؤد مفتاحی صاحب
حضرت مولانا قاری عبدالرشید ٹیلر صاحب
مولانا امداد الحسن نعمانی
مولانا فاروق احمد صدام مسجد
قاری محمد طیب عباسی لندن
حضرت مولانا داؤد کنتھاروی صاحب
حضرت مولانا حسن صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا محمد امین صاحب خطیب مسجد لیڈز
حضرت ابراہیم کھیمی صاحب
حضرت مولانا محمد ابراہیم خطیب مسجد لنکاسٹر
حضرت مولانا فضل الحق خطیب مسجد مانچسٹر
حضرت مولانا اسماعیل صاحب دولور ہٹن
حضرت مولانا فاروق ڈیسائی پرسٹن

حضرت مولانا فاروق ڈیسائی بولٹن
حضرت عبد الحمید صالح صاحب
حضرت مولانا مفتی عنایت مفتاحی بلیک برن
حضرت مولانا علی محمد صاحب برمنگھم
حضرت مولانا رفیع الدین صاحب
حضرت مولانا موسیٰ کتھاروی صاحب
حضرت مولانا بلال صاحب لندن
حضرت مولانا یوسف باری والا
حضرت مولانا زبیر احمد صاحب
حضرت مولانا اکرم صاحب
حضرت مولانا عبد الاحد صاحب
حضرت مولانا ابراہیم جوگواری صاحب
حضرت مولانا ابراہیم بھیات صاحب برمنگھم
حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب

حضرت مولانا داؤد لسباد ابولٹن
حضرت مولانا قاری عبد الغفور صاحب
حضرت مولانا حافظ ہاشم صاحب
حضرت مولانا ایوب کھڑودوی صاحب
حضرت مولانا یعقوب ہرتیج صاحب
حضرت مولانا رفیق احمد لسٹر
حضرت مولانا شیر صاحب لندن
حضرت مولانا عثمان سلیمان صاحب
حضرت مولانا مسعود احمد صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا سمیر الدین بہاری
حضرت مولانا ابراہیم بوبات صاحب
حضرت مولانا یوسف جھنگاریا صاحب
حضرت مولانا قاری آدم کتھاروی صاحب
حضرت مولانا اسد اللہ طارق

ہندوستان کے بعض دینی اداروں و علماء کرام کے وہ جوابات جو بعد میں موصول ہوئے

جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال

مع تصدیقات اساتذہ جامعہ ودیگر علماء بھوپال

شہر بھوپال کے ہم خادمان علم دین خصوصاً جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی کے اساتذہ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کے اس سوال پر جو خمینی فرقہ اثنا عشریہ کے متعلقہ ہے جس کا جواب حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہ العالی امیر شریعت ہند نے دیا ہے حرف

بہ حرف تائید کرتے ہیں اور ان حضرات کی جرات وہمت کی داد دیتے ہیں جنھوں نے ہمت اورعزیمت کے ساتھ یہ فیصلہ دیا ہے اور ان اسلام دشمنوں کے خلاف کفر کا فتویٰ صادر فرمایا۔ جن سے ہمیشہ اسلام کو نقصان پہنچا ہے اور اب یہ فرقہ باطلہ کلمہ حق اریدبہ الباطل کے ساتھ میدان میں آکر حرمین شریفین کو میدان جنگ بنا رہا ہے۔ جس کے متعلق خدا کا فرمان ہے من دخلہ کان امنا وہاں حامین خمینی اللہ اکبر خمینی رہبر کا نعرہ لگاکر بجائے عبادت اور حج کے شور کرتے ہیں اور نعرہ بازی کرتے ہیں جو غیر مسلموں (مشرکین) کے لئے قرآن نے کہا ہے **وما کان صلاتھم عند البیت الامکاء و تصدیۃ** یہ مشرکین کی عبادت کے طریقہ کی تائید کرتے ہیں۔ خدا نے تو مسلمانوں کو خاموش رہ کر اور عجز و انکساری کے ساتھ عبادت کا حکم دیا۔ **کما قال تعالی ادعوا ربکم تضرعا و خیفۃ** اسلامی طریقہ کو چھوڑ کر مشرکین کے طریقہ کو اختیار کرتے ہیں بلاشک یہ اسلام کے محارج ہیں ایسے لوگوں کو تو حج اور مسجد نبوی کی زیارت سے روکا جائے **اللھم حفظنا من شرورتھم۔**

واللہ علم بالصواب

المجیب محمد عبدالرزاق عفی عنہ، مفتی اعظم و امیر شریعت مدھیہ پردیش و ناظم جامعہ اسلامیہ عربیہ بھوپال

سید عابد وجدی قاضی دارلقضاء بھوپال

عبداللطیف نائب قاضی دارالقضاء بھوپال

احمد سعید مجددی غفرلہ، خانقاہ مجددیہ بھوپال

محمد علی غفرلہ نائب مفتی بھوپال واستاذ حدیث وفقہ

دارالعلوم تاج المساجد بھوپال

الجواب صحیح — محمد ابراہیم (نائب صدر المدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ)

الجواب صحیح والمجیب صحیح — سید محمد فاضل

الجواب صحیح — محمد الیاس قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — قاسمی مدرس جامعہ وامام وخطیب جامع مسجد بھوپال

الجواب صحیح — حضرت مولانا محمد مہدی حسن مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد اسحاق قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — عبدالباسط مفتاحی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — عبدالحفیظ جامعہ مدرس جامعہ

الجواب صحیح — رشید الدین قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — فضل الرحمٰن قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — ابوالکلام قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — رحیم اللہ قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد مصطفیٰ ہاشمی القاسمی مفتی جامعہ

الجواب صحیح — شمس الدین آفریدی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — (نام نہیں پڑھا جاسکا) نائب ناظم جامعہ

الجواب صحیح — محمد ایوب مظاہری مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد نعمان ندوی استاذ حدیث دارالعلوم تاج المساجد ورکن شوریٰ دارالعلو ندوۃ العلماء لکھنؤ

الجواب صحیح — محمد شرافت علی ندوی استاذ // // // // //

الجواب صحیح — ڈاکٹر حمید اللہ ندوی // // // // //

الجواب صحیح — محمد اسحاق خان، قاضی محکمہ شرعیہ سابقہ شاہجہاں پور، ایم۔پی

الجواب صحیح — عبدالوحید قاسمی غفرلہ

دارالعلوم اسلامیہ ماٹلی والا بھروچ گجرات

باسمہ الکریم

حامداً و مصلیاً :- فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کے سلسلہ میں الفرقان کی خصوصی اشاعت (شمارہ ۱۰/ ۱۲/ اکتوبر تا دسمبر ۱۹۸۷ء) میں حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ کا استفتاء اور محدث کبیر محقق عصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم کا مدلل و مفصل جواب ازاول تاآخر ہم لوگوں نے بغور پڑھااور ہندوپاک کے مفتیان کرام اور علماء امت کی تائیدات وتصدیقات بھی پڑھیں۔

محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم اور دیگر مفتیان کرام اور علماء امت نے اپنے اپنے جوابات میں قرآن واحادیث اور اجماع امت سے اس فرقہ باطلہ کے متعلق جوفیصلے صادر فرمائے ہیں ہم سب اس کی مکمل تائید وتصدیق کرتے ہیں اور اس فرقہ کو اس کے عقائد کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سعید احمد دیولوی خادم دارالافتاء بدارالعلوم ماٹلی والا بھروچ (۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ)

الجواب صحیح ــــ یعقوب احمد دستوی عفی عنہ، مہتمم دارالعلوم ماٹلی والا بھروچ

فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کو میں ان کے کفریہ عقائد کی بناپر کافر سمجھتا ہوں اور ان کی تکفیر کو اپنے لئے باعث اجر سمجھتا ہوں۔

محمد ابوالحسن علی غفرلہ (شیخ الحدیث دارالعلوم اسلامیہ عربیہ عید گاہ روڈ بھروچ گجرات)، ــــ عبدالحنان استاذ حدیث، ــــ علی حق آدم دستوی استاذ حدیث، ــــ اقبال ٹنکاروی استاذ فقہ عربی محمد صالح عفی عنہ استاذ ادب دارالعلوم، ــــ نذیر احمد دیولوی غفرلہ استاذ تفسیر، ــــ یعقوب عبداللہ کرماڈی غفرلہ استاذ عربی، ــــ رشید احمد غفرلہ استاذ عربی ادب ابراہیم خانپوری استاذ عربی۔

تصدیق جناب مولانا منہاج الحق قاسمی وحضرات اساتذہ جامعہ حیات العلوم مراد آباد

حامداً ومصلیا ومسلما، اما بعد

شیعی مذہب اور اثنا عشری دین جو درحقیقت اب تک "عقیدہ کتمان" کے غلیظ پردوں میں چھپ کر یہودی طور طریقوں اور منافقانہ خصائل کے باوجود اسلام کا لباس زیب تن کرکے خود اسلام کی بیخ کنی کے لئے خفیہ اور یہودیانہ سازشوں میں مشغول رہاہے۔ــــ اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق کماحقہ اجر جزیل عطا فرمائے حضرت مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم کو جنہوں نے امت کے مرحومین میں اصحاب دعوت وعزیمت کے اسوہ حسنہ کو اختیار فرماکر شیعیت سے متعلق کتاب "ایرانی انقلاب" امام خمینی اور شیعیت تصنیف فرمائی نیز خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں نہایت جامع اور مفصل استفتاء مرتب فرماکر اصل شیعوں کے "عقیدہ کتمان) کے غلیظ پردوں کو چاک کردیا ہے۔ اور مزید برآں جلیل علامۃ العصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دامت برکاتہم کے تحقیقی وتفصیلی جواب استفتاء اور دیگر علماء کرام کے تفصیلی اور تصدیقی جوابات سے

اب یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہو گئی ہے کہ بلا شک و شبہ اثنا عشریہ عقائد کے ماننے والے کافر و مرتد ہیں۔

واللہ اعلم و علمہ اتم (کتبہ) بندہ معراج الحق قاسمی سنبھلی عفاء اللہ عنہ'

احقر بھی تحریر بالا سے اتفاق کرتا ہے۔

احقر۔ الطاف الرحمٰن خادم دارالافتا جامعہ حیات العلوم — احقر۔ محمد شفیع غفرلہ مدرس جامعہ حیات العلوم مراد آباد

احقر بھی تحریر مندرجہ بالا کی توثیق کرتا ہے۔ بندہ محمد م زکوٰۃ قلزم حیاتی نقشبندی حیات العلوم

دارالعلوم جامع الہدیٰ مراد آباد

حامداً و مصلیا و مسلما اما بعد حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب نعمانی کے مبسوط و مفصل استفتاء اور محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی اور مفتی اعظم حضرت مولانا محمود حسن صاحب گنگوہی کے مبرہن و بصیرت افروز اور حق و حقیقت مبنی جوابات اور دیگر علماء کرام و مفتیان عظام کی تائیدات کا بغور مطالعہ کیا شیعوں کے فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد خبیثہ سے پوری واقفیت اور قرآن و سنت کے دلائل کی روشنی میں ہم ان سب فتاویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

نسیم احمد غازی مظاہری صدر مدرس دارالعلوم جامع الہدیٰ مراد آباد

الجواب صحیح ـــ محمد علم قاسمی غفرلہ' مہتمم جامع الہدیٰ مراد آباد — الجواب صحیح ـــ محمد عبدالرحمٰن' نقشبندی' مجددی۔

الجواب صحیح ـــ عبدالروف قاسمی مفتی دارالعلوم جامع الہدیٰ — الجواب صحیح ـــ محمد وسیم استاذ دارالعلوم جامع الہدیٰ

الجواب صحیح ـــ محمد خالد استاذ دارالعلوم جامع الہدیٰ

مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور سہارنپور

فرقہ اثناء عشریہ تحریف قرآن کا قائل ہے باستثناء چند تمام صحابہ کرام خصوصاً حضرات شیخین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو کافر اور مرتد مانتا ہے بارہ حضرات کو امام معصوم مانتا ہے۔ اور امام معصومین کا درجہ ان کے یہاں نبی سے بڑھ کر ہے۔

اس لئے اسلاف و اکابر امت نے ہمیشہ اس فرقے کی تکفیر کی ہے امام دارالحجرہ سیدنا امام مالک رحمتہ اللہ علیہ نے آیت لیغیظ بہم الکفار سے اس فرقے کی تکفیر کو قول مستنبط کیا ہے (کما فی التفسیر لابن کثیر) وغیرہ۔ بندہ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہ العالی کے جواب کی حرف بحرف تائید کرتا ہے اور اثناء عشری شیعہ کو کافر قرار دیتا ہے۔

فقط احقر عبدالعزیز (مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور' ضلع سہارنپور)

الجواب صحیح ـــــ

محمد عباس مظاہری خادم' مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور — ظہور احمد مظاہری غفرلہ مدرس' مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

محمد طاہر مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد غانم عبدالاحد مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
سید مہدی حسن غفرلہ مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
ریاض احمد مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد احمد غفرلہ مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد ایوب قاسمی مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
سید عبدالرحیم مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

اہلسنّت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتاویٰ

جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

- ❖ —— غوث وقت حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ —— اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ —— حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ —— دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کا فتویٰ
- ❖ —— دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ
- ❖ —— جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ

شیعوں کے بارے میں غوث وقت
سید پیر مہر علی شاہ صاحبؒ گولڑہ شریف کا فتویٰ

حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑویؒ نے فرمایا۔

"جس شخص یا فرقہ میں یہ (شیعوں والے) اوصاف ہوں وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے شخص یا گمراہ فرقہ سے حسب اقتضا۔ الحب للہ والبغض للہ خلط ملط ہونا اور رسم و راہ رکھنا منع ہے "شیخین" حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بر

کہنے والا "جمہور المسلمین" کے نزدیک کافر ہے ایسے اشخاص سے برتاؤ کرنا اور اتحاد رکھنا بالکل ممنوع ہے۔

(آفتاب ہدایت صفحہ ۱۰۵، ناشر مدنی مسجد، چکوال)

اعلیٰ حضرت بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کا اہم فتویٰ

بالجملہ ان رافضیوں، تبرائیوں (شیعوں) کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے، ان کے ساتھ مناکحت (نکاح) نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے، معاذ اللہ مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہرالٰہی ہے اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں میں سے ہو، جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا۔ اولاد ولد الزنا ہوگی باپ کا ترکہ نہ پائے گی، اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں، عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔

رافضی اپنے کسی قریب حتی کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا ترکہ بھی نہیں پاسکتا، سنی تو سنی کسی مسلمان بلکہ کسی کافر کے بھی یہاں تک کہ خود اپنے مذہب رافضی کے ترکے میں اس کا اصلاً کچھ حق نہیں، ان کے مرد عورت عالم جاہل کسی سے میل جول، سلام کلام سب سخت کبیرہ اشد حرام ہے۔ جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام ائمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لئے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کرکے سچے مسلمان بنیں۔ **وباللہ التوفیق واللہ سبحانہ وتعالی اعلم وعلیہ جل مجدہ، اتم**

کتبہ عبدہ المرتب: احمد رضا بریلوی (ردالرفضہ، صفحہ ۲۳، ناشر: مرکزی مجلس رضا، پوسٹ بکس نمبر ۲۲۰۶۔ لاہور)

اعلیٰ حضرتؒ کی تصانیف رد شیعیت میں

اعلیٰ حضرت نے رد شیعیت میں "ردالرفضہ" کے علاوہ متعدد رسائل لکھے ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1)......... **الادلة الطاعنة** (روافض کی اذان میں کلمہ خلیفہ بلافصل کا شدید رد)

2)......... **اعالی الافادہ فی تعزیة الهند و بیان الشهادة** (۱۳۲۱ھ) (تعزیہ داری اور شہادت نامہ کا حکم)

3)......... **جزاء اللہ عدوہ بابابہ ختم النبوة** (۱۳۱۷ھ) (مرزائیوں کی طرح روافض کا بھی رد)

4)......... **المعة الشمعہ، شیعة الشفعہ** (۱۳۱۲ھ) (تفضیل و تفسیق سے متعلق سات سوالوں کا جواب)

5)......... **شرح المطالب فی مبحث ابی طالب،** (۱۳۱۶ھ) (ایک سو کتب تفسیر و عقائد وغیرہا سے ایمان نہ لانا ثابت کیا)

ان کے علاوہ رسائل اور قصائد جو سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں لکھے ہیں وہ شیعہ و روافض کی تردید ہیں۔

حضرات خواجہ قمرالدین سیالویؒ کا فرمان (بحوالہ مذہب شیعہ مع ضمیمہ)

حضرت خواجہ قمرالدین سیالویؒ کا یہ فرمان بہت ہی مشہور ہے کہ "اگر اوپر بہتے ہوئے پانی سے سور پانی پی لے تو اس سے پینا جائز ہے اور اگر شیعہ وہاں سے پانی پی لے تو پینا جائز نہیں کیونکہ وہ نجس اور دشمن صحابہؓ ہیں۔"

سیال شریف کا تازہ فتویٰ

شیعیت اسلام کے خلاف بدترین سازش ہے اور یہود و مجوس وغیرہ کی اسلام سے بدلہ لینے کی مذموم کوشش جس کو صرف اسلام کا لیبل لگا کر پیش کیا گیا ہے۔ جو کہ درحقیقت یہودی اور مجوسی نظریات اور اعمال واخلاق کا ایک چربہ ہے اور معجون مرکب، اسے اسلام، قرآن و اہل بیت سے قطعاً کوئی تعلق اور واسطہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ اہل اسلام اور عالم اسلام کو اس مذموم اور ناپاک سازش اور فریب کاری سے محفوظ فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

(شیخ الحدیث محمد اشرف سیالوی، خادم دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام، سیال شریف، ۲ صفر ۱۴۰۹ھ)

دارالعلوم حزب الاحناف لاہور پاکستان کا فتویٰ

الجواب: جس فرقہ کے لوگوں کے یہ عقائد ہوں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو منافق مانے اور قرآن کریم کو غیر صحیح سمجھے اور متعہ کو جو باجماع امت حرام ہے۔ اس کو جائز سمجھے۔ ایسے فرقہ کو ضرور بالضرور غیر مسلم اقلیت ٹھہرانا ضروری ہے۔ ان کو مسلمان ماننا غلطی ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

(احقر العباد مولوی محمد رمضان، مفتی دارالعلوم حزب الاحناف، لاہور)

دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ

الجواب: جن لوگوں کے ایسے عقائد ہیں جیسے استفتاء میں لکھے گئے ہیں وہ بلاشک وشبہ دائرہ اسلام سے خارج اور غیر مسلم قرار پاتے ہیں۔ ان کا غیر مسلم قرار پانا ان کے زندیق و ملحد ہونے کی صورت میں ہوگا۔ ملحد و زندیق وہی لوگ ہیں جو ضروریات دین کا نام لیں لیکن ضروریات دین کے منکر ہوں جیسے مرزائی قادیانی اور دوسرے بددین جو اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ یا شریعت مطہرہ پر ایمان بھی ظاہر کرتے ہیں مگر ان کی شان میں کھلی تنقیص بھی کرتے ہیں۔ اس قسم کے لوگ درحقیقت اسلام سے خارج ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ علمائے دین کے ذریعے حکومت ان پر حق واضح کرے تاکہ حجت تمام ہو اگر باز آجائیں تو انہی کا فائدہ، ورنہ ان کا خاتمہ کرنا بھی حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔ اقلیت قرار دینے کا کوئی معنی نہیں بنتا۔"

(فقط) مفتی غلام سرور قادری (ممبر) مرکزی زکوٰۃ کونسل اسلام آباد، دارالعلوم غوثیہ، لاہور

جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ (الجواب ھو الموفق للصواب)

جو شخص یا گروہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عفت و عصمت میں طعن کرتا ہے وہ سورہ نور کی آیات کا منکر ہے جن میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت بیان کی گئی ہے اور قرآن کا منکر کافر ہے اور جو شخص موجودہ قرآن کو کلام اللہ نہیں مانتا وہ قرآن کریم کی آیت کریمہ: "انا نحن نزلنا الذکروانالہ لحافظون" کا منکر ہوتا ہے اور معصوم صرف انبیاء اور ملائکہ ہیں اور خلافت اسی طرح حق ہے جس ترتیب پر خلفاء اربعہ کی خلافت ہوئی ہے اور خلفاء اربعہ میں فضیلت بھی اسی ترتیب پر ہے۔ عقائد نسفی میں ہے:

وافضل البشر بعد نبینا ابوبکر الصدیق ثم عمر الفاروق ثم عثمان ذوالنورین ثم علی المرتضی وخلافتھم علی ھذا الترتیب ایضاً رضی اللہ تعالی عنھم۔

ترجمہ: حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو غاصب کہنا غلط اور گمراہی ہے کیونکہ انہوں نے خلافت خود حاصل نہیں کی بلکہ ان کو مہاجرین اور انصار نے متفقہ طور پر خلیفہ منتخب کیا تھا۔ حضرت علیؓ نے بھی ان سے بیعت سرعام کی تھی۔ صحابہؓ کو برا کہنا اور گمراہ قرار دینے والا خود کو لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے۔

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قال رسول اللہ ﷺ اذارائیتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنتہ اللہ علی شرکم۔

مسلم و بخاری کی متفقہ علیہ روایت ہے:

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال، قال النبی ﷺ لاتسبوا اصحابی فلوان احدکم انفق مثل احدذھبا مابلغ مداحدھم ولا نصیفہ یا نصفہ

پس استفتاء میں مذکورہ غلط اور گمراہ کن نظریات رکھنے والا شخص مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں ہوسکتا۔ ایسے شخص یا گروہ سے مسلمانوں کو تعلق رکھنا، ان کے جلسوں اور جلوسوں میں شامل ہونا ناجائز اور حرام ہے بحکم قرآن

"فلاتقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین"

""مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو اپنے معاشرے سے خارج کردیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔"

فقط، واللہ اعلم بالصواب

عبدالطیف مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

(ماخوذ: "تبیان البیان" مرتبہ قاضی عبدالرزاق، خطیب مرکزی جامع مسجد گلگت)